



[illegible]

المجلس  
العلمي

هوذا

**D.**

وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ

[illegible]

<sup>62</sup> <http://www.mcc.gov.sg/pressroom/press-releases/2012/02/20120201-01.htm>

ممتاز

[illegible]

یہ تمہارے سمورے تمہارے کلام نہیں آئے تو میرے کس کلام میں ہے افلاحت کوہوں کو تو قتل سے کام تو میرے نصیحت و نصیحت حاصل کرو۔ ۵۰۲ یہ میں سوال سے مقدور کے جواب میں ہے میں کہنے لگوں، علی السلام، یہاں پہلے سے کوئی کلام اس دولت کے خزانے میں نہیں اور وہ جب کی جنس اور پیشہ و امور میں یوں نہ تھا تاہم وہ بشر ہے اور کہا جاتا ہے۔ جواب دیا ہلک اللہ کے خزانوں میں کس ایک نہیں یوں میں تو اللہ کا ہضم یوں اور میرے کام ہیضہ کا ذخیرہ ہے اور میں عالم الیہ ہوں کہ جوابات میں یوں اور جب چاہوں جان لوں اور میں فرشتہ اور مافوق العظمیوں کے کام میں یوں۔ بلکہ میں بشر اور انسان ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کے مجھے کمال انسانیت کے بلند ترین مقام (نبوت)

۵۰۲ دیکھو! دیکھو! ۵۰۲

لَا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَن آمَنَ وَمَا آمَنَ  
مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ اٰكْبُوْا فَيَا سَمِيعُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
وَمَرْسَهَا اِنَّ رَّبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِيْ  
رَجْمًا فِيْ مَوْجٍ كَاجْحَالٍ وَتَادِيْ تَوْحِيْدًا يَّهْنَةً وَكَانَ  
فِيْ مَعِيْزٍ لِّبَنِيْ اٰدَمَ مَعْنَاوَا لَتَكُنْ مَعَهُ  
الْكُفْرِيْنَ ۝ قَالَ سَاوِدْ اِلَى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ  
الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَن  
رَّجِمَهُ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝  
وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكَ وَابْلَعِيْ مَا فِيْكَ وَغِيْضُ  
الْمَاءِ وَغِيْضُ الْاَمْرِ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ  
بَعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَتَادِيْ تَوْحِيْدًا يَّهْنَةً فَقَالَ

پڑھو! پڑھو! یہاں پہلے سے اور سوالات آگت  
سلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہے۔ ۵۰۲ حضرت نوح  
علیہ السلام کی باتوں اور مقول و دیکھو سے لا جواب ہو کر  
کے لوگ بول اٹھے کہ اسے نبوت آئے ہے تو میرا سے ساتھ  
تجارتی فرعون کو دیا ہے، اچھا ہمارے ہم نہیں آئے اور اگر  
تمہارے دوست میں کچھ صداقت ہے تو اسے جواب دے۔ کمال  
اللہ تعالیٰ یا اللہ! کہ حضرت نوح علیہ السلام کو لڑا و عذاب  
لانا تو میرے اعتبار میں نہیں وہ اللہ کے اعتبار میں ہے  
اور اپنے وقت پر ضرور آئے گا اور جب آئے گا کہ اس سے  
پہلے ہی نہیں سگے۔ ۵۰۲ میں تو تمہاری تیرا جی کو  
یوں لیکن اگر تمہاری خدا و رب و وحی کی جہاں اللہ تعالیٰ  
تمہارے دونوں پر ہم جہاں سے آگے آگے ہیں تو میں  
جہاں سے غم کرو کہ میرے تو میری تیرا جی سے نہیں بلکہ  
فانہ نہیں آئے سگے۔ اَلْقَوْلُ الْوَحْيُ الْوَحْيُ الْوَحْيُ  
فَلَا رَیْبَ اَنَّ تَرْجُمَةً فَتَقْضٰی فَرَجًا یَّجِیْبُ لِقَوْلِیْ  
میں نے اللہ تعالیٰ سے کہا ہے کہ اس کی سزا مجھے ملے گی کہ اگر  
میرا خدا کو تو قطعاً اس سے میری طرف اللہ تعالیٰ  
کی نسبت کرنے کا میرے کلمات سے میری غم ضرور  
ملا جائے۔ ۵۰۲ اَلْوَحْيُ الْوَحْيُ الْوَحْيُ الْوَحْيُ  
بعض الوحي هو الرساله (فعل جرحی) ای عقاب جرحی  
وان كنت محققا لقوله فليعلم عقاب كذلك بھی  
و فرقی یہ ہے کہ ۵۰۲ میں تو میرے علیہ السلام کی تیرا جی  
تمہارے حضرت نوح علیہ السلام کو میرا جی سے قطع کر دیا  
لیکن میں کی قسمت میں ایمان مقدر تھا وہ ایمان کا لفظ  
باتوں میں سے اب کوئی ایمان نہیں آئے گا اس سے آپ  
ان کے مستحق ہو کر تو میرے دیکھو کہ میں نے جواب ان  
کی بات کا وقت قریب آگیا ہے میں میں حضرت نوح  
علیہ السلام کے لئے علم غیب ثابت کرنے کے لئے آگیا ہے

موضع قرآن ۵۰۲ میں تو میرے علیہ السلام کی تیرا جی سے قطع کر دیا  
لیکن میں کی قسمت میں ایمان مقدر تھا وہ ایمان کا لفظ  
باتوں میں سے اب کوئی ایمان نہیں آئے گا اس سے آپ  
ان کے مستحق ہو کر تو میرے دیکھو کہ میں نے جواب ان  
کی بات کا وقت قریب آگیا ہے میں میں حضرت نوح  
علیہ السلام کے لئے علم غیب ثابت کرنے کے لئے آگیا ہے











وَلَا تَسْأَلْهَا لُتُوهَ ۖ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

اور مت اس کا پس کو بری طرح پھر تو اس کے لئے کہ تو اس کو طلب بہت جلد و  
قعقر وھا فقال تسألوننی دارکم ثلثة ایاکم ۖ

پھر اس کے پاس کا تہ سب کا نام اٹھا کر اپنے گھروں میں تین دن

ذٰلک وعدہ علیہ مکذوب ﴿١٨﴾ قلنا حاء امرنا نجینا

۱۷ دفعہ ہے جو جھوٹا ہے ہوا ۱۸ ہم سب پہنچا کر تم پر آگیا کہ

طیحا و الذین آمنوا معہ برحمۃ منا و من خزی

ہم نے صالح کو اور جو ایمان لائے اس کے ساتھ اپنی رحمت سے اور اس کی

یومین ان ربکم ہوا القوی العزیز ﴿١٩﴾ واخذ

روایتی ہے کہ شک تجز سب دہی سے زور دیا اور جبرست اور پڑ گیا

الذین ظلموا الصبیحة فاصبحوا فی دیاہرہم

ان کی لوگوں کو جو صبح کو ظلم کر رہے تھے وہ صبح کو ظلم کر رہے تھے

جنون ﴿٢٠﴾ کان لم یغنوا فیہا الا ان شہودا

اونہ نے شہدہ ہوئے تھے کہ وہ لوگ بھی سہ ہی نہ تھے وہ ان

تغور واربہم الا بعد الشہود و لقد جانت

مکرمہ تھے اپنے رب سے سن لو کہ ان کے شہدے تھے اور انہی نے اپنے

رسلا انہم یأثمون قالوا سلما قال

انہ نے کہہ دیا کہ انہی کے اس کو بھی پکڑ لو کہ سلام وہ

سلم فمالیت ان حاء یعجل حنینا ﴿٢١﴾ قلنا

سلام ہے پھر اور نہ کہی کہ کے آگے آگے ہوا کہ ہوا کہ ہوا

۱۷ دفعہ ہے جو جھوٹا ہے ہوا ۱۸ ہم سب پہنچا کر تم پر آگیا کہ

انہ نے شہدہ ہوئے تھے کہ وہ لوگ بھی سہ ہی نہ تھے وہ ان

قصہ ہے اور پہلے دعوے سے متعلق ہے حضرت صالح علیہ السلام نے بلو جو اخیذوا اللہ ما انکحوا من زنا علیہم قوم کے سامنے پیش کیا ہوا انکحوا قوت  
الذین انکحوا اللہ نے تم کوئی سے یہ دیا اور زمین میں تم کو آواز دیا اللہ تعالیٰ کے بیادری انعامات کا ذکر کیا تاکہ قوم کے دلوں میں جوش و شگور اُٹھانے پر آمادہ ہو اور اللہ کی تعظیم  
کو قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں ۱۷ دفعہ تم قوم کے اپنے پیغمبر کو نہ سے ناپسند و بدعت صالح علیہ السلام نے جب قوم کے سامنے مسئلہ پیش کیا کہ جن کے گھر سے  
مزارع کے خلاف تھا وہ بول اٹھے کہ اسے مزارع ہم کو نہیں پڑا تھا اور اقلی کے تھے اور ہمارا خیال تھا کہ ہم اپنی اہمیت و اہمیت سے قوم کو مزارع پر پہنچا دو  
گے اور تم کو تمہارے ساتھ بڑی امیریں و اہمیت کے  
بہرے تھے کہ تم نے خلاف قوت کیا قوم کا زمین چھوڑ دیا  
اور ہمیں بھی کہتا ہے کہ ہم بھی اپنے باپ دادا کا زمین چھوڑ  
دیں۔ ان انکحوا اخیامن ان بعد۔ مآلہم  
موسر سے مزارع چھوڑا ان اہل۔ مآلہم  
سے مسئلہ کو حیدر ہے۔ مآلہم  
نہ کہ چھوڑنے کی کیا تو ہمیں اس بات سے منع کرتا  
ہے کہ ہم اپنے ان چھوڑ دیں کی عبادت کریں جن کی  
ہمارے باپ دادا اور عبادت کیا کرتے تھے۔ مآلہم  
ہے مسئلہ کو حیدر ہے کہ تو ہمیں دعوت دیتا ہے اس کے  
ہم سے ہم سے دلوں میں بہت شک و شبہات  
ہیں۔ ۱۷ دفعہ صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو  
جواب دیا کہ تم ہر گز اسے اس دعوے کو حیدر  
نہیں کرو۔ ۱۸ دفعہ صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو  
سے کہ تم نے اپنی اہمیت و اہمیت سے قوم کو  
میں ہوں اور میں تمہاری خواہشات کی پیروی کرتے  
ہوں اور اللہ کی تعظیم کو ہم چھوڑ کر اس کی نافرمانی کا  
مذہب ہو جائیں تو تم ہی تیار کیے ان کی اہمیت سے کہ ان  
کا۔ کہ ان کی اہمیت و اہمیت سے قوم کو  
سے مزارع سے ہیں و انہا ہوتے ہیں۔ ۱۷ دفعہ  
صالح علیہ السلام سے مطالب کیا تھا کہ وہ ایک قوم کو  
سے ایک دعوت کی کاوری تو وہ انہیں کھانی میں لیں گے  
حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے دعویٰ کو اللہ کے حکم  
سے چھوڑ دیا وہی وقت چھڑے اور انکی انکی انکی  
صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دعویٰ ایک قوم ہے اور  
تمہارے لیے یہی کھانی کی بہت بڑی دلیل ہے اسکی  
خدا کا تمہارے ذمہ نہیں وہ اللہ زمین میں چھوڑ کر  
انہایت جبر کے تم اس سے عرض مت کرنا وہ لو  
اللہ کے مذاہب میں جتنا ہو جاوے۔ ۱۷ دفعہ

۱۷ دفعہ تم قوم کے اپنے پیغمبر کو نہ سے ناپسند و بدعت صالح علیہ السلام نے جب قوم کے سامنے مسئلہ پیش کیا کہ جن کے گھر سے

۱۷ دفعہ تم قوم کے اپنے پیغمبر کو نہ سے ناپسند و بدعت صالح علیہ السلام نے جب قوم کے سامنے مسئلہ پیش کیا کہ جن کے گھر سے









[illegible]

اکثر تبرک و احد عاقبت ہا تبقونہ است  
 لا نفسکم من فضل الطفیف بالتحسیر  
 والظلم (فرطی ج ۱) ای بشرطہ ان توفلوا  
 اذ مع الکفر لاحد فی حق اصلاً (روم ۱۳۱)  
 ۱۳۱ مَا یَعْبُدُونَ اِلاَّ کُفْرًا بَلْ یَعْبُدُونَ  
 مَا یَاْمُرُکُمْ بِکُفْرٍ بِاسْمِ کَافٍ اَنْ یَّکُفِّرُوْا  
 ہے اس صورت میں صرف ہی مقدر ہوگا۔ اسی  
 اصلوں کا تاہم کہ ان لا تعدلوا کلمۃ الہی  
 ان شئکم فی الطور استقام کہا با حقیقت میں بھی ذریت  
 شعیب علیہ السلام کو معبود و شعیب و برادر یاں اور بھتیجہ  
 بھتیجہ والا، کچھ قسمی کی اور بھتیجہ اور بھتیجہ والا  
 اور بھتیجہ یاں دین سے روکتا ہے اور اپنے اعمال میں  
 اپنی مرضی سے تصرف کرنے سے منع کرتا ہے۔ ۱۳۲  
 ۱۳۲ حَسْبُکُمْ اِلَٰهٌ وَ اِلَٰهٌ مَّعْرُوبٌ ۚ وَاَمَّا رِجَالُہِمْ  
 فَاَنْتَ بَشَرٌ مِّثْلُہُمْ ۚ وَ اِنَّمَا یُؤْتِی السَّعٰدَۃَ  
 مَا یَشَآءُ ۚ وَ اِنَّمَا یُؤْتِی السَّعٰدَۃَ مَا یَشَآءُ  
 ہے اس میں کوئی بات ہے  
 میں نہیں کہتا اور میں کہوں کہ میں نے  
 اس سے میرا مقصد نہیں کہ نہیں خوان سے منع  
 کروں لیکن خوان کا خون کا اور کچھ کہوں۔ ۱۳۳  
 ۱۳۳ کَیْۤیْسٌ مِّنْ عَمَلِہِمْ مَّہْمٌ مَّہْمٌ ۚ وَ اِنَّمَا  
 یُؤْتِی السَّعٰدَۃَ مَا یَشَآءُ ۚ وَ اِنَّمَا یُؤْتِی  
 السَّعٰدَۃَ مَا یَشَآءُ ۚ ہے اس کا حقیقی مسئلہ تو یہ ہے نہیں کہ  
 کیونکہ حضرت شعیب علیہ السلام کا دور میں اور کچھ  
 میں کہتا اور میں کہتا کہ اس کا کچھ کہتا اور میں کہتا  
 ہے جس کا کہ بارے میں وہ بھی نہیں ہو سکتا البتہ  
 ناپ تول سے دوروں کی حق میں سے اس کا حقیقی ہوگا  
 علیہ السلام اور میں کہتا کہ اس کا کچھ کہتا اور میں کہتا

[illegible]

اور جو دینی سے دولت کمانے سے منع کر دی لیکن خود اس کام میں لگ جاؤں۔ حضرت قدس سرہ فرماتے ہیں: اے خدا کوئی دعا مانگو  
 اے خدا! کہ اعلیٰ مسئلہ جو یہاں گرے، شریک اور جو دینی سے نہیں روکنے سے میرا مقصد تمہاری مخالفت نہیں بلکہ تم کو حق اوسع تمہاری اصلاح اور تیرے بڑی چاہتا  
 ہوں۔ تم میری اس خواہش کے پورا کرنے کی توفیق اللہ کے ہتھ میں ہے اور یہ مقصد غرض الیٰ تمہارا اور اس کے ارادے ہی سے پورا ہو سکتا ہے۔ تمام معاملات میں میرا  
 موضع قرآن کی ہے کہ ان کے لئے سے زیادہ انا اور یہ قدر کہ ہر کچھ دے جو من و جماد اللہ کمانے۔  
 فتح الرحمن ص ۱۱۱ ملا علی قزوینی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ وہ حضرت علیؑ کی تاجم کے بچہ زینب علیہا السلام کو دیکھ کر فرمایا:



[illegible]

عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۙ قَالَ يَقَوْمِ اَرَهْطِيْ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ

[illegible]

فَرَعُونَ بِرَيْشِيدٍ يُقَدِّمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ

النَّارَ وَيُخْسِلُ يُورِثُ الْوَرْدَ ۖ وَالنَّعْوَىٰ هَذِهِ

لَعْنَةُ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَيُخْسِلُ يُرْقِطُ الْوَرْدَ ۚ ذَٰلِكَ

مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقِصُهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَ

حَصِيدٌ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَآزَادَهُمْ أُخْرَىٰ

وَتَسْتَبِيهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ أَخَذْنَا مِنْ آلِ إِبْرَاهِيمَ الْأَخْذَ الْأُولَىٰ ۚ وَ

هِيَ ظَالِمَةٌ لِّلنَّاسِ ۚ إِنَّمَا أَخَذْنَا مِنَ النَّاسِ الْأَخْذَ الْأُولَىٰ ۚ

وَمَا تَحْشُرُهُمْ إِلَٰهُنَّ عَمَّا وَعَدْنَاهُمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ وَمَا

تَحْشُرُهُمْ إِلَٰهُنَّ عَمَّا وَعَدْنَاهُمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ

لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ

عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ

الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ

يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ

لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ

عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ

الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ

يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

تخویفِ اخروی ہے قیامت کے دن فرعون

جسم کی طرف اپنی قوم کی قیامت کرتے گا جس

کلمہ میں وہ داخل ہوں گے وہ کس توہم پر ہے

یعنی تارکِ تعلیم۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ وَإِنَّا لَنَرُوهُ لَنَافِثًا ۚ

اور اخروی تخویف ہے۔ دنیا میں بھی ان پر سب کی

پہچان ہے اور آخرت میں بھی وہ اللہ کی رحمت

سے غریب رہیں گے۔ یہ کلمہ توحید یا کیا کس خود گرا

ہے۔ ۱۱۔ یہ تمام مذکورہ قصوں کی طرف

اشارہ ہے۔ یعنی ہم نے ان تمام مشرک قوموں

کو ہلاک کر دیا یا ان کے مروجہ معبودوں اور

خود ساختہ کورسازوں نے ان کی کوئی مدد نہ کی

اور آدھے وقت میں ان کے کلم نہ آئے جیسا کہ

سورۃ احقاف میں ہے لَقَدْ كُنَّا أَهْلَ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَعْدَ

الْعَذَابِ فَاتِّبَعُوهُمْ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَافِقُونَ ۚ

مترجم ہے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم کی صداقت کی دلیل ہے ۱۲۔ ان قوموں

کو ہلاک کر کے ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں

نے ظلم کر کے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا اور پھر

جب ہم ادا عذاب پہنچا تو ہم نے ان کا راسخ سمجھ کر

بھڑا کر کے تھے ان میں سے کوئی بھی ان کے کام نہ

آیا۔ وَكَذَٰلِكَ أَخَذْنَا مِنَ النَّاسِ الْأُولَىٰ ۚ وَإِنَّا لَنَرُوهُ لَنَافِثًا ۚ

یہ ایک فی ذالک کلمہ نامہ تمام کلمہ اللہ کی تباہی

میں آخرت سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت

ہے اس دن سب لوگ حساب کتاب کے لئے

قیام ہوں گے اور سب موجود ہوں گے کوئی بھی

غیر حاضر نہیں ہوگا۔

## موضع قرآن

فلاح نامہ ہے اور کلمہ کیا یعنی آباد ہے اور آباد





فورد

515

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۱۰ وَإِنَّ

تو بعد یہ وہاں ان میں اور ان کو اس میں سب سے بڑا دشمن نہیں ہونے دیتا ہے اور جتنے

ملا لیا بیوی عتیقہ ہمدردت اسما لہم انہما یجانیہ موت

خیر!!! فاستقیم لنا امرت ومن تاب معك و  
 مکتبہ ایں تو سہا پڑھا بیسیا مجھ کو قسم دیا ہے اور جس نے توبہ کی قبیضہ سنا ہے

لَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٠٠﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا الْآيَاتِ الْكُذْبَىٰ

الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ

[illegible]

مددگار ہر کہیں مدد نہ پاؤ گے اور قائم کرو گناہ کو کشتہ اولوں میں

دن کے اور کچھ ٹھنڈوں میں بات کے البتہ شہسماں نور کوئی ہیں بڑائیوں کو

ذٰلِكَ ذِكْرُ الْيٰدِ الْبَرِّينَ ﴿١٢٢﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩﴾ قُلُوا لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَكُونُ لَكَ عَرَضًا فِي الْأَرْضِ لِقَلِيلٍ

قَبَسْنَا مِنْهُمْ نَارًا مِّنْ لَّهِمْ وَمِنَ الشَّجَرِ السَّعْدِيقِ

کہ جن کو ہم نے نکال دیا ہے اسے اور چھ دو لوگ جو کلام حقے دی اور جس میں بات ہے

منزل

لوگوں کو شریک و شریکے کہیں شروع کا تہذیب میں اہل شریعت و فرائض کی جڑ ہے۔ بقیہ اسی اصحاب طہارۃ و الطہریت کے لئے ہے۔ وہ اب اسے ضرور سمجھیں کہ جو کچھ ہم نے مذہب سے کہا اس پر ایک باقیہ کہہ کر قوم کو ہلاک کر

تھے اس لئے انہوں نے ان معدودے چند مصعبین کی ایک دہائی - **خف** کو طواف نبوی ہے دنیا میں

میں نے کہا کہ میں نے اس کی طرف سے کوئی خط نہیں دیکھا ہے۔

[illegible]





۱۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۲۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۳۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۴۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۵۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۶۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۷۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۸۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۹۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰  
 ۱۰۔ یوسف بن ایازہ الخلیفہ ..... تا ..... ۱۰۰۰

[illegible]











[illegible][illegible][illegible][illegible]















گو ایک آدمی کی کشتاید وہ اس طرح تیز چلی کہ غارت کے پروردہ بطور نے حیرت کو گھٹا دے کر فریاد دی۔ ۳۳ حضرت یوسف علیہ السلام نے دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی میرے آقا! اس کی ہوتی ہے مجھے دولت سے دعا کی اس لیے کہ تیرا پروردہ پسند ہے۔ میرے اللہ! اگر تو نے ان مکاروں کوں کے فریب سے بچھ دیکھا تو میرے دل میں ان کی نسبت پیدا ہو جائے گی اور میں ان لوگوں میں سے ہوں گا جو حضرت یوسف علیہ السلام کا دروغ صرف نہ تھے اسی لئے وہ ان سے بچھ گئے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور وسیع فی کفایت تھے۔ قاضی شمس الدین نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو توں کے مکر سے ان کو بچایا اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کسی کو بچانے سے عاجز ہے۔

۵۲۸ دیکھو دیکھو ۱۰ یوسف

فَيَسْقِي رَبِّهِ خَمْرًا ۖ وَآمَّا الْآخَرَ فَيُصَلِّبُ  
 سو پانی کو اپنے باگ کو شرب اور دوسرا پانی سو سولی پر پھانسیا  
 فَمَا كُلُّ الظَّالِمِينَ مِنْ مَّرَاسِيهِ فُضِيَ الْأَمْرُ  
 ہر کھائیں گے جالور اس کے سر میں سے فیصل ہوا دو کام  
 الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۚ وَقَالَ لِلَّذِي  
 جس کی تحقیق کرنا چاہتے تھے اور کچھ اور یوسف نے اس کو کہی  
 ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ  
 اگر تم ان کو بھلائے کہتے ہو ان دونوں میں سے اور کرنا اپنے خاندان کے اس  
 فَانْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَمَّا فِي  
 سو بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے خاندان سے بھرا  
 السِّجْنِ يَضَعُ بِسِنِينَ ۖ وَقَالَ الْمَلِكُ لِي  
 قید میں بھی برسوں اور کہا بادشاہ نے میں  
 أَمْرِي سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعَ  
 خواب میں دیکھتا ہوں سات گائیں مری ان کو کھائیں سات  
 عِبَقًا ۖ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرًا ۖ وَأُخَرَ يَابِسَةً  
 گائیں مری اور سات تالیں چری اور دوسری سوخی  
 يَأْتِيهَا الْمَلَأُ أَفْشُوْنِي فِي مَرَايَا دَاتٍ  
 اسے دربار والو قصیدہ کہتے ہیں میرے خواب کی اگر  
 كُنْتُمْ لِلسَّوْءِ يَأْتَعْبِرُونَ ۖ قَالُوا  
 جو تم خواب کی تعبیر دیتے والے ہو  
 أَضْعَافُ أُخْرًا ۖ وَمَا عَنِ يَتَاوِيلِ  
 یہ سہاٹی خواب ہیں اور ہم کو ایسے خوابوں کی

مضمر

میرے جب شعبہ کی بود بستی کو اس نے اپنی دعا سے  
 بچنے کے لئے جو مکر سے حضرت یوسف علیہ السلام کو  
 تیرا کر دینے میں مصروف تھی۔ آزادیت حضرت  
 یوسف علیہ السلام کی بابت کے دلائل و ظہور و چینی  
 باطل اور حالات۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے  
 بچنے کے طریق قید کو کر دے گئے ان کے قیدی نے قید  
 خانے میں ان کو ذلت و رسوائی سے محفوظ رکھا اور اپنی  
 عداوت و جہوں، خاص اہل حق و باطل کی اور باقی ملکات  
 کی وہم سے بیل میں ہی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے  
 جاتے تھے یہاں تک کہ دار و لیل میں ان سے کہہ دیا  
 کہ میں آپ کو رہانے کا قصد نہیں رکھتا اس کے علاوہ  
 جو بھلائی بھی مجھ سے ہو سکے گی میں کروں گا اور میں آپ  
 پر کوئی پابندی نہیں آپ پر رہنا ہا سکتے ہیں۔ قال لہ  
 عاذا لعلھن یا فچی لو لستعلعت خلعت سبیلک  
 و لکن ساحبس جوار لکن فی ای سبیل سبیلک  
 اور تیرا ۱۱ ملکہ ۱۲ ساقی حال ہے اسی آثار  
 میں صاحبہ بران بن و لید اپنے باورچی اور ساقی پر افس  
 ہو گیا۔ وہ یہ بھی کہ شاہ صبر کے دشمنوں نے اسے خاک  
 کرنے کا منصوبہ بنایا اور شاہ کے باورچی اور ساقی کو شہت  
 دے کر کھائے اور شرب میں زہر کا رشہ کو چھلنے پر  
 آمادہ کر لیا۔ بعد میں ساقی کو امیر ہوا اور شہنشاہ فریضے سے  
 انکار کر دیا لیکن باورچی اپنے عہد پر قائم رہا جب کھانا  
 اور شرب شاہ کے سامنے پہنچا گیا تو ساقی نے شہنشاہ سے  
 کہا کہ یہ کھانا مت کھا لے کیونکہ وہ زہر آلود ہے۔ اور  
 باورچی نے شرب کے بارے میں اپنی الفاظ کہ دئے شاہ  
 نے دونوں کو نہیں سمجھ کر حقیقات کا حکم دے دیا ساقی  
 نے خواب دیکھا کہ وہ ان کو زہر کر شرب بنا رہا ہے۔  
 اور باورچی نے خواب دیکھا کہ وہ سر پر وہیال اٹھانے  
 ہے اور نہ وہ وہیال کوئی رہے ہیں دونوں نے

دیکھا کہ بیل کے قیدی حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنے خواب بیان کرتے ہیں اور وہ نہایت عہد و تعبیر بیان فرماتے ہیں اس لئے انہوں نے کھلے پٹا خواب ان  
 کے سامنے بیان کیا اور کہا۔ آپ بہت نیکدل اور صالح و معلوم ہوتے ہیں آپ ہمارے خوابوں کی بھی تعبیر بیان فرمائیں اور وہ درحقیقہ و فیض و ۱۲ حضرت  
 یوسف علیہ السلام نے اس موقع کو نصیحت بھی اور بیل یا کھانوں کی تعبیر بیان کرنے سے پہلے ان کو مسئلہ کو حید بھی بیان کیا کہ میں کا حق کی ادا ہو جائے اور  
 ان کی محنت کا حق بھی پہنچا دے دونوں نے فرمایا کہ تم کو جس میں اس کے کہہ دیا کھانا تھا اس کے بعد اس کے خزانوں کی تعبیر میں بتاؤں گا وہ بیل کی تعلیمی دے  
 موقع قرآن فرمایا کہ ماہانہ اس کو سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے اللہ نے دیا کہ اس کو سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے اللہ نے دیا کہ اس کو سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے  
 حضرت یوسف نے اس کی تمنا کی کہ وہ زہر کا رشہ پالوں یا سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے اللہ نے دیا کہ اس کو سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے اللہ نے دیا کہ اس کو سکون دے کہ وہ یہ حق تک سے



الْأَحْلَامِ وَيُعَلِّمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي

تفسیر معلوم آجین اور یوں دو ہر کے

نَحْبُ مِنْهُمْ مَا وَادَّكَرْ بَعْدَ امْسِ اَنَا

بہا تھا ان دونوں میں سے اور یاد آگیا اس کو دت کے بعد میں

اَسْتَكْمِلُكَ يَتَّ وَيُيْلَهُ فَاسْرُسُونُ ۝ يُوْسُفُ

تاؤں تم کو اس کی تفسیر سوچو کچھ کہہ دو ہا ہا کرنا ہے چست

اَيُّهَا الصِّدِّيقُ اَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ

اے سچے دوست ہم کو اس کوپ میں سات کابین

سِمَانِ يَا كَاهِنُ سَبْعِ عِجَافٍ وَسَبْعِ

سوفی اور ان کو کھائیں سات ذیلی اور سات

مُسْتَبَلِكُ خَضِرٍ وَاحْزِلِي سَبْعَ لَعَلِّي

آجین ہری اور دوسری سوچی تاکہ

اَرْجِعَ اِلَى الْبَاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

جاؤں میں لوگوں کے پاس شاید ان کو معلوم ہو

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَآبَا فَمَا

کہا تم حق کر کے سات برس ہم کر کے سوچو

حَصَدْتُمْ قَدْ رَمَدُوْا فِي سَبْعِ اِلَاقِلِيْلًا

کاٹو اس کو چھوڑ دو اس کی ہاں میں مگر غمگین سا

وَسَاتِ لَكُنَّ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر تم کو آجین آجین اس کے بعد

سَبْعَ سِنٍ اَدْبَا لَكُنَّ مَآقِدَ مِنْهُمْ لَهْرًا

سات برس سنیں کے کھا جائیں گے ہر دھما تم نے ان کے واسطے

مغزل

یوسف ۱۲  
یوسف ۱۲  
یوسف ۱۲

یہ تفسیر کا علم ان علوم و معارف میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عطا فرمایا ہے۔ اس کے بغیر علمت سے ان اللہ خصلہ بهذا العلم لان  
ترک ملکہ کو ہر لا یوہ منون یا لکھ انو اقرعی جو وہ اللہ تعالیٰ نے یہ علوم و معارف مجھ اس کے عطا فرمائے ہیں کہ میں نے ان لوگوں کا دین و ملت اختیار ہی  
سے قبول نہیں کیا جو خدا کے واحد پر ایمان نہیں لائے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ ۵۲۹ اور میں اپنے آپ کو گرام حضرت ابراہیم الخلیل اور محبوب علیہم السلام کی  
ملت عنایت پر کھیرا اور میں ہوں جو اللہ تعالیٰ کے درجہ و درجہ پر جسے جو دنیا میں اللہ کی توحید پر ایمان لائے اور دنیا سے شرک کو کھانے آئے تھے اس نے ہمارے  
خاندان ہی میں جس کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کر رہے  
ذالکھین فضل اللہ تعالیٰ کو حید ہم پر اور دوسرے لوگوں  
پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا اسماں ہے مگر ان لوگ اس کا  
شکر ادا نہیں کرتے اور شرک سے باز نہیں آتے یہی  
ان اکثر ہر لا یفکرون اللہ علی ہذا الذعر  
الشی انعم بہا علیہم ولا یفکرون انعم بہا دتہ و  
عبدوا غیرہ و ملائک ہم مثلاً ۵۲۹ اب میں  
کے دونوں ساتھیوں کو مجھ کا نام دے میں اسلام کی دعوت  
دی اور فرمایا تم جو کسی اپنی خداداد عقل سے سوچو کہ  
بہت سے خدا کا ہیں جن کے سامنے زانوئے پوزیت  
نہ کرتے اور ان کے سامنے سر نہ مندی جھکا کے اور  
نہن سے اپنی جان نہیں ڈالنے یا صرف ایک خدا ہے  
جو ہر چیز پر قادر ہے اور ساری کائنات پر قادر ہے  
بالطافہ و کبریت سے پکارے اور عاجز مہیروں کی  
فتنی جی ملی ایک قادر و قادر علی ہذا  
میں دُعا ہے اللہ کے سوا جن مہیروں کو تم کہنا  
اور منحرف و فتنہ گر سمجھ کر بچانے ہو یہ سب تمہارے  
اور تمہارے آباء و اجداد کے نورانی ہیں تم لوگوں نے  
ان کو بیزار و دہشت مہیروں کا بھانپا ہے ان کے مہیروں  
ہوئے پر اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی ہی  
سعیتہم الا لیستحقن الا لہیۃ الہیۃ لہم طغفہ  
تَعْبُدُوْا ذٰلِکَ اَعَادُکَ جو ۵۲۹ اِن الْاَحْلَامِ  
اِنَّ اللہ اور ان کے معاش میں اور اس بارے میں  
کو کون مہارت اور پکار کا شوق ہے فیصلہ دینے کا  
حق صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اسی کا الحکم فی قضائ  
العبادۃ المقدرۃ علی ذلک التحدیۃ فی حق ہا الا للہ  
درود جو ۵۲۹ اب یہ فیصلہ کرنا اللہ تعالیٰ ہی کا  
حق ہے تو اقرآن اِنَّ تَعْبُدُوْا ذٰلِکَ اِنَّکُمْ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ  
علم یہ یاد اور فیصلہ فرمادیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور

کی مہارت دی جائے اور مہارت میں کسی اور کو نہ پکارا جائے کیونکہ اس کے سوا کوئی مہارت اور پکار سے ماننے کے لائق نہیں۔ ذالک الذی یُرِی الْاَحْلَامِ یعنی صرف  
اللہ تعالیٰ کی مہارت اور پکاری دین ہم اور مہیروں و حکم ملت ہے جو روں عقیدہ اور یوں عقیدہ سے ثابت ہے۔ اِنَّ ذٰلِکَ الَّذِیْ ذَلَّتْ عَلَیْہِ الْاَبْہَادِہِیْنَ الْعَقَلِیَّ  
قِ اِنَّ ذٰلِکَ سَبْعَ ۵۲۹ درود جو ۵۲۹ اب یہ فیصلہ کرنا اللہ تعالیٰ ہی کا  
کمان میں سے ایک یعنی ساری دوا و دربارش میں اپنی طاعت پر بحال ہو جائے گا اور اپنے آقا کو شراب پلانے کی خدمت انجام دے گا کیونکہ اس کا جو بہت  
موجود قرآن ط یعنی یہی قدر معلوم ہو۔  
نَحْرُ الرِّمَنِ فعل ہیں ہوسے یوسف فرستاد اور وہاں کثرت کرد۔





سال تک ہم سب عدالتِ تحقیق کی مڑی گھومے اور عدالت کا گھر ملے لیکن اس کا گھر خوشوں سے دلے نہ جیسا کہ بد خوشوں ہی کا دیر و کیر کا ملکِ خراب نہ ہو اور اسے  
کیرا دلگ ما کے ابدین کاٹنے کے لئے جس قدر غلط روکا ہو اور خوشوں سے کھال لینا۔ فقہ کا بانی یا فقہ کا سب سے بدست سال تحتِ قوط کے آئین ہے ان میں قسم  
اور پہلے سات سالوں کا تمام زوج و ختم کردہ ان کے پھر اس کے بعد خوشی کا دور شروع ہوگا، بارشِ خوب ہوگی اور زمینیں، میوے اور پھلے بارشِ چاروں گئے خوب  
سے سات سال خوشی اور غلہ کی فراوانی کے اور پھر سات سال قوط کے مفہوم یہ ہے اس لئے دونوں برسوں کے بعد پھر خوشی کے دور کا آغاز نہ ہو پتا چلتا رہا  
دعا ہوئی ۵۳۱ یوسف ۱۳

or

ایرانیان

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور جس ایک انہوں کو بتا چکا ہے کہ وہ ایک شکر ہی تو سنبھلنا ہے۔

محرر جو رحم کر دیا میرے دل نے جگ میرا دل کھلنے والا ہے میرا دل اور کس

الملك التوحي به استخلصه لنفسه فلما كلمه  
 اذ شاه في اذنه من كونه في اسر كونه في اسر كونه في اسر

قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ كَذِبٌ مَكِينٌ آمِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهَا ﴿٤٠﴾

وَكَذَلِكَ فَكَّرْنَا مُوسَىٰ إِذْ أَرَادَ أَنْ يَنْتَهِیَ ۚ

اور یوں قدرتِ دی ہم نے واسطہ کو اس زمین میں

جہاں تابستہ پہنچا دیتے ہیں، میری رحمت یعنی جس کو چاہوں (۱۱)

وضیع اجر المحسنین (۵۱) و اجر الاحقرہ خیر  
ضیائے نبیین کریم (۵۲) و اجور اجمالی و انون ۲ اور جواب آخرت ۲ بہتر ہے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٠٠﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَ

لَمَّا جَهَرُوا لَهُمْ خَصَرُوا لَهَا وَقَالَ السُّورِيُّ يَا خَلْلُكُمْ

جب تیار کروں گا تو ان کو ان کا اسباب مطلقہ کہا لے کر تم میرے پاس ایک بھائی جو تیار ہے

مَنَاقِلُ

و یا نکاح اس کے بعد قوط کے حکم ہونے کا لوگوں کو ایسا  
ہو جائے۔ **صفحہ ۱۷۷** پر چند احوال میں سے نواسی عامل  
سے ساتی نے جب شاہ کی خدمت میں حاضر ہو کر  
حضرت یوسف علیہ السلام کی بتائی ہوئی تصویر کو  
اور ساتی کی لٹے کو پیش کرنے کا ہوتو پھر انہوں نے  
بتایا تھا اس سے ڈر کر شاہ کا ہمرے محسوس کیا کہ اس  
کے قید خانے میں ایک ایسا صاحب علم و بہت سیرت  
شخص موجود ہے تو اس کے دربار کی روش پر آجائے  
اور اس کے علم کو تہہ پر تہہ پر غم و فراست سے مدتی  
معاملات میں استفادہ کر لے گا پھر اس کے انہیں فوہ  
پیش کیا اس کا کرنے کو حکم دیا اور آخری بار اس را  
ہن علم و فضلہ و اخبار و حال اظہار الاغایہ  
الخبیرہ **درون ۳۷۷** **صفحہ ۱۷۷** شاہ کا کورٹ رہا  
حضرت یوسف علیہ السلام کے اس پہنچنے کو انہوں نے  
سمجھا کہ جب شاہ کے سامنے اور تمام ملک کے  
سامنے ان کی بارات ثابت نہ ہو جائے اس وقت  
تک وہ جیل سے باہر تو نہ تھیں۔ کیونکہ اس کے  
بغیر چھک کے دلوں میں اور شاہ کے دل میں یہ  
وہ سوسا رہی کہ اس کے وہی شخص سے جس نے اپنے  
کی ضمانت کی تھی اگرچہ زبان سے وہ اس کا اظہار نہ  
کرے۔ خشوع و بیاض ان من اللک عربیہ  
لیسکت عن امرہ نہ صفحہ ۱۷۷ پر اناس بتلا انہیں  
ابہا و یقولون هذا الذی راود امرأۃ مولانا قاراد  
یوسف علیہ السلام و القلوع و القلوعان و یستبر  
برادہ و یحقق منزلتہ من العبدۃ و  
الخبیر و حبیبین چندرہ للاعظاء و القلوع  
و قریحہ **صفحہ ۱۷۷** یعنی ان عورتوں کو کیا حال

میں نے کہا اپنی محبت میں رکھاؤ انہوں

عے بن نہ آئی ف ہے جواب ہوا ان کے سوال کا اور اولاد ہوا ایم

ذیل ہوا اللہ نے زیادہ عزت دی اور ملک پر اختیار دیا ایسا ہی ہوا اہم اسے

ملک کا: ان بھرتے گئے پھر سات برس کے قوط میں ایک اجاڑا میدان اُتار دیا۔

الہا بہن نہر تھی کہ مصر میں ۱۵ ج سستا ہے ان کے بھائی آئے فرج کو۔

مع خوانی مضر و شام و از لاد و عقیوب را مشقت بسیار رسید پس بر قدیوسف

100

11

\_\_\_\_\_

نے آپ یہ خدمت طلب کی تا صحت اہل دنیا سے دور رہیں اور خواب کی تعبیر اور

اس طرح شام سے مصر میں اودھیاں ہو گئے مہائیوں نے حضرت یوسف کو گھرتے دوڑا

حضرت کو فوجِ اہلِ حضرت یوسف ملک مصر پر قیام ہوئے جواب کے موافق سات برس قحط

حلقہ انون اور ریجیوں کو ریور ٹریڈی کو ایک ڈنٹ ہے۔ لیوہ دار ہے اس میں غلطی کی غلطی ہے اور غلطی دار

[illegible]

ع الرمن متوم شوندم والله اعلم۔

















۱۲۵۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹوں سے فرمایا کہ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے انا سہرہ ہونا کیونکہ اللہ کی رحمت کو انا سہرہ ہونا کا فروغ کا لہو ہے۔ ۱۲۶۔ یہ بیٹوں حال سے فرزند ان یعقوب علیہ السلام اب یسریٰ دڑھو وارو ہو گئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی سے غریب ہم اور میرا سے اہل و عیال کو خطرات کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہیں اور اس واقعہ کو ہم بہت غمخواری کی محسوس کرتے ہیں۔ آپ فرمائی کہ تم میں ہر ایک کو دین اور دھرم آسان فرمایا تھا لیکن آپ کو اس آسان کی جزا دے گا۔ حضرت یسعیٰ انھیں بہت غمخواری اور ہمت نہ دینیۃ کا سدا کی تعلیق فی الطغیام

یوسف

۵۳۸

وہا کہتا ہے

جَاهِلُونَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا يُونُسُ قَالَ

بعض صحابہ کرام نے کہا کہ یہ تو یہی ہے یوسفؑ کہا

أَنَا يُونُسُ وَهَذَا آخِرُ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ

میں یوسفؑ ہوں اور یہ ہے میرا بھائی اللہ نے اس کا ہم پر رحم کیا۔

مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ﴿۱۱۱﴾

جو کوئی اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ اس کا اجر نہیں کٹے گا۔

قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَقَدْ أَشْرَكْنَا وَلَٰكِنَّا أُولَٰئِ

ہوئے اللہ کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

قَالَ لَا تَرْفَعِ رَأْسَكَ الْيَوْمَ يُغْفَرُ لَكَ كُلُّ

کہا کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۲﴾ إِذْ هَبُوا بَعْضُهُمْ

وہ ہے سب سے مہربان ترین ہے۔

عَلَىٰ وَجْهِ أَخِي يَأْتِ بِصِيرَةٍ ۖ وَاسْتَوَىٰ بِأَهْلِكُمْ

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

لَأَجِدُ رَيْحَ يُونُسَ لَوْ أَنَّا نَتَّقِيهِ دُونَ

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

كَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَبِيحِ ﴿۱۱۴﴾ فَلَمَّا أَنْ حَبَا

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

الْبَيْشِيرُ أَلْفَهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرَةٍ ۖ قَالَ

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

فَوَسَّخَتْ يَوْمَئِذٍ الْأُمَمُ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا إِلَهُكُمُ الْيَوْمَ يُغْفَرُ

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

لَكُمْ كُلُّ ذَنْبٍ ۚ وَاسْتَوَىٰ بِأَهْلِكُمْ ۖ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

لَأَجِدُ رَيْحَ يُونُسَ لَوْ أَنَّا نَتَّقِيهِ دُونَ

میں نے اپنے بھائی کے سامنے ہاتھ دیا۔

كَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَبِيحِ ﴿۱۱۴﴾ فَلَمَّا أَنْ حَبَا

۱۱۰۔ انا یعقوب صحت السبائہ (غازان ۳۷ ص ۲۵۵)

۱۱۱۔ اب کی بات یہ تھا یوسفؑ نے اپنے اہل و عیال کی

تکلیف اور فاقہ کا ذکر کیا تو حضرت یوسف علیہ السلام

نے اختیار ہو گئے اور ان کا دل فاش کر دیا اور انھیں کہا

کہ تم میں سے ہر ایک کو دین اور دھرم آسان فرمایا تھا لیکن

آپ کو اس آسان کی جزا دے گا۔ حضرت یسعیٰ انھیں بہت

غمخواری اور ہمت نہ دینیۃ کا سدا کی تعلیق فی الطغیام

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ

ان پر تصدیق علیہم ارضعت عشاء و لیلۃ اللیلۃ













قدرت خاصہ، نورشخصیت نور سرور، جس کے لئے کہ یہاں اللہ عزوجل نے اپنے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 ایک ایسی ہیئت عکاسیت اور نور ہے جس سے اس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 ہیں ان کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 کے وہم و گمان میں نہ ہو، بلکہ اس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 قطعاً ان کو یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 لئے دیا اور کون کون سے اس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 العبادت خالصہ کی کہ یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 حق میں جس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 کے حق میں جس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 جس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 طیب کی ہمت کرنے ہیں وہ کہنے ہیں لفظ حق مستعمل ہے جس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 و سرور ان میں سے سب سے بڑے عالم ہیں جو معلوم ہو کہ آپ کو علم حق کی ہمت ہے، مگر یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 اللہ مستغرق حق کے لئے جس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 خواہ ہو اللہ انسان رسول مسیح اور سرور علم کو کہ اللہ تعالیٰ کا رستہ دے دے، اے اللہ تعالیٰ کہ تو نے اپنے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 ایک فلسفہ میں وہاں اس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 بھلاؤ، جو عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 جو ہر وقت، جو ہر لمحہ اور ہر آن میں اس کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 دونوں کے لئے یہاں عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون  
 اللہ تعالیٰ عزت و کبریا کی نسبت زیادہ عطا فرمائی ہو، جو اس کے لئے اور کون

























[illegible]

الموعظة

552

وَمَا يَكْفُرُ

مجلس

۶ حضرت امین عباس فرماتے ہیں حضور علیہ السلام نے مشرکین سے فرمایا کہ زمین کو کچھ نہ کرو وہ بولے زمین

کون ہے جسے ہم سجدہ و کوشش قال لہذا المنہی  
سبحان اللہ علیہ وسلم امشور واللہ صون قال او

مَا الرَّحْمَنُ فَغَلَزْتُ كُلَّ حُورٍ فِي آثَارِهِ الْأَهْوَى

سے متعلق ہے لو کہ جواب کلیہ یہاں ملو گی کہ ہر

کی اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ کسی معجزہ کا ان پر اثر نہیں ہو

زمین میں اٹکاف پڑ جائیں یا سر سے زندہ ہو کر باتیں کرنے

سے ان کے دلوں پر چہ چہ بار بیت لگ چکی ہے اور ان سے

قولہ کو لا اُنزل علیک ایہ نصرت (قرمیں) ۳۳

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی مَا یُنٰزِعُکُمْ فِیْهِمْ اَنْفُسُکُمْ اَوْ اَمْۤوَالُکُمْ اَوْ اَنْفُسُکُمْ وَاَمْۤوَالُکُمْ سَوَآءٌ لِّیْ ۚ فَاِنْ کُنْتُمْ عَلٰی مَا یُنٰزِعُکُمْ فِیْهِمْ اَنْفُسُکُمْ اَوْ اَمْۤوَالُکُمْ سَوَآءٌ لِّیْ ۚ فَاِنْ کُنْتُمْ عَلٰی مَا یُنٰزِعُکُمْ فِیْهِمْ اَنْفُسُکُمْ اَوْ اَمْۤوَالُکُمْ سَوَآءٌ لِّیْ ۚ

فل کیا ہے اسی افسوس کے علم اور افسانہ و قمری و قمری

لیکن وہ اعلیٰ درجہ کا ہے قلبِ مہیب کو جہالت کی آلودہ

ہم ان لوگوں کو بدعت قبول کرنے پر مجبور کر دیتا

انکار کا موقع قائم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا دای القاسم رحمہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَآءَ عَذَابٌ لَّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

روئے والی مصیبت الذین کفروا من اهل مکہ علی

وہی قرآن و روئے کلام پاک، جس میں ایک سب سے زیادہ

یہ کام ہوتے ہوئے تو ایسا اس سے پہلے ہونے لیکن اختیار اللہ

عَنْ الرَّقْمَنِ مَوْلَى مَرْثُومٍ كُوفٍ وَهُوَ أَنَّ كَلَابِيَةَ أَسَفَتْ لِأَخِي كَلَانَ

طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي

اُمّہ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ آيَةُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اُولٰٓئِكَ اَمْلَاۤهُمُ

آیت میں کہ تم لوگو! اس سے پہلے بہت امنیں تم کو مشاہدے کو ان کو

الذی اوحینا الیک وھم یقرون پانچویں

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

مَتَابِ ۝ تَوَلَّوْا نَافِرًا سُبُطِ رَبِّهِ الْجِبَالِ ۝

فَطَعَتْ بِهَا الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةً بِهَا الْهَوَىٰ بَلْ يَلْبَسُ

الْمُرْجَمُونَ أَفَلَمْ يَأْتِ الشَّاكِرِينَ لَئِنْ أَتَيْنَا بِكُم بَشِيرًا أَوْ نَذِيرًا فَذِلُّوا إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اے اللہ! اے اللہ! کہی الباقی، محمد صراط و الاستقامۃ الذین

چاہے اللہ تو راہ پر لائے سب لوگوں کو اور راہ پر پہنچا دے گا

مَشْكُورُونَ كَمَا أَنَّ كِي مَكْرُوتٌ بِرُحْمِهِمْ ۚ وَآلِ الْاِثْمِ كَمَا أَنَّ كِي

مِنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

الْبَيْعَاءُ ۝۲۱۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

100%

تمادی فیہ . . . قاریۃ الوزیۃ التي تقرع قلب صاحبها روح جوس (مک)

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مَّنْ دُونِ الْمَسْأَلَةِ ۚ وَمَنْ سَأَلَكَ عَمَّا فَصَلَ طَرَفًا فَإِنَّكَ لَا تَعْلَمُ فَذَرْهُ ۚ إِنَّكَ عَنِ السُّؤَالِ مُجْتَنِبٌ ۖ

عالمی سطح پر اسلام کے پیروں کی تعداد ۱۵ کروڑ ہے۔ لیکن ان میں سے صرف ۱۰ کروڑ مسلمان ہیں۔

۱۱- مستوفی خود را بمرتبهات باند اولاء العلم -

مَكْرَم

أردى عن مقاتل تصديقهم بما صنعوا بسبب ما صنعوا من الكفر والتمادي فيه... في آراء الوزيعة التي تفرق قلب صاحبها (روى جزم)

**روحِ قرآن** وہ صوفیوں کا لہجہ ہے جس میں ہم سے بھاریوں نے مسلمان بنائے ہوں گے کہ ایک انسانی فطرت کی آواز ہے تو کہہ کر مسلمان ہو جاویں سو فرمایا کہ اگر کسی قرآن

[illegible]

**عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِنْ رَجُلٍ مَاتَ بِهَا».



[illegible]

الزراعة

555

استاذ

فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

سورہ عبیدل دی جینے مستغروں کو بھران کو چڑھا سوکیا  
 كَانَ عِقَابٌ ۙ (۳۱) اَقَمْنِ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

مَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ

اَمْ تَنْتَبِهُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ اَمْ رِطَاطِهِ

مِنَ الْقَوْلِ بَلْ رُتِّبَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ

صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِلْ لَهِ قَبَالَةٌ مِنْ

هَادٍ ۞ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

أَسْأَلُكَ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ﴿٣٢﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ نَجِّيْهَا مِنَ النَّارِ

اُكْلِهَادِ اِيْمٍ وَظِلِّهَا لِرَبِّكَ عَقْبَى الدِّينِ الْقَوَائِدِ

اور یہ مفسرین کا آل ہے اور وہ لوگ جن کو مجھے دی ہے کتاب

مذلل

ان مہجورانِ مظلک مانند نہیں ہو سکتا کیونکہ عالم الغیب میں

عشر کمین صفائیت کارستانی سے عاری اور عاجز مخلوق کو خدا کے شک نہاتے ہیں۔ **قُلْ نَسْتَعِينُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ**

معیروں کے دو کمالات تو یہاں ان گروہوں کی وجہ سے ہم نہیں  
 انہیں سمجھ سکتے ہیں۔ یہ عقلی اور اخلاقی نقطہ نظر

هل فيها ما ليس بمحققون به العبادة ويستأهلون  
الشكرية روح من صفة الله كما فهمت تعالى كواكب  
تذكر

چیزی اطلاع دیتے ہوگی کہ وجود کا کوئی اسے سم نہیں ہے  
یعنی قہمات کو جانتے ہو کہ زمین میں اس کے شریک موجود ہیں  
ملا کر اس کو ایک ایک شریک

نواس کا حکم کیسے ہو گا کہ فریک ہری تعالیٰ ممدوم محض ہے اگر ہوتا تو اس کے حکم میں ہوتا۔ اُمُورِ کُلّیہ جتنی القول

وہاں سے کہ کوئی کہتے ہیں ان کا بڑی طور پر اپنے علم کو معبود کہتے ہیں اگرچہ وہ صفات معبودیت سے عاری ہیں۔

میں نے یہ سب لکھ دیا ہے۔ ان کے لئے ان کو اپنی تمام صفات کا ذکر اور معامدات کا بیان  
اور تعلیم کا بیان کیا ہے۔ ان کے لئے ان کو اپنی تمام صفات کا ذکر اور معامدات کا بیان

تھے۔ یہ لوگ وہاں ملازمین کے لئے خصوصی اور اخروی تفویض

ہے۔ مثلاً الجملۃ الخوانا ملخصہ و انوار کے لئے بیانات غریب  
ہے۔ یہ عربیوں کی کتاب سے نقلی دلیل ہے۔ لیکن

کے علاوہ جو کتب سالانہ کے عالم ہیں وہ ہر اس چیز کی تصدیق کرتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی یہ بھی اس کی تائید کی ایک

مطابق ہیں۔ مزارعین اسباب کے دو طبقہ ہیں جو اسلام کو ان میں سے کون سے صحابہ کو گرام مراد ہیں اور احزاب سے مشرکین کہ اس صورت میں

ماہ ہے۔ بھلا جو شخص کہ خبر لینے والا ہے ہر کسی پر اس کی گمانی کے بدلہ

پیشہ تعلیم یافتہ، میسٹر اور محکمہ تعلیم کے افسر۔

بریل ہے علماء اہل کتاب قرآن کی تصدیق سے لئے کرتے ہیں کہ اس کے کلام بہات کتب  
مخزب سے مراد وجود و نصاریٰ ہیں ان میں کہ انگریزوں نہیں مانتے۔ وروج اوالیٰ وینا آیت

مکمل قرآن کا تفسیر و ترمیم کا کام ہے۔ اس کا ترجمہ طبع الرحمن

فتح الرحمن صل علیہ و آلہ و سلم الخیر البشر

**مسئلہ** دوسری دلیل دینی ہے۔ یعنی جبکہ اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے حکم دیتا ہے کہ میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کروں، صرف اسی کو پکارتوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں۔ اس مسئلے میں تو صرف اللہ تعالیٰ کی قوم پرستی کی طرف دیکھو تو کوئی شک نہیں کہ وہ تعالیٰ نے اس کو اس کے لئے جسے بائبل کے کلام دلائل سے متعلق ہے۔ یعنی مذکورہ دلائل دواہین کے ساتھ ہم نے یوں قرآن کو فی زمانہ میں نازل کیا ہے تو کہیں بقصدت آہو آہو کھڑے نہ رہے خواہ مذکورہ پڑھنے سے یعنی جب آپ کے پاس میں داخل ہوئی کہ وہی کے ساتھ مسئلہ قوم پرستی کی پائی کو علم بائبل میں الیاب کی کتاب کے لئے قریش کی طرف سے بیان کیا تو

وہا ہنری ۵۵۶

**يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ**  
 خوش ہوئے ہیں اس سے ہر پارہ جو آتی ہے اور جیسے فرشتے  
**مَنْ يُنْكِرْ بَعْضَهُ فُلَانًا مِمَّنْ آمَنَ فُلَانٌ كَرِهَ اللَّهُ لَمْ يُكْرِهْهُ**  
 انہیں ہانپتے اس کی بعض بات کہ کھتے ہیں کہ وہی حکم کو بدی کی بات  
**اللَّهُ وَلَا أَشْهَرُ لَهُ بِهِ إِلَهُهُ أَدْعُوهُ إِلَيْهِ مَا يَٰ**  
 اللہ کی اور شریک نہ کروں اس کو اسی کی طرف جان جواب دے گا وہی حکم کو بدی  
**وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ لِحُكْمِ الْعُرَبِ ۚ وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ**  
 اور اسی طرح انہوں نے یہ حکم کو بدی کی بات کہتے اور کہتے  
**أَهْوَاءَهُمْ يَبْعَدُ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ**  
 ان کی خواہش کے مطابق اور اس علم کے جو حکم کو بدی کہتا  
**مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلِي وَلَا وَاقٍ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا**  
 اللہ سے جماعتی اور نہ سمجھتے والے اور وہی حکم کو بدی  
**رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا**  
 حکم رسول کو بدی کہتے تھے اور ہم نے وہی نہیں ان کو جو وہی اور  
**ذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ**  
 اولاد اور نہیں ہوا کسی رسول کے کہ وہی کے آئے  
**بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ لِكُلِّ آجَلٍ كِتَابٌ ۝۱۰**  
 کوئی لفظی حکم اللہ کے اذن سے ہر ایک وعدہ ہے نکاح ہوا  
**يَحْمِلُوا اللَّهَ مَا كُفِّرُوا وَبُشْرَتٌ ۚ وَعِندَكَ**  
 ملتا ہے اللہ جو ہے اور اسی کے پاس  
**أُمُّ الْكِتَابِ ۝۱۱** **وَأَنَّ مَّا سَرُّكَ بِكُلِّ بَعْضٍ الْكَذِبِ**  
 اصل کتاب وہی اور اگر وہی دینا ہم کو کہی

پھر جیسے مذہب سے دنیا کی کوئی طاقت آپ کو نہیں پاک  
 سکتی، مذہب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور مذہب  
 امت کی تعلیم ہے یا مذہب ہے کہ اگر کوئی مخالف ہے  
 ان دلائل کے ہوتے ہوئے مشرکین کی بات مان لی تو آپ  
 بھی اللہ کے مذہب سے نہیں نکلیں گے **مسئلہ** دلائل و  
 قیادت سے مسئلہ واضح کر کے کہ ہم قریش کے ہمارے  
 کا جواب دیا ہے۔ یہ سوال مقدس اول کا جواب ہے مشرک  
 کہتے ہیں جب آپ نے کہ اس کو بدی کی ہے اور بدی کا  
 آپ سے پہلے ہی کو بدی ہوتے ہیں ان کے ہی بدی کی ہے  
 اس لئے کہ کوئی دینا نہیں۔ مآکات لہر رسول اللہ  
 یہ سوال عقیدہ مذہب کا جواب ہے۔ کوئی عقیدہ مذہب نہیں  
 فرمایا اور عقیدہ مذہب کے اعتبار میں جب اللہ جانتا ہے  
 بدی مذہب کے ہاتھ پر چڑھ کر فرمایا ہے۔ لیکن آج کل  
 کہنا ہے کہ سوال عقیدہ مذہب کا جواب ہے۔ جب ہم نہیں  
 قوم مذہب کیوں ہیں ان فرمایا جیسے یہاں ہر قوم  
 وقت عقیدہ اس لئے کہ اگر انکار ہوتا ہے تو عقیدہ  
 قرار آئے گا کہ یہ وقت بدی مذہب کا ہے اور بدی  
 یہ سوال عقیدہ مذہب کا جواب ہے۔ جب مذہب کا عقیدہ  
 تو مذہب سے کہنا ہے کہ فرمایا عقیدہ ہمارے عقیدہ میں  
 ہے اگر ان کو کہ تو مذہب نہیں ملتا کہ **مسئلہ** قریش کی ہے  
 آپ نے اپنا فرمایا بیٹا اور اگر وہ نہیں بدی اور عقیدہ  
 انکار ہوتا ہے تو ہم نہیں کہتے مذہب وہی کہ خود آپ کی  
 زندگی میں ہوا آپ کی وفات کے بعد آپ کی زندگی میں اللہ  
 تعالیٰ نے جبکہ ہر دین مسلمانوں کے حق میں قریش کو بدی  
 مال سزا دی ہے قریش کی وفات کے بعد ان کے ہاتھ لے  
 ہاں نہ وہ قریش میں ہم کو جتنا کہ مذہب کیا آپ کا کہ ہے  
 تبلیغ اور خدا کا کہ ہے دنیا و آخرت میں مذہب و انکار  
 ان کا کہ ہے۔

۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰

**مسئلہ** موضح قرآن دل دہا میں ہر سب سے ہے جسے سب کا کہ میں جیسے ہیں اسباب کی بدی کا ایک انداز ہے جب اللہ ہائے اس کی تاثیر اللہ سے کہ زیادہ کہ سب  
 ہائے ہر دین کے کہی کی کہ سب سے ہے اور ایک انداز ہر دین کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہر دین میں ہر دین کا اللہ سے کہ سب سے ہے اور ایک انداز ہے کہ سب سے ہے  
 ایک میں دینی۔ جو قدر دینی ہے اس کو کلمہ کہتے ہیں اور دین میں ہر دین کا کہ سب سے ہے۔  
**فَمَنْ كَانَ مِنَ الْقَوْمِ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُدْرِكُ الْفُجُورَ ۚ**  
 فمَنْ كَانَتْ مِنْهُ أَشْرٌ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُدْرِكُ الْفُجُورَ ۚ

عزیز نبوی ہے۔ اترتے ہیں سے ارض کھڑے اور شکر ہے۔ یعنی ارض الشہرک ... قال اکثر المسلمین من المومن خلقوا بالشہرک فان ما زاد فی وار  
الشرع فقد نقص فی دلائلہ علیہ اعزازہ یہ جہت ہماری مشکین ہیں اور کچھ ہے کہ دنیا میں کوئی عبادی ہے اور شکر و کفر شکر ہی ہے۔ میں نے سب سے بڑھ کر  
دعا کی جو کہ سوا میں نے کتب میں ہے اس قرآنی اسلام سے ہم نے جو وعدہ ہے کہ تجھے وہ بہت ہے کہ کتاب ہے، کتاب کی کوئی کائنات ہے۔  
اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور حکم ہے اس کوئی درخیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ اسلام اور اہل اسلام کو سب بند کرے اور عثمان بن عفان علیہ الصلوٰۃ والسلام حضور وعلوہ  
وآلہ وسلم کے کہنے کا فیصلہ فرما چکا ہے اس کتاب کو یہ کہہ سکتا ہے کہ  
وقدر حکمک والشیاعک والاعز والاحوال وعلی

## سورۃ عدس آیات توحید اور اسکی خصوصیات

- ۱۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۲۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔
- ۳۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۴۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔
- ۵۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۶۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔
- ۷۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۸۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔
- ۹۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۱۰۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔
- ۱۱۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ مَا خُذِلَ عَنْكَ الْفُلُ — متا — سَابِقَاتِ الْكَلْبِ كَالْعَلَىٰ بِمَنْ جَسَدٍ مِّنْ عَمْرٍاءَ۔
- ۱۲۔ وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ — متا — وَكَانَ مَعَهُ الْوَيْلُ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ۔

درآج تبار پنج ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء بروز جمعہ بوقت فجر  
 صبح سورۃ عدس کی تفسیر ختم ہوئی۔ لا محمد قطب راؤ و اطراف مفسرین و استقامت  
 رسولہ و انما اجاز







تیسری عقلی دلیل - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 پہلی دلیل - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔

### ثانی دلیل

پہلی دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 تمام انبیاء علیہم السلام کا مشہور یہ قول تھا۔  
 دوسری دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 حضرت: ہر اکابر صلیا السلام کے ساتھ خالی سے دعا کی کہ جو ان کو روانہ فی اداء کو مشرک سے کہے، نیز اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ ہی  
 عالم الغیب ہے۔

### فصل دوم

پہلی دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 اول دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 دوم دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 تیسری دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 چوتھی دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 پانچویں دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 چھٹی دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 ساتویں دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 آٹھویں دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 نوں دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔  
 دسویں دلیل عقلی - **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ** - اے اللہ! تو ہی خدا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رسول ہے۔



۳۳۔ یہ تفصیل ہمہ تعلیم ہے اور یہ بھی ابتداء رسالت جیسا کہ متعلق ہے یعنی دیکھو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو قتلِ اہم ماضیہ اور اللہ تعالیٰ کے انعامات یاد دلانے اور کمالِ نعمتِ فکر کر دینے کو اللہ تعالیٰ نہیں زیادہ دے گا۔ اور اگر ان شکر کی کرو گے تو عذاب دے گا۔ اسی طرح آپ بھی اپنی قوم کو قتلِ نمر

ماضیہ یاد دلانا کرنا ہیں۔ ۳۴

یہ اصل میں خدا واکبر بیان موقی  
اَوْفَا لِقَوْلِهِ الْاِلهِي مَوْسٰی  
علیہ السلام نے اپنی قوم کے سامنے  
وقال بیان کیے اور انہیں اللہ  
تعالیٰ کے انعامات یاد دلانے آپ  
بھی اسی طرح بیان فرما ہیں۔  
وَلَوْ اَنَّ كُنَّ يٰ اٰلِهِيَّاتُ  
یہ موقوف ہے اور حضرت موسیٰ

علیہ السلام کا مقولہ ہے۔  
وَقَالَ مَوْسٰی یٰ سَبِّحْ  
ہیں جو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی  
قوم کو یاد دلانے۔ ۳۵۔ یہ واقعہ  
اوتی ہے جو کو بیاد نبوی متعلق  
ہے۔ یہ قوم نوح کو یاد دلانے کو  
اور ان کے بعد کی قوموں کے واقعات  
ہیں۔ ان کے پاس اللہ کے پیغمبر بھی  
کو بیاد دے کر انے شمرن قوموں  
نے ان کا انکار کیا یہ تمام توحید کو حق کیا  
پیغمبروں پر ہے حال انکشافات کے  
اور انہیں مختلف قسم کے لعنوں  
سے ملعون کیا۔ آخر یہ قومیں اللہ  
تعالیٰ کے عذاب سے تباہ و برباد  
کر دی گئیں۔ اقوام ماضیہ کے  
واقعات بیان کرنے سے مقصد  
موجود دل میں کو عبرت و تامل ہے  
تاکہ وہ مومن و کافر کے دونوں عالم  
سے عبرت حاصل کر کے جو راست  
پر آئیں۔ والمقصود معنی اللہ  
علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کرم  
بہا صلاۃ القرن الماضیۃ والاضحیہ  
الحالۃ والمقصود معنی حصول

مذہب

ازہود

۵۶۳

وہابی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰی بِآيٰتِنَا اَنْ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَذَكَرْنٰهُمْ

بِآيٰتِنَا لَعَلَّہُمْ اَنْ يَّرْجِعُوْا ۝ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٌ لِّمَنْ صَبَّرَ وَتَذٰکُرٌ

وَرٰدٌ قَالِ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۝

اِذْ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ اِلْفِرْعَوْنَ یَسْؤُمُوْنَکُمْ سِوَا

الْعَدَابِ ۚ وَیَذٰکُرُوْنَ اٰیٰتِہٖ کُمْ وَیَسْتَفِیْہُوْنَ لِسَآءِکُمْ

فِیْ ذٰلِکُمْ بَلٰءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ۚ وَاِذْ تَاَذَّنَ

رَبُّکُمْ لَیْنِ شَکْرْتُمْ ۚ اَزٰیْدَ لَکُمْ وَلَیْنِ لَّکُمْ لَعْنَتْ

اِنْ عَدٰی اِلٰی لَشِدِیْدٍ ۝ وَ قَالَ مُوسٰی اِنْ تَکْفُرُوْا

اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ لَعَنِی

حَمِیْدٌ ۝ اَلَمْ یَاۡتِکُمْ نَبِیُّ الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِکُمْ

سَبَّحُوْا وَآلٰہِکُمْ مَا یَہْدٰیہُمْ اِلَیْہِمْ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ

مغل

العبادۃ باحوال من تقدروہ وھذا کہلہا (خازن جوہر ص ۳۳)

موسیٰ قرآن ط کا لکھتے تھے کہ اور بولی میں کران اوتنا تو ہم پہنچ کر گئے تو اسی معنی کی بولی ہے شاید آپ کہہ لانا ہو اس کا یہ جواز ہے کہ یاد دلانے اللہ کے یہی  
اللہ کے سامنے جو قوم پر لڑے۔  
فتح الرحمن علی علیہ السلام وحقانی کہ ان ماضیہ اور بدو







[illegible]

النُّوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ مِثْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَابْرَأَهُمْ اللَّهُمَّ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ حال ان لوگوں کا جسے تو مسخر فرماتا ہے جسے تم نے مبرا

کرمادِ اشتدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۝ لَا

يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الصَّلٰ

البَعِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

ما بڑا فائدہ کیا لوئے ہمیں دیکھا کہ اللہ نے مائے آسمان اور زمین اے  
 رَحْمَتُہٗ اِنْ تَشَاءْ اَنْذٰہُکُمْ وَبَاۡتِیْخَلُوْا حٰدِیْدًا ۝۱۰

جیسی ہمارے لئے اگر ہمارے لئے ہے

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں اور سامنے کھڑے لوگ اللہ کے سامنے

ہم کہیں گے کمزوریت بڑائی والوں کو ہم تو تمہاری نمانت تھے

فَإِن لَّكُمْ مَغْنَمٌ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ

قَالُوا الْوَهْدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا

أَجْزِئْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۖ وَقَالَ

تیسرا ہم پیڑا دی کریں یا صبر کریں ہم کو چاہیں خلاصی اور بولہ

منزل

ہے۔ اللہ میسر ہی بار و فاع کا ذکر ہے۔ یہ خوب دیکھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ چاہے تو  
 ہر کام نہیں، اللہ تعالیٰ کے لئے تمام کام یکساں ہیں اس کی قدرت نامحدود ہے

مظفر جوش کیا گیا ہے۔ میدانِ حشر میں جب مشرک راہنما اور ان کے پیروا اللہ تعالیٰ

۱۔ المناک عذاب میں داخل نہ ہائیں گے اس وقت ضرور لوگ بقیہ دو غلاموں پر  
دو ورجان منفعہ گر ہوگا۔

۲۷۔ یہ دوقالہ اطروہ میں سے ہے یعنی دنیا میں پاکت اور ذات و رسوائی کے علاوہ آخرت میں ان کے لئے جہنم

کا مذاہب ہے جہاں آپس نہایت ہی لطیف اور شعفن

ہوگا۔ وَبِآيَاتِنَا الْحَيٰوةُ مَوْتٌ سَابِ مَوْتِ

عذاب ہی عذاب ہو گا اور ہم عذاب ایسا شدید اور

جہنم میں اس عذاب سے مرہی گئے نہیں بلکہ جہنم میں

اسباب الموت من كل جهة وهذا التنظيم

الموت فكان كل واحد منهما مهنكاً بالآخر

۲۲۔ مثلاً ۵۲: یہ مفرکین نیک اعمال کی مثال ہے  
ان کی نیکیاں راہِ حق اور غرضِ باطل ہیں آخرت میں کچھ

بھی کام نہ آئیں گی کیونکہ ملک تمام اعمال کو باطل کر دیتا ہے۔

خود فانی آجائے تو وہ تمام راہ کھ کھڑا ہے عالمگیر اللہ  
کو جس نے آقا نہیں چھوڑا۔ عفو و غفران اللہ کو جس نے

مشترک کیجئے اعمال صالحہ بہترین حال ہے۔ اسرا د

فِيهَا غَيْرُ اللَّهِ فَإِنَّهَا لَا تَنْفَعُهُمْ لِأَنَّهَا صَارَتْ

وہاں جہنم ہے۔ ۵۳۔ دوسری عقلی دلیل دیکھو

مذکور ہے اور حق سے توجید مراد ہے۔ اسی

مظہار الحق یا ہمارے اصل پیغمبر اور طاہرست  
کے لئے ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو ایسی

حکمت بالغہ سے پیدا فرمایا ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور اس کی لوح وحدہ پر کھل کر دلیل اور واضح زبان کا کام دے

نہیں چاک گوشت سے اور تمہاری جگر اور قلوب پیدا کرے اللہ تعالیٰ کے لئے یہ

و قلع کا جو غنی ہار ذکر ہے یہ تحفہ یف ضروری ہے۔ اس میں قیامت کا ایک  
کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے اور یہ کہ اس میں اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے

فتح الرحمن مع اہل سب موت باہر دھڑ دھڑ اعمال ایمان ہر















سے توجہ نہ آجیگا۔ اسی آجیگا کہ ان معاندین کو اس دن سے ڈراتے جو تمام اقوام معاندہ پر آیا ہے جب ان پر اللہ کا عذاب آجائے تو وہ لوگوں کو دعا مانگیں، مانگتے گئے ہاتھ پر دو رکعتیں، اہیں غصہ کی پہلے ہی دہستہ اب ہم تیری توجہ کو مانگیں گے اور تیرے پیغمبروں کو اتباع کریں گے اور کفر کی اذیتوں کو قبول دیا جائیگا تم کہیں کھا کھا کر مین کہا کرتے تھے کہ ہم پر عذاب آئے گا مٹی ہیں۔ کہو ال سے مراد عذاب ہے بد حال سے مراد موت ہے اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ ہم ایک وقت تمام دن مر رہے گئے بلکہ جی رہی رہی رہے گئے۔ **سنتھ** جن ظالموں کے ضد و عناد سے توجہ کا انکار کیا اور ہمارے پیغمبروں کو کھیلایا مین کو عذاب ہے جاک ویرا کیا کی کیا مائی

۵۷۲ دہرہ ۱۳۱

الحجہ ۱۰

الْحَبَالُ قَالُوا خُفِّفْ لَنَا مِنْ رُسُلِهِ إِنَّ اللَّهَ

بہاؤن خدا سو قبال مت کر دے کہ اللہ کو کفر کا پناہ دہ دینے ہوں سے کہنے

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ يَوْمَ يُنَادِي الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ

زبردست ہے بد دلینے والا جس میں اہل جالت سنتھ اس زمین سے اور زمین اور

السَّمَاءُ وَتُزَوَّرُ الْأَرْضُ وَالْقُهُورُ وَتُزَوَّرُ الْمِيْنُ

برہے جائیں آسمان اور ازل کل جہزوں جو ماضی ماضی کے بدست کے درجہ کو برتاؤں

يَوْمَ يُنَادِي الْمُنْزِلِينَ فِي الْأَصْدَادِ سِرَّائِهِمْ مِنْ قُطْرَيْنِ

اس دن سنتھ اہم جہزوں کو پکارتے ہیں زمین کے کونے کے کونے کے

وَتُغَشَّى وَجُوهُهُمْ الْكَاوِثُ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْفُ

اور ڈھانکے ہیں ان کے منہ کو اگل جہ تار پر گئے اظہ ہر ایک مٹی کو اس کو

كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ هَذَا بَلْعَمَ

کما فی کا جیٹک اللہ جلد کرنے والا ہے حساب یہ جہز پھانسی دینے ہے

لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرَ رُؤُوبَهُمْ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ هَؤُلَاءِ

لوگوں کو دھم تاکہ ہونگ جائیں اس سے اور تاکہ ان کو معبود و رہنے ہے

وَأَحَدٌ وَلْيُنذِرَ رُؤُوبَهُمْ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ هَؤُلَاءِ

ایک ہے اور تاکہ سوچیں ہیں عقل دانے

الْكَافِرِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ هَؤُلَاءِ

سورہ فجر کی ہے اور اس میں منافقہ آیتیں اور پھر ذکر مہربان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خروج اللہ کے نام سے جو ہے ہر ہم ان پناہ سے ہم دعا ہے

الْكَافِرِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ هَؤُلَاءِ

۱۰ آیتیں ہیں کتاب کی سنتھ اور ۱۰ دفعہ قرآن کی

مغزل ۳

کے بعد ان کے علم اور بد حالوں میں ہم آوار ہوئے اور

تم نے ان کی مائی کے اشارے سے معلوم کر لیا کہ ہم نے ان

کھان کا کپ حشر کیا اور پھر ہم نے مٹائیں دستے دستے کر

مسند توجہ کو باقی طرح بھیجا دیا اور اس کے وجود و ہم

نے انکار کیا اور مسند توجہ کو مانگے کہ جو موقع ہم نے

فراہم کیا تھا اس سے تم نے پاکر نہ اٹھا یا اس نے

اب کر نہیں وہ بارہ مہلت دی تھی اب بھی تم نہیں

مانگے۔ یہ مطلب ہے کہ ہم نے تم سے پہلے معاذین

کے قصص و واقعات بیان کر کے کہ توجہ کی کہ دیکھو کہ

جیسے مانگے تو ان پاک شدہ قوموں کی طرح تم بھی

ہو نا کہ عذاب بھیجا جائے گا۔ **سنتھ** مٹائیں نے اسلام

کو مانگے اور کفر و شرک کو فروغ دینے کے لئے اپنی

پوری قوت سے دیکھتے پیغمبر کو رام نہائے کہ کانیاں

تھا کہ وہ اپنے ان پروردگاروں اور ان غلبہ تجویروں

سے اسلام کو دنیا سے نیست و نابود کریں گے خدا

مکروہ فی ہتھال الحق و تقویٰ ہا اہل مکرم

الْعَظِيمِ الَّذِي اسْتَفْرَطُوا فِي عَمَلِ الشَّرِّ اَلَمْ يَأْتِ الْوَسْوَ

۱۰ مکتھ ۱۰ قسبتھ اللہ ہر کشتھ

لیکن اللہ تعالیٰ کو ان کی تمام خفیہ تجویروں و دسار

کا پراہم علم ہے اس کی کوئی تدبیر کامیاب نہ

ہوئی قرآن کائنات ہر کشتھ کو ان فلسفہ

سے اسی اندھ کان الہ عادلہ مشرکین کے اپنے انداز سے

کے مطابق ان کی سیمیں اور تدبیریں اسی عقل اور عقل

تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جائیں۔ اور ان

نالیہ ہے اس صورت میں ان کے شر کو ضعف بیان کرنا

مقصود ہوگا۔ یعنی ان کی تدبیر کو بے پائے نہ تھی کہ اس

سے پہاڑ ہل جائیں۔ **سنتھ** یہ خوفناک فردوسی ہے

جہاں سے نہ کر دے اللہ سیرتیم اللہ جیٹک

قیامت کے ہونگ مناظر اور آخرت کے مٹنے انبیاء

عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پناہ پیغمبروں سے وعدہ ہے کہ وہ دنیا میں ان کی مدد کرے گا اور آخرت میں ان کو مراد مالہ عطا فرمائے گا اور ان کے دشمنوں سے

ان کا انتقام لے گا اور دنیا و آخرت میں ان کو ذلیل و رسوا کرے گا۔ اس لئے کہ ان کے دشمن بھی نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں سے کہنے کے بعد سے کھلیں

کرے گا۔ **۱۰** اللہ تعالیٰ نے **۱۰** دوا انبیاء ہم سے مانگے کے علت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ غالب ہے اور دشمنان اسلام سے انتقام لینے والا ہے۔ **۱۰** اللہ تعالیٰ نے

کے دشمنی سے دروج اپنی جہنم و زمین و آسمان بدل جائیں گے اور ساری مخلوق ایک صاف میدان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوگی اس دن اللہ تعالیٰ اپنے دشمن

موجود **۱۰** ان کے لئے کہ لوگوں نے کی تدبیریں ہیں جس میں صحت کو سب ہی کر لیں گی یا آپس سے نکال دیں گی اور فرمایا ہے۔

فزع الزمان صلی یعنی کروٹیں صلیف ستھ جیٹک انجری سیاہ و بوسیت کھلی زین زور و کبر و صلیف تہا دل کر دے دوست بڑی پیلیں ۱۰







رَبِّمَا يُؤَدُّ الَّذِينَ يَقْرَءُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝  
 کسی وقت اگر وہ کہیں گے کہ تم جو مکر میں مبتلا کیا جا رہا ہو جو مجھے مسلمان  
 دُرْهُمًا يَأْكُلُوا وَيُمْتَسِمُوا وَلِيْلَهُمَا أَمَلٌ كَسُوْهُ  
 مجھے دے ان کو تمہاری اور برت لیں اور کہہ ان میں سے ایک کو لے کر اس کو سوا آئندہ  
 يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا  
 معلوم کر لیں گے اور کوئی بھی ہم سے غائب نہیں کی جھے مگر اس کو  
 كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَا تَسْتَفِئُ مِنْ أَمَلٍ أَجَلُهَا وَ  
 وقت گنتا جو احاطہ کرتا ہے کوئی فرقانہ وقت مقرر کرتا ہے  
 مَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا لَئِنَّا بِلَدِّ الدِّيَارِ لَسُئِلَ  
 نہ پہلے کہتا ہے اور کوئی کہتے ہیں اسے وہ شخص کو جگہ ہوتا ہے  
 عَلَيْهِ الدِّيَارُ أَكَلْنَا لَحْمَهُنَّ ۝ لَوْ مَا كَانَتْ تَسْمِيًا  
 تسمیان سے کہہ کر شک دیا کرتے ہیں ان کے لیے آج کا ہے اس  
 بِأَمْلِكِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالُوا بَلْ  
 فرشتوں کو مگر تو سمجھا ہے ہم نہیں جانتے  
 الْمَلَكَةُ إِلَّا بِأُحْقٍ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝  
 فرشتوں کو مگر تو سمجھا ہے اور اس وقت نہ کہ ان کو پہلے  
 إِنْ أَتَاكُمْ نَذِيرٌ لَّا تَكْفُرُوا ۝ وَإِنَّا لَنَظُنُّكُمْ  
 ہم سے آپ آ رہی ہے یہ نصرت ہے اور ہم آپ اس کے کہہ رہے ہیں اور  
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ۝  
 ہم پہلے بھی رسول بھیجتے تھے اچھے فرقوں میں  
 وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝  
 اور کہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول مگر کہتے ہر گز نہیں اتنے ہنس

تخویف و نبوی کا باغیاں مٹو۔ اِنَّا كُنْزُكَ الْمُتَسْتَفِيزِينَ یہ مکر میں گراؤ مٹاؤ یہ قریش سے جدا آدمی تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور  
 قرآن سے منور و جاہل و کما کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو جگہ کرنے کا وعدہ فرمایا۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی ہے۔ وَ لَقَدْ كُنْزُكَ لَنَا  
 برائے ہی مکر صلی اللہ علیہ وسلم۔ سورت کے آخر میں جسٹین چھٹی روایت اللہ سے اصل قصہ بیان کیا گیا کہ آپ دشمنوں کو ہر دھڑک رہے ان کے لئے ہم خود کوئی نہیں آپ دن  
 رات اللہ تعالیٰ کی شکر سے سب سے تقدیر کرتے رہیں، اسی کے کھاتے کچھ روزہ نہیں اور تادم آخر اس کی عبادت اور پکار میں لگے رہیں۔

سورۃ قمر میں ہمارا مژدہ کرتے ہیں  
 (۱) اور اسے سورت (۲) وفاق کو مژدہ (۳) خویش نبوی  
 کے پاؤں کو مژدہ اور (۴) ہی کو یہ بھی اللہ علیہ وسلم کے لئے  
 و عوالمے سورت۔ رَبِّمَا يُؤَدُّ الَّذِينَ يَقْرَءُوا  
 تفسیر و الفاظ: وقت شمعان کو روزہ دوسرے کا فوٹا  
 کی طرح پختا آگے اس کے بعد وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ  
 میں خویش نبوی۔ وَقَالُوا لَئِنَّا بِلَدِّ الدِّيَارِ لَسُئِلَ  
 برائے ہی مکر صلی اللہ علیہ وسلم میں جواب شکوی اور  
 وَ كَوْفُخْتَنَا كَلْبُهُمْ فِي رُفْعَةٍ تَلْكُو مَرُوت۔  
 دلائل و مفید: وہ قلعہ میں رہتے ہیں مگر ایک  
 مفصل مردم شماری۔ دلیل قلعہ متصل و لَقَدْ كُنْزُكَ  
 فِي السَّمَاءِ مُرُوجًا (۱) تا میں تبارک و تعالیٰ  
 اور میں قلعہ و مَآءُ كُنْزُكَ التَّضْوِیَّةُ وَالْأَرْضِ  
 وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (۲)  
 خویش کے مٹوئے۔ خویش نبوی کے پاؤں  
 مٹوئے دے کرتے ہیں۔ میں امم سابقہ سے اور درمیان  
 کرتے۔ امم سابقہ کے میں مٹوئے ہیں۔ (۱) حال تھا  
 خطاب مکر انہما اللہ سابقہ قوم کو طوطا علیہ السلام  
 کی بنیادی کا مٹوئے۔ (۲) و ان کان اخصب الذی یسئل  
 اظہار میں (۳) قوم شعب علیہ السلام کی ملک کا  
 مٹوئے۔ (۴) و لَقَدْ كُنْزُكَ لَنَا عَصَا مُصَلِّی الْمُسْلِمِیْنَ  
 (۵) قوم مکر علیہ السلام کی ہادی کا مٹوئے مٹوئے کہ  
 سورت مٹوئے ہیں (۱) عَمَّا أَكْزَرْنَا قُلُوبَ الْمُتَقَبِّلِیْنَ  
 (۲) مکر میں مکر ہادی قوم موسیٰ میں مکر کے  
 راستوں میں بڑھ جاتے اور ہمارے ہاتھ والوں کا مٹوئے  
 علیہ السلام سے مٹوئے اور آپ کا مٹوئے سے روکتے تھے۔  
 (۳) اِنَّا كُنْزُكَ الْمُتَسْتَفِيزِينَ یہ مٹوئے مٹوئے  
 پاؤں آدمی تھے جو قرآن اور حضور علیہ الصلوہ والسلام  
 کا مذاق اڑا کرتے تھے۔

تفسیر برائے ہی مکر صلی اللہ علیہ وسلم آخر میں سات بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سائل دی گئی۔ (۱) کا مٹوئے القدر العجیب (۲) و لَقَدْ كُنْزُكَ  
 سَبْعًا مِنْ الْمَكَايِیْ (۳) وَاكْشَرُكَ تَلْیُفُ الْخَوَا (۴) وَاكْشَرُونَ عَلَيْهِ (۵) وَاكْشَرُونَ جَنَّا حَاكٍ لِّمَا مِیْنِیْنَ (۶) اِنَّا كُنْزُكَ  
 الْمُتَسْتَفِيزِينَ (۷) وَاكْشَرُونَ تَلْیُفُ الْخَوَا (۸) اَفْزِیْنَ مَعْرُوفِیْ سَلَا بَیْنَ سَبْ حَسْبُ مِیْلٍ جَعْلُیْ رُفَاكٍ وَ لَقَدْ كُنْزُكَ الْخَبِیْثِیْنَ اس کے بعد  
 تھا اور اس کی یاد کیان کرتے رہتے۔ اسی کو کچھ دیکھ اور اسی کو مٹوئے میں غائبانہ چکا رہتے سب سے اصل مقصد کے لئے طوطا و مہمیدہ اور اس میں غریب کوئی  
 تھی ہے کہ اس سورت میں جو بیان ہوگا وہ مٹوئے میں نہیں ہوگی۔ وہ سب ضروری ہو رہی ہوں گی اس لئے ان کو مٹوئے سے سنا حضرت علیہ السلام سرفراہ میں مٹوئے  
 کی پتھر میں تعلق انہما اللہ کتاب و اردو وہاں ان کتاب میں ان مٹوئے سے وہ سورت مٹوئے ہوئی یا قرآن اور اگر یہ الفاظ کی سورت کے درمیان تھا میں کو اس سے



















خود ہوتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی قسم لے رکھی تھی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری ساری فتویٰ میں غیبت کر رکھی ہے، صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کرم و حکم کو ان شخصیت پر نہیں فرمایا اور حضور علیہ السلام کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی زندگی کا قسم نہیں لگائی مآخذ اللہ تعالیٰ دعاؤں پر آ رہا ہے نفساً اگر علیہ نماز عبد اللہ علیہ وسلم دعا سماعت اللہ سبحانہ اقدس بھیجا کہ احد عشر درجہ (روح) متعلقہ تحریر کی زندگی کی قسم دینی گمراہی میں مبتلا اور سرگردان ہے یا یہ فتلوں کا قول ہے اور حضرت ابوبکر علیہ السلام سے خطاب ہے۔

حضرت شیخ سرسبز فرمایا: مقسم میں  
میں جزی کی قسم کھانی ہلکے اس کے اعتبار سے قسم کی ہلک  
قسمیں ہیں۔ (۱) مقسم کو عالم الغیب اور قزاق و  
مختلف کچھ کر اس کی قسم کھاتے اور یہ عقیدہ دیکھ کر وہ  
میرے حال سے واقف نہ ہوں اس نے اس قسم کو توڑا  
تو وہ مجھے ہراور نقصان پہنچانے پر قادر ہے علیحدگی کی  
اس نسبت سے قسم کھانے والے کی حضور علیہ السلام نے  
خبر دی کہ اسی نوع کی قسم کو شرک قرار دیا ہے۔ من  
حافظ عبد اللہ رحمہ اللہ فقہ آشکرہ (۲) وہ قسم میں  
مقسم کو بطور دلیل و شاہد پیش کرنا مقصود ہو تو اس  
عقید کی اکثر مشرقی قسمیں اسی نوع کی ہیں مثلاً الخشب  
رائہ اذ انساں الخشب مندرجہ دلیل مصرع میں بھی  
اسی نوع کی قسم ہے۔

قسم ہے کہ میں نے اس کو توڑا ہے۔ (۱۶) کہ شہابیوں کی کہ اگر  
میں جھوٹا ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھ سے نکلے۔ (۱۷) کہ میں نے  
اسے جیسا کہ حضرت عثمان بن ثابت نے مقرر کیا ہے  
مقابلہ میں فرمایا تھا۔

فكملت بمشيقي ان لم يشرها

تشير النعم من طرفي كد اء

(ترجمہ) میری بیعت میں اسے اگر تم (جہاد سے) غفلت ہو  
 تو کارہائے باطنی عذاب سے گروہ (اڑانے) ہوئے (کہہ کر) فتنہ  
 کرنے کے لئے کہہ کر حملہ آؤ، ہوتے ہوئے، (کہہ کر) غفلت  
 فتنہ کرنے کے (ن) غفلت علیہ السلام نے فرمایا اربع اسلام  
 گواہی دہانی عذاب سے کہ میں اور علی (علیہ السلام) کی بیعت ہو  
 ہو جائے اس سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے  
 شہادت پہنچ کر کو قسم قرار دیا ہے۔ (۱۶) کہ قسم سے عہد  
 حضور ہوتا کوئی شخص اپنے عہد کو اعتقاد میں  
 لے کر نہ ہو، نہ کہ جس کے لئے اگر قسم صحیفہ جہاد

[illegible]

کوئی کہتا میں ظلم ہوں کیا مامو مجھے کو شکست دوں گا۔ وقت اپنی موت کہ بے شک ہے

صحیح المؤمن ص ۱۲۷ ترجمہ معنی برای کتاب کہ بر بعض آیات عمل میگرداند و بر بعض نه و الله اعلم -

الحی جبرہ)

583

وہابی

وَقُلْ إِنِّي أَنَا الْمُنذِرُ الْمُبِينُ ﴿٩٩﴾ كَمَا

اور کہ تم بھی وہی بنو گے جیسے وہ بنے۔

أَنْزَلْنَاهُ عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٩﴾ الَّذِينَ

ہم نے بھیجا ہے ان لائسنس والوں پر شک ہے۔ چلوں گے

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ قَوْمًا بَدَّلُوا آيَاتِنَا هُتُوفًا ۚ وَكَانُوا فِيهَا كَافِرِينَ ۚ

ہاں آپ نے کہا کہ تو بوسیاں لے کر صومے پڑے اب

لنشدنہم اجمعین ﴿۱۲﴾ عَمَّا كَانُوا

وَاللَّهُ يَكْفِيكَ الْغَنَاءَ

کمرے کے ن سوسنا کے کھول کر جو چیز کو حکم ہوا اور

أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

المُسْتَفْعِلُ: ﴿الْأَنْبِيَاءُ﴾

الْمُسْمَكِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ لِمَا ظَنُّوا

اللَّهُ إِلَٰهًا آخِرَهُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

ساتھ دو صریح کی بندگی سو غنیمت پر یہ معلوم کر لیں گے اور

لَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِهَا

ہم جانتے ہیں کہ خیرات سے جی لڑتا ہے ان کی

یَقُولُونَ ﴿۱۹﴾ فَسُبْحَانَ حَمْدِ رَبِّكَ وَلَنَمِینَ  
 باتوں سے سونو یاد کر طریماں اپنے رب کی اور جو

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بہرہ و مکر کے والوں سے اور ہمدی کے جواہرے وہ کہ وہ کہہ لے کہ یہ کہ اس لہری ہند

\_\_\_\_\_

.....

تو اللہ تعالیٰ مجھ سے تمھارا ایسا دلربا محبوب تمھیں ہے، اس طرح قسم کھائے کہ مجھے تیری راہ

مجھے بہت محبوب ہے۔ اَعْمَرُ اللہ اسی نورا کی قسم ہے **۲۵** ترتیب قصہ میں ہے۔







## سُوۃُ الجَمِیۃِ لِیَت تَّوْحِیۡدُ اَوْ اَسْکِیْ خُصُوصِیۡا

- ۱۔ زَہْمًا لِّیَدْعَ اِلَیْہِ فِیْہِ مَکْرَہٌ وَّ اَنْوَاعُ اَشْشَیْءٍ لِّیَدْعَ اِلَیْہِ : اے خصوصیتِ وحدت، ولا یخیرُ اَھم سائے سے عبرت حاصل کر کے مسئلہ مان لا دیتے۔
- ۲۔ اَوْ اَلْقَدْرُ مَہْمَ لِّیَدْعَ اِلَیْہِ مَکْرَہٌ وَّ اَنْوَاعُ اَشْشَیْءٍ لِّیَدْعَ اِلَیْہِ : ہوں مگر ابراہیمؑ کو مکرہ : ۱۰۰ : علیؑ کی شریک کی نصرت دینی شریک کی (مصلحت)۔
- ۳۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۴۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۵۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۶۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۷۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۸۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۹۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔
- ۱۰۔ اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔

وہاں تاں سرگرم و راجع الہامی مسئلہ سے مطابقت ۱۹۱۹ء کی قرآن مجید میں ہے  
سورۃ بقرہ کی تفسیر میں ہے کہ : اَلَا تَکْفُرُ لَکُمْ وَّجْہُکُمْ اَوْ دُوسَ اَلْحَمِیْہِ جَہِہِہَا اَھَم مَہْمَ خُصُوصِیۡا : اے کافر! تم کو اپنے آپ کا رخ یا اہم جہہ یا اہم مہم نہ ہو۔











































ہتکار تیار ہے۔ یہ جو اللہ تعالیٰ کی کمال قدرت اور اس کی ہوائیستہ دولت کرتی ہے۔ کعبہ عظیمہ اور لایزالہ علی قدرۃ اللہ ووجلۃ لیسۃ وعلیہ سبہ (قرآنی) ۱۱  
 صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہم طرب کشید کرتے ہوئے کہا بہت ہی محبوب اور پسندیدہ شرب ہے اور اس کے علاوہ ان بیویوں سے تم کھانے پینے کی  
 نعمت اور ان کی چیزیں بھی ناپا کر کے بوجھل شربت اجنبی اور سرگرمیہ و بہ صورت کی ہے جب یہ بیت نازل ہوئی اس وقت تک شرب کی حرمت الٰہی نہیں ہوئی تھی  
 مرید ملوہ میں جب شرب کی حرمت کا اعلان ہوگا تو پھر کسی مسلمان نے شرب کو یا خود بھی نہ لگایا۔ مسکاکہ کہہ دے اگر کسی نے مسکاکہ کا پیلوہ و اگر اس بات  
 کی دلیل ہے کہ شرب رزق میں نہیں یعنی اللہ تعالیٰ  
 کے نزدیک پسندیدہ و شرب نہیں۔ (الزلیۃ سنۃ ۱۱۱۱)  
 علی محمد بن الحنفیہ بن کنان بن سہب و ہارک ج ۲  
 ص ۱۱۱۱ کہہ دے شرب کی کمی کوئی کریمت سے مراد یہ  
 ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات اس کے دل میں ڈال  
 دی کہ وہ بہادر اور اور دشمنوں میں اپنا جہت بنائے  
 اور ہر قسم کے بھولوں اور بھولوں سے رہنمائی کرے  
 تیار کرے (۱۱۱۱) ذلول کی جہت ہے یعنی تاج اور  
 اور یہ سبیل کریمت سے مراد ہے شرب کی کمی  
 جب گفت سے وہ اپنے بھوتے تو بھولے جھٹکے  
 اپنے جھٹکے رہا تھی کہ گوئی کہ تمام راستے اس کے  
 دل و دماغ سے ہوتے ہیں شرب کی کمی بھولوں اور  
 ہائی ہے جھٹکے ہیں جب شرب کی کمی بھولوں اور  
 سے رہنمائی ہے کہ سبیل کریمت سے مراد ہے شرب کی کمی  
 چھوٹے جھٹکے کی سمت اشارہ ہے شرب کی کمی بھولوں اور  
 بھولوں کی جہت ہے شرب کی کمی بھولوں اور  
 تعلیمات اور اصول کے مختلف الاصول بھولوں اور  
 بھولوں کی وجہ سے مختلف ہوتا ہے سفید، زرد اور سیاہ  
 وغیرہ و فیہ شرب لکھا ہے شرب میں شرب کی کمی بھولوں اور  
 شرب کی کمی بھولوں سے لکھا ہے۔ اس سے یہ نہ بھولے  
 کہ شرب کو تین طرح میں اس میں استعمال کریں اس میں  
 ہے اور شرب میں شرب کی کمی بھولوں اور  
 اور شرب میں شرب کی کمی بھولوں اور  
 چاہئے۔ شرب کی کمی بھولوں اور  
 حلق کی جہت ہے کہ اگر شرب کی کمی بھولوں اور  
 کیا جاتا ہے۔

یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے گریختے  
 ہیں یہ سب اس کی علامات ہیں، یہ الطوارق رزق  
 اور اس صفت ہوا ان کی علامت ہے اس کے اس  
 و حکیم اور شہید و حکیم کے ساتھ ہیں کو عقلیات کا رسانی میں شرب کی بنا اور حق و کی عظمت، ایمان، عقل و خرد کے سراسر صفاتی ہے۔ جب خالق و مالک اور  
 فل جلی وہاں صاف ہیں اور حق و حکیم اور شرب کی کمی بھولوں اور  
 موضع قرآن مجید کی جہت ہے شرب کی کمی بھولوں اور  
 طرب کہ کہہ دے اور شرب کی کمی بھولوں اور  
 اور حواس آپ اٹھا دے اور شرب کی کمی بھولوں اور  
 فتح الرحمن ص ۱۱۱۱ کہ دے شرب کی کمی بھولوں اور

ذٰلِكَ يَخْرُجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ  
 فِيكَ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْتَبِرُونَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يُرِيدُ اِلَىٰ اَرْدَاكِ الْعُمُرِ لَكُمْ اَلَيْسَ  
 بَعْدَ عَلَمٍ شَیْءًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ عَلَیْہِمْ قَدِیْرٌ ۝ وَاللّٰهُ  
 فَصَلِّ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرَّزْقِ ۝ قَسَا  
 الدِّیْنِ فُضِّلُوا اِبْرَآءِیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا  
 اَنْفُسُكُمْ اَرَادُوْا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ اَرْدَاكِ  
 بَیِّنٌ وَحَقْدٌ لَّا رَمَزَ لَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

وہاں

مذکور

























لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ

[illegible]

کلمہ: وہاں پرانے اور مت کھولنے اپنی زبانوں کے

الكذب هذا حلالٌ وهذا حرامٌ ليتقوا على الله

الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

آدمی کے شک جو بہتان اٹھاتے ہیں اسے اللہ

ان کا مطلب نہ ہوگا کہ حضور اساتذہ اہل خانہ میں اور ان کے عذاب و دردناک ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا أَخْرَمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ

اور ہم نے ان پر علم آفریں کیا اور وہ اپنے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے منجھوتے بن گئے۔

کو شہزادہ اب لے آئے لوگوں پر جنہوں نے برائی کی ۱۱۲ آتی ہے پھر تو یہ کسی اسل

بعد ذلک والضحوا ان ربک من بعدہا لعفور  
 کے پیچھے اور سزا دے گا سو تیرا رب ان باتوں کے پیچھے بخشنے والا

رَحِيمٌ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا

وَلَمْ يَكُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠﴾ شَاكِرًا لِّنِعْمِهِ ﴿١١﴾

اور نہ مطلقاً مشرک والوں میں خلافِ حق ممانعت والا اس لئے، مسلمانوں کا

صالح

جوان کی آیتوں پر ایمان لے جانے اس لئے چھوٹے اور مغربی یہ خطہ ہی ہیں جو اللہ کی آیتوں

موتے ہیں۔ **نتیجہ** یہ فواد احمدات سے ملتا ہے مگر ان بیگنہ ایات سے اجماع کا  
واسطہ سے کی دولت نصیب ہو جاتی ہے لیکن خود کو ایسا لانے کے بعد شہادت سے متاثر

موضع قرآن عرب کے لوگ کہتے ہیں یہاں کو مصنف اور شریک کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ

**فتح الرحمن** صلوات الله عليه و آله و سلم بنور انوار کبریا که در مقام رسالت و نبوت میسرور باشد





























بائسوا، سارے خلق کو دے دیئے، بچوں کو دینے سے سادھے دیئے اور بیت المقدس کو سوا کر دیا، چٹا سٹوا۔ یعنی بہت اچھے افکار اور خیالوں کے گروہوں کے اندر گھس گیا اور توبہ  
خون لاپی کی طرح، کھڑکھڑاتا کھڑکھڑاتا اٹھا اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام نے نہان سے چم کے تھیں، لڑنے لگا دیا اور اداں اور داؤد میں برکتی اور رومی کی تعداد میں  
خوب تھا، کہ ان آخستہ خدائے غالب کو تمہیں کہہ کر گروہ تو ان کا فائدہ نہیں ہی پہنچے کہ اور گروہ کے کہہ کر وہ تو ان کی سزا ہی تھی، جتنے گروہ، خدایا ہی فعلیہا اے اسماء خفا  
عالم، ششہ دوری یا بیبی سائیل نے غرور کیا تھا، بتیہ کر دیا اور بتیہ کی جیسی اسطر اسطر کر دیا تو فائدہ تو ملے نہ فروس نام ادا کران چلا کر دیا جس نے لنگھن کر  
بہت اچھے طریق سے سائیل میں خون خرابہ کر دیا۔

بہی اسماء خفا

۶۲۵

صفحہ ۱۵

[illegible]

بہتی اسرائیل!"

425

سُجُودُ الرُّكُوعِ

هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ

اس کو اور ان کو کھجورے دھب کی بخشش دے اور پھر دھب کی

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

عَلَّمَ رَبِّي الْهَجَرَ وَالْأَكْبَرُ وَالْأَصْغَرَ

وہیہ علقہ ایسا بڑھاؤ ہے

بعضہم علی بعض وللاجرۃ اکبر درجہ

ایک کو ایک سے اور دیکھتے تو اور ہے میں

وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۖ ﴿٦٩﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

اور بڑی فضیلت امتِ محمدیہ علیہ السلام اور صراحہم

اَخَفِشْعَا مَا مَوَدُّ اَكْفِي اَوَّلِي وَفَدَاكَ

ہر مصلحت سے بالاتر، الزام تمہارے ہے جس کو اللہ جل جلالہ نے تم پر عطا فرمایا ہے۔

[illegible]

الْعَبْدُ وَالْإِيَّاهُ وَبِأَلْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

کہ یہ لوگوں کے اس کے حوالے سے کہ وہ ان کے ساتھ جھوٹی کر دیتے

إِذَا يَبْلُغُنَّ عِنْدَكَ الْبُرْجَانِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

اور پہلی جہاٹے تجربے سامنے مجھے بڑھاپے کو ایک ان میں سے یاد دلاتی

فَلَا تَقْرَأُ لَهُمْ أَتَى وَأَتَى لَهُمْ هَذَا وَفَاءٌ أَمَّا

آؤنہ گھر آؤ گہوں اور نہ بھڑک آؤ گہوں اور نہ آؤ گہوں

فَالْأَمْرُ لِلَّهِ وَالْخُفْيَةُ لِلَّهِ الْأَعْلَى

تَوَلَّى سِرَافِيمَا (١٣) وَالْمُخَلِّصُ لِيَهْمَا جَنَّةَ الدَّارِ

ہاتھ آپ کی اور، ٹھکانے ان کے آگے کہنے کا جزی کر کے

مِنْ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي

نماز مسندی سے ادا کیے اس کے بعد ان پر دھرم گر جیسا کہ انہوں نے فرمایا

صَغِيرًا ۝ (٧٧) رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ

پھونسا      چار ارب خوب جاتا ہے جو ہزارے آتی ہیں ہے

11/11/2019 11:11:11 AM

ملیہ

مَنْزِل

[illegible]

دن کا کلام ہمارے لئے ہے اور صرف میں ہے جو ہماری قدرت کا مدد اور وحدانیت کی واضح دلیل ہے۔ اسی علامت میں علی و حبیبت کو وجود و کمال علمنا و قد رنا  
 قریبی ہے۔ تمام چیزیں ہم ہی کے ہمارے لئے کھلی ہوئی ہیں ہمارے سوا کوئی اور طاقت نہیں رکھتا۔ چنانچہ تو ہمہ اوروں کو یوں کہہ سکتے ہیں اور  
 مہمان میں پکار سکتے ہیں، **قلہ** یہ کوئی اخروی ہے، ظہور کا اعلان نہ کیا ہے کہ وہ ہر شخص کو ہی اپنا اعلان کرے گا اور خود ہی اپنی نیکیوں اور برائیوں کا حساب کرے گا۔  
 قرین اطمینان کی کوئی چیز نہیں رہا، ہر بات اطمینان کی ہے اس کا اندازہ ہی کوئی نہیں کر سکتا، اس کا وہاں بھی یہ ہر جگہ کوئی شخص بھی دوسرے کے جرم میں  
 نہیں پکڑا سکتا۔ **قلہ** کوئی دوسری طاقت کوئی طاقت نہیں رکھتی۔

سبحان الذی ۴۳۶

إِنْ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلّٰهِ آيٰتٍ

اگر تم لوگ نیک ہو گے تو وہ اس کے لئے دلائل رکھے گا اور ان کو

عَفْوًا ۝ وَآيٰتُ ذٰلِكَ الْقُرْآنِ حَقٌّ ۝ وَالْيَسْكُنِ

بخشنے والا ۝ اور آیتوں کے لئے قرآن کا حق اس کا حق اور نعمت ان کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ۝ وَلَا تَبْذُرُوْا مَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ

اور مسافر کو اور مٹا دینے والے چیز کو اور

الْمَبْذُوْرَيْنِ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِ ۝ وَكَانَ

الذی اٹھانے والا ۝ بھائیوں کے شیطانوں کے اور

الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ غَفُوْرًا ۝ وَامَّا تَعْرِضُوْنَ

شیطان ہے اپنے رب کا شرف اور اگر تم بھی کبھی نہ

عَنْهُمْ اَبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ فَرْجُوْا فَقُلْ

ان کی طرف سے انتظار میں اپنے رب کی ہمدردی کے لئے کہ تم کو کفر سے بچا دے

لَهُمْ قَوْلًا مِّمَّسُوْرًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ لِّدِكْ مَّغْوِلَةً

ان کو بات کر کے کہ اور نہ دیکھنا ایسا دھوکا دینا

لِيْ غُفٰٓفًا ۝ وَلَا تَبْسُطْ مٰكِلَ الْبَسِطِ ۝ فَنَقْعُدْ

اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے کہ اس کو اٹھ کھول دینا پھر کوئی

مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّسْقَ

الزام تھا اور اسی پر اس نے تم کو کھول دینا ہے اور

لِيْنِ يَّشَاءَ وَيُقَدِّرُ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيْرًا

جس کے واسطے ہے اور تم کو دیکھ کر ہے دیکھنے والے ہندوب کو جاننے والا

بَصِيْرًا ۝ وَلَا تَتَّبِعُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلٰكٍ

دیکھنے والوں اور نہ بار بار اپنی اولاد کو قلعے کے خوف سے

چاہے یہ بچے کہ جب تک وہ بندوں کے پاس اپنا رسول بھیج  
 کر اپنی قوت کا ظہور کرے اس وقت تک وہ ان کو دنیا میں  
 عذاب نہیں دیتا۔ جب اللہ کا رسول آجائے وہ لوگوں کو  
 اللہ کا پیغام سنانے اور لوگوں سے ان پر اللہ کی قوت کا ظہور  
 دے گا۔ یہ وہ چیز ہے کہ جب تک کہ اللہ کا عذاب نہ آتا  
 ہے اس سے معلوم ہو کہ حکام شریعت میں کیا عقل والی  
 نہیں ہو رہے کہ ان کے لئے اللہ کی قوت کا ظہور ہی قائم  
 نہیں ہو رہا۔ حق تعالیٰ نے ان کو ایسا ہی لایا کہ وہ  
 قطعاً اللہ کے ذریعہ دلائل علیان کا دیکھ لے گا جب  
 یا شعور یا با عقل (خداوند) کے حکام کے ساتھ **قلہ**  
 یہ آجائے جس سے عقل ہے۔ لیکن جب ہم کسی قوم میں اپنا  
 رسول بھیجتے ہیں اور ہمارا رسول مسند توحید اور مقرر حکام  
 ایک ہوتا ہے اور وہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ مقرر  
 ہے ان کو جب بھی حکام ان پر قوت خداوندی قائم کرتے  
 ہیں کہ وہ اپنی سرکشی اور انکار و عصیان میں سرسخت رہتے  
 ہیں اور ہدایت نہیں دیتے تو ہم ان میں دیکھ دیتے ہیں  
 کہ ان میں سے کون کونساں لوگ کون کونسی چیزیں پھیلنے  
 وقت پر ان میں تباہی و بربادی کا باعث بنیں گی۔ ان کو  
 ہم نے یہ دیکھا کہ ان میں اپنے پیغمبروں کے ذریعہ ہماری قوت  
 مندرجہ کو دیکھ کر کون کونساں لوگ کونسی چیزیں پھیلنے  
 پکڑ کر دھواڑ مچا کر لوگوں کو عصیان میں ہمکنار ہو گئے  
 اسی امرنا اھمراً اعلیٰ اور ان کو اھمراً اور عقوبتاً و  
 عیباً افسوسنا کی فتح جو احسن الطاماتہ خاص میں  
 لینا اور قلعے ۶۰ ص ۶۰ دیکھو

### موضع قرآن

ہم نے یہی دل میں آدھار دیا کہ وہ اس بات سے یہ جاننا  
 مشکل ہے تو یہ لوگوں کی زندگی میں یہ گرافا ہے اور یہ  
 اور وہ تو دیکھ لے گا کہ حق تعالیٰ کو کونساں لوگ  
 یہ علی کی قوت سے اللہ کی قوت سے اور یہ قوت میں اس کو ہمارا انکار ہی ہے۔  
 نہیں تو ان کے پاس مفید اور فروعی امور ہیں۔ اس کتاب کی قسمت سے اللہ کیوں کو بھیج دیتا ہے۔ اس کے لئے اگر ایک وقت تو دے تو جیسے جواب کہہ کر  
 اگلی سب چیزیں فراہم ہو۔ لیکن سب لازم ہیں کہ اس کتاب کو دیکھ کر یہ تاب نہ ہو کہ اس کی حاجت ہے نہ زہر نہیں  
 اللہ کے ذمہ ہے۔ لیکن یہ باتیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمائی ہیں جو ہمہ مدد کی تھیں جس کے لئے مال نہ مل سکے اس کو قہر دے دینے کا حکم بھی فرمائی دے کہ سرور و  
 دینا ہے اور سروری والے کو گرم۔  
 فتح الرحمن جلد ثانی درصورت جلد ۱۲ صفحہ ۱۱ درصورت اسراف ۱۶۔











[illegible]

يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنُ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مُتَكَبِّرًا ۝١٩

اَنْظُرْ كَيْفَ هُمْ يُؤْتَاكَ الرِّسَالَ قَضُوا قَدْرًا

لَسْتَ بِعَيْنٍ سَابِقَةٍ ۖ وَالْوَأْدُ إِذَا كُنَا

عَظِيمًا وَرَفِيعًا إِنَّ السَّاعُونَ لَخَلْقٌ جَدِيدٌ ﴿٥٦﴾

قُلْ كُنُوزِي حِجَارَةٌ أَوْ بَدِيٌّ أَوْ خَلْقٌ مِمَّا يَخْلُقُ

يَا كَذِبُ فِي حَيْدُورِكَ قَسِيحُ لَوْنُ مَنْ لِيَعِيدُ مَا  
 مَعْلُومٌ لَمْ يَخُذْ جِي

قُلْ الدِّينُ قَطْرٌ مِّمَّا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ فَاسْتَفْتَىٰ

الذکر و نسأله و یقولون منی هو قل عسی

ان یوں فریاد کیا کہ میں اس کی کشتی میں بیٹھوں  
فریاد کیا کہ میں اس کی کشتی میں بیٹھوں

اس کے ترجمہ کیلئے اور اس کے لئے کہ وہ جس کی کوئی شے نہ ہو اور

فَاَلْجَبَادُ وَالْمَلَائِكَةُ السَّمَوِيَّةُ وَالْمَلَائِكَةُ الْأَرْضِيَّةُ

چونکہ یہ وہاں کوکر است و کیا کہیں جو بہت سیر ہو گئے۔

[illegible][illegible]

حضرت انا باقی ورنہ آئینہ شکر کی جگہ پر جھلکا۔

تہذیبِ مغربی سے، پڑائی سے قرآنِ کریم کو مسبب سمجھ کر دے ہو  
اور اپنے موروثی ہی کی چیزوں کو کھٹکے کی بجائے دانی نہ سمجھو۔

اور اگر ماں کی دعا سے شے بھی بخیر ہو جاتی ہے۔

میں نے کون کون سے خطرات و آفات سے اپنے گھر کو محفوظ رکھا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس سے ملتا ہے۔ ان کے پاس سے ملتا ہے۔ ان کے پاس سے ملتا ہے۔

[illegible]

حضرت محمدؐ اسی کی سندیں منتقل کردہ اور معانی میں صرف  
کی جو بجا رہے۔ اسے درج مذہب کہنے اور عموم کو ذکر میں

کھوئی ہلاکت کا خوف ہو، یہی کہ جو لوگ دیکھ کر کہیں کہیں

گوید از آنکه آنوقتانی که بر نفسین ملذذی کون لذات باشد  
که نفسین ملذذی که در آنوقتانی که بر نفسین ملذذی کون لذات باشد

۱۰۱

۱۰۰

۱۰۰

[illegible]

وہ فرما ملائی تہذیب کو کھینچ کر ایسے پیمانے پر انہیں اٹھائی کہ تمہیں ہم سے زیادہ دیکھو اور  
جو ان کے ساتھ ہے اس پر اس کی مشفقانہ پرورش کرو اور یہ کہ وہ ان کے لیے ایک نئی دنیا

یوں کہ اس خطبہ میں ہے کہ ایسے ہی ایک اور خطبہ میں رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اس خطبہ کو پڑھے اس کا دل صاف ہو جائے اور اس کی آنکھیں کھل جائیں اور اس کی سماعت بڑھ جائے اور اس کی ہر چیز میں توفیق ملے اور اس کی ہر چیز میں کامیابی ہو۔

پیش از آنکه به این موضوع بپردازیم، لازم است به این نکته اشاره کنیم که این مطالعه در راستای اهداف برنامه ریزی ملی در زمینه توسعه منابع انسانی و ارتقای کیفیت آموزش عالی انجام شده است.

اللہ تعالیٰ فرمادے (سورۃ ۲۸: ۷۷)

ناپ تول میں کئی بیشی ٹون کے لوگوں کا حق سامعہ بھی ظلم

میں توبہ کے لئے مجبور ہے، دنیا میں اس کا کام اور ہوگا۔

[illegible]

۱۲. احزاب کے لئے: ۱۳۷: ۱۰۱-۱۰۲

[illegible][illegible]

هَذَا غَايَةُ مَا لَيْسَ بِالْقَوْلِ أَنَّ الْفَنِّ أَنْ يَفْعَلَ

ہاں! ذکرِ حق سے اللہ تعالیٰ نے ہر دل و دماغ، آنکھیں یا ہر کان

میں نے اپنے گھر کی خدمت اٹھایا کرتے رہی تھی۔ والدین دینی باتوں

لَا يَجُوزُ إِلَّا بِمَا نَحْنُ مُنَوَّرُونَ وَإِنَّا لَنَجْعَلُ

مطلب کے لئے خواہ اس کا اصرار کتنے ہی ادا کیے یا جسے ملے، یہ

اشیغال نہیں کہہ سکتے ہیں۔ یہی اس وقت کے اہل علم

وہ پر قیام کے غم و تنہا اور جھلسن والے فضا میں رہنا وہ سب سے

جیو و ملازمین کے لیے انسانی حق پر یاد دہانی کی ضرورت ہے۔

و در زمانی که در آنجا بود، به او گفته شد که به آنجا نرود و به آنجا نرود.

وتمیز بر کسب و کار و تجارت و سود و زیان و غیره

۱۰۔ لے سہارا ہے کہ بچہ ہر مہینے آخر تک نہیں

|            |     |             |
|------------|-----|-------------|
| سجل الزكاة | ١٣١ | بقى لمؤيدنا |
|------------|-----|-------------|

[illegible]

۱۰۰

در کتب معتبره و بنابر اخبار و اخبار معتبره که در کتب معتبره

يُرْسِلُهُمُ اللَّهُ فِي سُبُلِهِمْ يُبَيِّنُ لَكَ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

عليهم وليك **﴿١٠﴾** وزياد اعلم من في السموات

وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا الْبَشَرَ عَلَى

|     |     |
|-----|-----|
| 1.2 | ... |
| ... | ... |

بعضوں نے ان کے نام کے ذریعہ کو توڑ دیا۔

۱۰۰

۱۰۱۔ اے اللہ! یہاں رہی کہ وہ دیکھ جائے جمع کی ایک بار

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ڈاکٹر فہمیدہ امجد نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں حکومت کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہو گیا ہے۔

ویرسون رحمتہ وینافون عبدالباق

عذابہ بیک کان محمد زورقی علیہ السلام

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

\_\_\_\_\_

حق تو جیسے ظالموں کو فریاد کیا، تم ہی مذہب ان کا ہیں، اللہ بہتر جاننے والا ہے کہ چاہتے ہو اس کے پاس سے کیا بھڑکے۔

پھر چلے آئے وہاں ۳۰۰ فدا اللہ کی شاہدہ تھیں اور صبح کے ۵ بجے تک یہاں کھڑی رہیں۔ پھر ایک کھانسی کا دوسلا پڑ گیا۔

فتح الرحمن ۱۰۱ دایره کلمه بی نام صریحاً آورده است یعنی بی نام و غیره و ملازمه -













[illegible][illegible]

卷之四

جواب: یہودیت کا مومن اور مسرت بنیوہ علیہ السلام  
 علیہ السلام کے قرآن مجید کی ستر کتب میں اس کا نام  
 نشان نہیں۔ جو حدیث معتبرہ علی اصول ائمہ  
 حضرت اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ائمہ اربعین  
 لو میں دو احاد میں العلماء وولا یوحیٰ شیعہ  
 میں کتب احادیث علی اعتقاد (روح و مستند)  
 (بقیہ صفحہ ۱۰۰ کے تحت طالعہ زائیں)

[illegible]

کہا کہ میں وہاں جا کر گریں تو جاگ کر دے گا، میں نے کہا کہ تو کونساں نے جوتے کئے  
تو یہ بڑا بھلا نہیں ہے، اسے اپنی اپنی باتوں کو جو بھی کہے گا اسے جوتے کئے اس جوتے  
جیسے کہ حضرت اسحاق علیہ السلام نے کہا ہے کہ میں نے جوتے کئے تو اسے کہنے لگا کہ  
اس کا جوتہ کونساں کا ہے، اور وہ کہتا ہے کہ اس کا جوتہ کونساں کا ہے، اور وہ کہتا ہے کہ  
اس کا جوتہ کونساں کا ہے، اور وہ کہتا ہے کہ اس کا جوتہ کونساں کا ہے، اور وہ کہتا ہے کہ

في المصنفين

476

مصحف الذي

أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٩﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْصِفَ

میرا ہے اور میں نے اس کو اپنے لیے لیا ہے۔

وہاں سے کہیں کہیں ایک ایک کھیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ کھیتیں ہیں جو کہیں کہیں ہیں۔

۲۹) امانتداران یحییٰ علیہ السلام

اُخْرٰى فَيَرْسِلْ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ يَغْرِقُكُمْ

بِمَا كُفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ عَلَيْنَا يَوْمَ تَبْعُوا وَلَقَدْ

وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبَرِ مِنْهُمْ قَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

بہارِ حضرت دی ہے آدم کی اولاد کو اور اس کی بی بی کو جلال اللہ و علیہ السلام میں اور دوزی و انجیل

میں الطیب و الطیبہ کی بی بی حضرت

تفضیل: یومئذ سواکھ انا پس پدھا فیم من  
 بڑائی سے گرفت جس دن ہم جہانگیر کے جبر فرقت کو فتح اپنے کے مرادوں کے ساتھ سواکھ

أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْيَقِينَ وَأُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ

فَالْخَيْرَةُ أَغْنَىٰ قَوْلَ صَلِّ وَسَلِّمْ ۖ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ كَادُوا

پہلے جہان میں بھی اندھا ہے اور بہت دور ہے اور اس سے کئی سو گز پہلے تو ہاتھ کے

مذلل

شکرین باد، بجز غلبہ کرتے ہیں مگر عزم و جرات اسے نہیں دھکتے کہ عبادتِ خویف کے لئے ہونے پر بھی مسئلہ تو حید کا سامنا کرنا تو انہیں چاہئے گا۔ لیکن جتنا عزم و ثبات مارے علیہ السلام سے دعا

سے ملتی کھال دی گروہ اپنا لاشی تجڑہ دیکھ کر بھی ایمان نہ لائے تو انہیں خود چاکر دیا گیا ہے

مذکورہ بیان کے بعد اس واقعہ کی وضاحت کے لئے ایک اور واقعہ پیش کیا گیا ہے۔

دانشگاه تهران، دانشکده مدیریت، تهران، ایران









[illegible]

مبطل الذي

५५०

إِنْ فَضَّلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَيْبَرُهُ ۖ قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتْ

اس کی تفسیر بقدر بڑی ہے کہ اگر اس مجمع میں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كُنَّا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ ظَئِيرًا ۖ

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ  
 وَمَنْ يَفْكُرْ بِالْآيَاتِ الْكُفْرَ فَإِنَّهُ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ  
 وَمَنْ يَفْكُرْ بِالْآيَاتِ الْكُفْرَ فَإِنَّهُ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ

مفسر سو نہیں رہتے بہت لوگ بنی ناشکری کے اور اہل سنت کے

مُؤْمِنِينَ لَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْآدَمِيَّةَ سَبَّحْتُمُ الْمَلَأَ الْأَرْضَ بِبَنِي آدَمَ

اَوْ كُنْتُمْ لَكُمْ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلُ وَعَنْبٌ فَتَعَجُّوا لَآ اَنْتُمْ

جَلَّ جَلَالُكَ يَا جَبَّارُ ۝ وَاسْقِطِ السَّمَاءَ كَمَا رَعِدَتْ عَلَيْهِ  
يَوْمَ الْيَوْمِ آتٍ ۝ عَمَّا رَأَى مِنْكُمْ مُبْرَأًا مِمَّا كُفِّرْتُمْ ۝

ہر ایک کو اپنے آقا اور فرشتوں کو سامنے لے کر اتر جائے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرِّيَّتِكَ فِي الْجَنَّةِ كَمِثْلِ الْقُرْآنِ

تو تم کے لئے جنت میں تم سے پیدا ہونے والوں کا ایک گھر ہے جیسا کہ قرآن کی مانند ہے

لِرُفْقِكَ حَتَّى تُلَاقِيَ عَيْنَاكَ أَفْعَادَهُ قَدْ  
 قَرَأْتُ فِي كِتَابِكَ أَنَّكَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِ النَّاسِ

مقالہ

ہوئی ہاں کہ روئے گئے کہ دوسرے سے محبت ہی ملو کہ کیا ہوتے کہ چنانچہ ہر دو سال بھی ملدے تھے۔

۱۰۔ **کتاب شمس** : یہ کتاب ہے اور اس میں اربع مصلح ہزار اور کائنات قرآن کا ذکر ہے۔

[illegible]

المستخلص

[illegible]

یہ عزائم ہیں جو کہ صحت کی بکریوں یا کڑواؤں میں گھس گھس کر رہے ہیں۔

مقدور کا حصول ملحق ہے، علیٰ مشرکین کہتے تھے تھوڑی سی سولگ کر

موضع قرآن کا معنی قرآن میں یوں ترجمہ ہے اگرچہ ہر ایک



[illegible]

































۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

[illegible][illegible]

















[illegible][illegible][illegible]





















# شہدہ رابعہ کا جواب

مشہدہ یہ چھ شہدے کا جواب ہے، چہرہ پر تھا کہ ذوالقرنین کو اللہ تعالیٰ نے بڑی قدرت اور طاقت عطا فرمائی تھی جیسا کہ خود قرآن میں بھی فرمایا: **وَإِنَّا لَنَافِلُ**

لَدُنِّي الْفَضْلِ وَ آتَيْنَاهُ مِنْ لَدُنِّي قُوَّةً لَّيْسَ كَمِثْلِهِ الْقَوْمُ

اس پر شہدہ ہونا تھا کہ ذوالقرنین انصاف کی الامور  
تھا تو اس کا جواب دیا کہ اس کو جو طاقت دی گئی تھی  
وہ صرف ظاہری اسباب کے تحت تھی اور وہ بھی  
تقدیر ضرورت، لیکن واقعی اسباب امور میں سے  
وہ کسی چیز پر قادر نہیں تھا اور اسباب ظاہری کو اقتدار  
سے علی حدیث سے عاجز کیا، بشرط میں جو ہر گز اور  
مغرب میں ذلزل کی وجہ سے اور شمال میں یا جنوب  
ماجن کی وجہ سے۔ **يَسْتَعِزُّونَ بِالْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ**  
گرتے ہیں انھیں ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ ذوالقرنین کے  
ہاتھ میں بھی آپ سے سوال کیا گیا تھا جس کے جواب  
میں یہ آیتیں نازل ہوئیں اور اگر واقعہ میں سوال نہیں  
موجوہ تو مطلب یہ ہوگا کہ **وَلَا تَعْلَمُونَ** یعنی اگر وہ آپ  
سے ذوالقرنین کے ہاتھ میں سوال کریں تو آپ اس  
کا یہ جواب دیں۔ **فَإِنَّ** ہم نے اس کو زمین پر قدرت  
اور طاقت دی اور اسے سلطنت عطا فرمائی ہوئی تھی  
شعنی سبب یہاں تھی استعزاز حقیقی کے لئے نہیں  
بلکہ استعزاز اخلاقی کے لئے ہے اور اس سے صرف  
وہ بھی کمزور اور عاجز اور حق میں گنہگار گرنے کا  
ذوالقرنین نے ارادہ کیا تھا اور وہ امور زمین کی علی الصلح  
کے سلسلے میں اس کو ضرورت تھی من کل شیء حسنا  
اور وہ من مہدات ملکہ و مقاصد المتعلقہ  
بسلطان روح ج۔ ۱۰ ص ۱۰۱ و ۱۰۲ کو بہ اہمیت من  
کل شیء حسنا ج۔ ۱ ص ۱۰۱ و ۱۰۲ کو بہ اہمیت من  
دیکھو ج۔ ۱ ص ۱۰۱ و ۱۰۲ کو بہ اہمیت من  
من والبراد و ہذا لیس فی العباد و روح کو  
اس سے معلوم ہو گیا کہ ذوالقرنین کو نہ کسی طور پر  
انتخاب و عرف حاصل تھا اور نہ اسے واقعی اسباب  
امور پر قدرت و طاقت حاصل تھی۔ **فَإِنَّ**

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۶۱

الکھف

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

**فِي غُطَاةٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ**  
**سَمْعًا ۝۱۱** **الْحَبِيبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَنْخَلِذُوا**  
**عِبَادِي مِنْ دُونِي أُولَٰئِكَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ**  
**لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۝۱۲** **قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ**  
**أَعْمَالًا ۝۱۳** **الَّذِينَ ضَلَّ سَبِيلُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا**  
**وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُجْتَمِعُونَ صُنْعًا ۝۱۴** **أُولَٰئِكَ**  
**الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمِنَا أَعْمَالًا**  
**فَلَا نَقْبِضُ لَهُمْ صُورَهُمُ الْقَبْرُ ۝۱۵** **ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ**  
**جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي هُزُوًا ۝۱۶**  
**إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ**  
**جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ ذَوَاتُ الْأَعْدَانِ فِيهَا لَا يَدْخُلُونَ**  
**شَيْءٌ مِّنْ ذَٰلِكَ** **وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ جَزَاءٌ**  
**بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ**

ذوالقرنین کی مٹری ہم کو ذکر ہے۔ وہ مغرب کی جانب اس قدر دور نکلی کہ ایک مزید آگے پہنچنے سے ذلزل کے ایک طوفان و عریض سمندر سے اسے روک دیا  
اور جانب مغرب میں جو وہاں زمین کے متنبی پہنچ گیا کہ اس ذلزل کو عبور کر کے آگے نکلتا لیکن تھا جب سورج مغرب ہوتا تو ایسا معلوم ہوتا کہ وہ ذلزل میں  
چسپ رہا ہے جس کے۔ ای ذات حصہ حصہ کی مٹری کے جس نے اسے حسیہ بنی ہوئے اور وہاں ذلزل ہے، ایک قوم اس ذلزل کی متعدد گناہوں سے  
صل یعنی اپنی عقل کی ان کو نہ تھی کہ وہ زمین دیکھ کر زمین داریں اور کسی کی بات نہ سنتے تھے کہ کج گمان ہیں۔ **فَلَا يَدْخُلُونَ** جو دور کی دانستہ دیکھ کے اور  
موضع قرآن آخرت و زمانہ کی مشاہدہ و غمت کو مانتے نہ تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا، پھر ایک پلہ کیا تو کہے۔  
فتح الرحمن ص ۱۰۱ یعنی دین کا بہت اسٹانڈرڈ و بقدری ۱۲۔





















باقی خطہ میں رہا ہے اور یہ گویا درخت ہے۔ درخت کو چھیننے سے جڑ اس سے مجبور کر دیں گی اور کھائی اور چھلنے سے پانی بہو اور اس طرح اپنا قیام قائم کرے گا۔ لفظ کا اصل مطلب ہے: اور وہ ہڈی اور ہڈی کو ہڈی سے ہڈی سے جوڑے گا۔ یعنی انسان کو جس طرح ایک طرف سے دگر بیدار رہا اس میں پانی کا زور گھور کے ذکر سے مدد کر گیا ہے۔ کیونکہ کھانے کی نسبت پانی کی حرارت اللہ سے نہیں دور نہیں ہیں۔ ان دونوں چیزوں کو استعمال کرنے سے کوئی بڑھیکا کو کوئی بڑھیکا کما گیا ہے۔ کیونکہ عارف کھانا پینے سے مدد سے رہا ہے۔ اور جو وہ خطہ میں رہا ہے۔ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس میں ابراہیم نے اس خطہ میں رحیم صلا لکھی۔ حاجت فرمائی کہ وہ اپنے بڑا زور دے گا۔

قالہ ۲۹۰ سورہہ

وَأَعْبُدْهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ

اَلْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

مَقْشَرٍ يَوْمَ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ يَوْمَ وَأَصْبِحْ يَوْمَ نَأْتِيْنَا

بِكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضُلَيْمٍ مُبِينٍ ۝ وَأَنْذِرْهُمْ

يَوْمَ الْخُسُوفِ إِذْ تُفْصِلُ الْأَمْزَرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ

لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَأَنَّا نَكُنُ كَرِيمٌ الْأَرْضُ وَمَنْ

عَلَيْهَا وَالنَّارُ جَعْلُونَ ۝ وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ

لِرَبِّهِ يَا بَتِئْسَ الْكَبِدُ لِمَ تُعْبَدُ مَا لَا تَسْمَعُ وَلَا تَبْصُرُ وَلَا

تَعْقِلُ ۚ عَنكَ شَيْءٌ ۝ يَا بَتِئْسَ الْإِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ فَاتَّبَعْنِي أَهْدِيكِ صِرَاطًا

قالہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ

سورہہ



[illegible][illegible]

جواب شبہ ثانیہ

۱۷۰۰ء میں یہ سید شہاب کو عزاب سے بچھڑا دیا اور وہاں ہی اس کی وفات ہو گئی۔

[illegible]

قال الجوهري ٤١٤ مزيهه

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ  
رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ  
وَقَرَّبْنَاهُ نَحْنُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ  
هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِذْ  
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَكَانَ  
يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ  
رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ  
كَانَ صِدْقًا نَبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ  
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ  
آدَمَ ۖ وَمِنْ حَبْلٍ مَعْ نُوحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ  
وَإِسْرَءِيلَ ۖ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذِ التَّمِيزِ  
بَيْنَ الْخَيْرِ وَالْأَشَرِ ۖ إِنَّ تِلْكَ لَفِي هَدًى مُبِينٍ

[illegible][illegible]













[illegible]

454

1993

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۚ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

والتحسين في كل شيء

اور زمین میں جو دانے رہیں گے وہاں ہر ایک کے پاس اپنی ٹھکانے والی زمین کی کھیتی

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ﴿١٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝۶۶

فَأَنبَأَتْ بِهِ لِسَانَهُ لِتَشْرَبَ بِهِ التَّائِبِينَ

اسو جہانے انسان کو راز و قرآن کھنڈہ جی رہا ہے میں اسی واسطے کہ کوئی سالہ کر دے اللہ

[illegible]

فرق ۱۱: هل یحس منهم من احدا وسمع لهم ولنا ۱۱

سَيُؤْتِيهِمْ مَّا كَانُوا يَرْجُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَلَبُوا مَا آتَىٰ الْإِنْفِقَ الْفُتُوحَ لِيُشْفَوْا

اس واسطے کہ ہم اپنے حق پر قرآن کریم کی تفسیر سے مراد

انہوں نے دوائے اس کی جڑ تیار ہے (۱) ہم نے اس کو کھانے کے پانی

23

اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْهَدْيِ وَيَزِيدُهُمْ فِي النَّصْرِ اللَّهُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٦﴾ وَاللَّهُ

وہ جلال پر نماز میں حالانکہ یہ تمام چیزیں کافی اور فعال بندہ ہیں، البتہ ایمان اور اعمال کا تمام مجموعہ **میں** شکوک مع خوف، اللہ سے ملنے کی طرف توجہ، صبی اللہ سے روایت کر

ایسے حتیٰ کیا مطالبہ کرتے تھے بلکہ تو عاصم نے کہا، جب تک تو میری رضی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ ملے تو میری رضی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ ملے۔

فتح الرحمن ص ۱۱۱ بکے کچھ اور کچھ دیکھو۔







































جہیلوں و نونوں و ماعتوں کے درمیان کھڑے ہو گئے تاکہ ایک کو دوسرے سے ملے دیں۔ ہر حال سامری نے کسی محسوس دلیل سے باوجود اس سے بائیس قسم کے عارف مافی کی بنا پر کہنا کہ یہ جہیل ہیں ان کے ہاؤں دان کے گھوڑے کے ہاؤں کے بچے سے بھی بھڑکی اٹھائی وہی اب سولے کے بچے کے من میں ڈال دی۔ کیونکہ اس کے ہی ہیں۔ بہت آتی کہ درج القدس کی خاک میں اپنا گونی فاسخ نہ کرے ہوگی۔ حضرت شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ سوا عشاء کافروں کو مال لیا ہوا ہے۔ اسی میں مٹی بڑی برکت کی مٹی اور اعلیٰ دنیا کا ایک کرشمہ ہے تاکہ مادی کی طرح کی روح اور آواز اس میں ہو گئی۔ ایسی چیزوں سے بہت بچنا چاہئے اس سے بہت بڑی برکت ہے۔

قال اللہ ۴۰۴ خطہ ۴۰

صَفِّصَفًا ۵ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۖ يَوْمَئِذٍ  
يَتَّبِعُونَ الذِّإَى لَا عُوجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ  
لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۖ يَوْمَئِذٍ  
لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ  
وَرِضِيَ لَهُ قَوْلًا ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ ۖ عَلِمًا ۖ وَنَبَتْ  
الْوُجُوهُ لِلْبَاحِثِ الْقَبُورِ ۖ وَقَدْ خَابَ مِنْ  
حَسَبٍ ظَلِمًا ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ  
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظَلِمًا وَلَا نَحْمًا ۖ وَ  
كَذَلِكَ أَنْشَرْنَاهُ غَدْرَانًا غَرِيبًا مُّضْطَرًّا  
فِيهِ ۖ مِنَ الْوَعْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۖ وَنَحْنُ  
الْمُحْسِنُونَ ۖ

صَفِّصَفًا ۵

تصفیہ نہ آیت کی تفسیر اور بیان ہوئی مساجد بائیس اور علماء و محققین سے یہی قول ہے۔ معانی بعض آثار میں ہے کہ جہاں گھوڑا زمین پر پاؤں رکھتا وہاں نور اسلام نور ہو جاتا اس سے سامری کے کھانک اس میں ضرور کوئی کرشمہ ہوگا اس لئے اس کے ہاؤں کے بچے کی ہلک سے مٹی ہمراہ اٹھائی۔ وہی بعض الآثار اور دیکھنا دفع القدس مذکور ہے اور جب یہ مٹی اٹھائی گئی تھی بعض جہاں سے شہادت اٹھانے سے صوطیہ حضرت (روح ۱۶ ج ۲۵۴) اس کی یاد دہانی سورہ بقرہ کی تفسیر میں گذر چکا ہے خلاصہ موعودہ ۱۱۴

شعہ سامری کو دنیا میں اپنے گناہ کی سزا پہلی کہ جب بھی کوئی شخص اس کے قریب جاتا تو وہ نونوں کو پھر جوتا اس لئے وہ لوگوں سے گناہ نہ کرے نہ دُرُور ہو وہ چاہتا تھا کہ قریب سے قوم کا سردار بن جائے لیکن سرزمین کی کوئی شخص اس کے قریب ہی نہ جھٹکتا تھا۔ باطلی جھوٹوں کی طرح زندگی گذاری وہ اپنے لئے موعودہ الشیخ نے وہ کو دنیا میں عذاب تھا اور دنیا میں شک پہلا ہے اور نساہت بجا کرنے کی سزا عفو میں بھی ملے گی۔ آخرت میں سزا کی وجہ سے وہ پوری ہوگی اللہ تعالیٰ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ اسی میں غنڈہ لٹ اللہ موعودہ الذی وعدک علی الشورک والفساد فی الارضیں یخلفک لک فی الارض بعد ما عاقبتک بذلک فی الدنیا بعد کسبک حشر ۱۱۴ یہ تفسیر میں سزا ہوئی۔ اب دیکھ میں تیرے مہر و کمالی شرف کہ تاہوں میں یہ تو میری طاقت تھا وہ بایں تھا۔ جتنا ہے میں بھی اس کو جلا کر اس کی داغ بیل بایں تاہوں تاکہ تجھ اور اس کی بوجھ کر کے دے دوسرے کو توں کو مستقیم ہو جائے کہ وہ اس قدر عاجز ہے کہ خود اپنی حفاظت نہیں کر سکتا تو دوسروں کا کیا سوا کر سکتا ہے۔ شعہ ۱۱۴

یہ بایں آیت تومید ہے گو سالہ سامری کا بچہ اس کی بے بسی ظاہر کرنے کے بعد تومید موعودہ حق کا اعلان فرمایا اور کلام کا ش سامری سے تمام کی طرف موزوں ہاں تھا موعودہ تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی کوہیت کے ہاں نہیں اور کوئی اللہ موعودہ کے قابل نہیں جس کا کلمہ ہے ہر عالمی اور ساری کائنات کو محیط ہے اور وہ ہر چیز کا قادر اور اعلیٰ الاطلاق شمار ہے اور یہ گو سالہ جہاں اور رض ہے جہاں ہے ہر چیز کو موعودہ ہو سکتا ہے شعہ ۱۱۴ جان لیاں کے لئے ہے یعنی کسی معنی غصیلہ جان کرنا ہماری کام ہے اور کسی کا نہیں۔ اور یہ کسی آیت نہیں ہے یعنی موعودہ قرآن فی حق اس کی طرف چلے گی حق یعنی اس پر نہ ہوگا۔ اللہ کے ہاں انصاف ہے۔ فتح الرحمن ۱۱۴

نہیں کر سکتا تو دوسروں کا کیا سوا کر سکتا ہے۔ شعہ ۱۱۴









[illegible]





دلائل نظیر بالتفصیل

وہاں خلیفہ کے ذریعہ تمام یہاں میں منظمی کے استعمال کیے گئے ہیں جس سے اس طریقہ فائدہ ملحوظ رہے کہ یہ نہ صرف کام چارے کے لیے بھی دوسرے کاموں میں استعمال ہوا ہے، وہاں خلیفہ کے ذریعہ بہت سی چیزیں منظم ہونے لگی ہیں جو کہ کام چارے کے لیے استعمال ہونے لگی ہیں۔

[illegible]

سورة الانبياء مكية مؤمنين و ما وافقنا من انهم

د انا لله والحمد لله

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مَوْلَانِي

الحرب الفارسی جس پر مسلمانوں نے فتح حاصل کی

معرضون ۱۱ ماہ قبلہ میں ذیل میں شریعت

الحديث الأول اسمعوا وهو يلعبون ٥

قُلُوبِهِمْ وَأَسْرُ النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا أَفَلَا يَحْكُمُونَ

هَذَا لَا بُدَّ مِنْكُمْ أَفْتَاخُونَ النِّجْرَ وَنَمَّ

تَبَيَّنَ وَن ﴿٢﴾ قُلْ لِي يَعْلَمَ الْقَوْلُ فِي الشِّمَاءِ وَ

۱۰۴

وہو الشیخ العلامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا:

بہارِ نبویؐ کی شہساز بی بی بکریؑ کے حوالے سے

چونکہ یہ سب سے پہلے کہہ کر ان کو دل سے جھڑک دیتے ہیں۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تو روانہ تھے و آقا و تبرک و تفسیر ہے در جملہ قبل کی تفسیر ہے و تفسیر ہے

\_\_\_\_\_

توسعه و مدیریت منابع انسانی در سازمانها

يَوْمَ لَا تُغْنِي عَنْكَ كِبَاؤُكَ وَلَوْ كُنْتَ غَالِيًا

وَلَقَدْ أَنْبَأْتَ إِسْرَافِيلَ أَنَّكَ مَعَهُ فَأَتَى الْأَصْحَابَ فَخَلَعَ عَلَيْهِمْ سُكْرَتَهُمْ فَلَمِئَتْ وَخِشَعُهُمْ شَاجِرٌ بَرَزُوا لِلْإِصْحَابِ فَأَعْلَفَهُم بِأُكُلِهِمْ وَأَقْبَلَ إِسْرَافِيلَ فَانْطَبَحَ فَأَعْلَفَ عَلَيْهِمُ الرِّيحَ فَلَمِئَتْ رَوَاهِبُهُمْ وَجِبَابُ الْغَنَى فُتِحَتْ وَأُنْزِلَتِ الْأَتْرَافُ الْأَنْفُوسُ لِقَاءَ إرْمِيَّاسَ بْنِ إِسْرَافِيلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الْبَارُئُ وَنَبَأَهُم بِأَمْرِهِمْ لَمَّا هُم مِّنْ دُونِهِ مُنْتَحِلِينَ

کون کون سے علماء اسلام نے کس تعداد میں ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے؟

لَوْ أَنَّ تَبَنَةَ عَمِّي وَأَقِيمْتَ رِيَاءَ قُلُوبٍ سَوَّمْتُ رُحْمِي

وَلَا يُلَاقِيَهُمْ فِي السَّجْدِ الْمُنْتَزِعِينَ

اور جب اسلام کے مولانا میں نہیں چھوڑا اور ہم

وہ یحییٰ علیہ السلام کے الحاق سے ان کے ریس میں ہیں

[illegible]

لا تفرقوا بين من آمن بالله واليوم الآخر وقاتل وبين من آمن بالله واليوم الآخر ولم يقاتل ولا يقاتل ولا يقاتل ولا يقاتل

از وی که در حقیقت از حضرت اسماعیل (ع) است  
از وی که در حقیقت از حضرت اسماعیل (ع) است

تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی عطا فرمایا کہ وہ اپنے دل سے جو کچھ چاہے وہ اپنے ہاتھ سے لے کر اپنے گھر میں لے آئے۔

فَوَدَّ كُنْهًا يَنْصُرُ مِنْ كَرْهٍ لَكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُنْهٍ عَظِيمٍ

وہ حضرت زکریا علیہ السلام کے والد کی عذرت پر ہوتا ہے

[illegible]

طبیعیہ اسلامیاتی کے کاموں کو دیکھ کر مجھے لاشعوراً

کلاتے تھے۔ وَالْحِجَى اسْمُ مَعْنٰی خُرُوجُہَا: وہیں نقل و حرکت کرتے تھے۔

لہذا وہ سب ان خدائے کے محتاج تھے۔ اور خود کار ستار اور

وَلَوْ كُنَّا كَالْكَافِرِينَ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كَذَّابُونَ

تاریخ و جغرافیہ کے ساتھ ساتھ تعلیم و تہذیب کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے۔

قُلْ لَهُمْ مِنْ قَرِيبٍ أَهْلُكُمْ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور ہمیں ان کے قریب سے اپنے گھر والے بھی بھیج دیئے ہیں۔ کیا ان کو ایمان نہیں آتا؟

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا لَا نُحِیُّ إِلَيْهِمْ فَتُحْیَوْنَ ۝

اور ہم نے تم پر بھیجا تو بس مرد ہی بھیجے ہیں۔ اور تم ان کو زندہ نہیں کرتے۔

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْمَلُونَ ۝

اور ان کے گھر والے اگر تم نہیں کرتے۔

جَسَدَ الْإِنْسَانِ الْكَاثِرِ ۝

انسان کے بدن کا کثرت والا۔

فَلَا تَعْقِلُونَ ۝

نہ سمجھتے ہو۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

مِنْ بَعْدِ الْإِنْسَانِ ۝

انسان کے بعد۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِي غَاثٍ وَلَا نَفْثٍ ۝

اور ہم نہ تھوڑے پھلے اور نہ پھونکے بھیجے ہیں۔

















































**توضیح**

سورۃ یوسف میں مفسرین نے بتایا ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ مذکور ہے اس کا تعلق حضرت یوسف علیہ السلام سے ہے۔ یہ سورۃ انیسویں آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

**پہلا حصہ نئی شریعت کی طرف**

یہ سورۃ انیسویں آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

سورۃ یوسف میں مفسرین نے بتایا ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ مذکور ہے اس کا تعلق حضرت یوسف علیہ السلام سے ہے۔ یہ سورۃ انیسویں آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

**اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر**

اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر۔ اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر۔ اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر۔ اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر۔ اندری الناس سکری وما لہم سکری ولا کفر۔

یہ سورۃ انیسویں آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حضرت یوسف کی زندگی کی ساری باتیں بیان کی گئی ہیں۔



مشو و نادر و افعیل و یس ہے۔ وہاں اس سے پہلے ثابت ہو چکا ہے کہ وہ افاق اللہ تعالیٰ ہے تو اراکات کبریا اور مسیت و کبریا ہی جیسے وہاں خلق کیا گیا  
یعنی ازل میں اسے باپ آدم علیہ السلام کو ملے گا تو وہیں قہر و قس سے پہلے اکیلا نہ تھا بلکہ کئی ادا کیے میں شراب و خفتہ سے من لطف تھا۔ ہمارے ہاں اس کا مطلب یہ  
ہے کہ کئی سے کئی ہائے تمدن میں یہی سیر ہو رہی ہے۔ یہی سیر کے کر کے خود میں اور کچھ نقد و ثبات و امان کے گزرنے کے بعد انسانی شکل میں رونما ہو چکا ہے۔  
شراب و خفتہ میں خلق اور علیہ السلام مستوا و مجتبیٰ الاغذیۃ الحق یستکون منها الحق منہ الخ اور وہاں آیت میں انسان کی ابتدا ویدائش سے انتہا  
نہ کی گئی ہے۔ اسات مزلوں کا ذکر کیا گیا ہے (۱۱۱) ایت اور ویدائش کی اور قہر و قس سے تفصیل (۱۱۲) خلق و قہر و خفتہ میں وہی قہر و قس کی صورت اختیار کر گئی ہے

۱۱۱ الخ ۱۱۲ الخ ۱۱۳ الخ

بِأَنفَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَٰلِكَ  
ہو الخ ایسے سیر کی صورت میں دنیوی و آخرتی کھانے میں ہے  
ہُوَ الْخَيْرُ مِنَ الْآخِرِينَ ① يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَلَا  
کون مسرت و کھانے میں ہے اللہ کے سوا کسی کو نہیں پوجتا  
يَضُرُّهُ وَمَا لَمْ يَنْفَعْهُ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ②  
گمراہی کا مصلحت گمراہی کا کھانا کھانے میں ہے دور جا چکا ہے گمراہی  
يَدْعُو الْبَنِي خَيْرًا أَقْرَبَ مِنْ لِقَائِهِ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ  
کون سے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
وَلَيْسَ الْعَبْدُ ③ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا  
کون سے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
اور کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ④ مَنْ كَانَ يَظُنْ أَنْ لَنْ  
کون سے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبُلِي  
اور کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
السَّمَاءِ وَلَا يَمْدُدْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهَبُ مِنْ كَيْدِهِمَا  
کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
يُعِظُ ⑤ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ يُتَنَبَّأُ وَأَنَّ اللَّهَ  
کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے  
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ⑥ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ  
کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے کھانے میں ہے

۱۱۴ الخ ۱۱۵ الخ ۱۱۶ الخ

کون کون کے بعد و قہر و قس میں ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔









مکہ ان ائمہ کو یہ مؤمنین کے لئے شہادت افروزی ہے

اور اس میں تو میرے رسول کا نیکیاں بیان کیا کہ یہ  
 آخرت میں ان کو چھوٹوں اور بڑوں کے باغ و بیابانوں کے  
 انھیں سونے اور چاندی کے زبور اور پیش بیوسات  
 بیٹے جائیں گے وہاں والی الطیب الخویشاں  
 کو کو تو جید اور دین اسلام قبول کرنے کی توفیق دی گئی  
 جس کی وجہ سے شہادت میں انھیں یہ جزا دی گئی اسی  
 ارشد ہوا کہ فی الدنیا فی کمالہ التوحید و  
 فی صراط الجہد ای الاسلام (اور اگر کسی شخص  
 اللہ الذین یصدقوا الخ توفیق افروزی ان شخصوں  
 کے لئے جو وہوں کو تو جید اور مسیحی بزم میں اللہ کی عبادت  
 سے روکتے تھے۔ دین و دین میں واؤ زائد ہے۔ اور  
 یصدقون۔ ان کی عمر ہے یا یصدقون بہت کم ہونے کی  
 خبر ہے۔ اسی وہم یصدقون اس پر یہ سید نکلا  
 کے فاعل سے حال ہوگا اور ان کی خبر مذکور ہے ہوگا  
 آخرت میں اسی بظہار ہم (اور اسے باقی ہوگا کہ جو  
 جی تو جید کا انکار کریں اور وہ رسول کو بھی تو جید  
 سے روکیں انھیں ہم وہاں تک طراب کا روز عطا نہیں

## دوسرا حصہ نفی شریعت

فقہ واذ یوئنا الخ یہاں سے سورت کا دوسرا حصہ  
 شروع ہوتا ہے اس میں نفی شرک فعلی کا بیان ہے  
 یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دلیل نقل ہے یعنی حضرت  
 ابراہیم علیہ السلام کو ہم نے فائدہ کی اصل جو کہانی  
 جہاں انھوں نے اسکی تعمیر کی تاکہ آئے والی تسلیں  
 میں اللہ کی فاعل عبادت کیا کہ یہی بیباک مکان  
 البیت البینہ ویکون عبادة لعمدہ برمجون و  
 یحکوونہ روحانی عبادت انھیں سے حضرت ابراہیم  
 علیہ السلام کا ذکر کر کے نہ کہ وہ اولاد ابراہیم میں اور وقت

مِنَ الْبَاقِ اَعِيدُوا فِيهَا وَذُقُوا عَذَابَ

الْحَرِيقِ ۝۱۱۱ اِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُخَلِّفُونَ

فِيهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ

فِيهَا خَيْرٌ ۝۱۱۲ وَهَذَا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

وَهَذَا اِلَى صِرَاطِ الْحَيِّدِ ۝۱۱۳ اِنَّ الدِّينَ لَكَرُّوْا

وَيُصَدِّقُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً لِمَا كَانُوا فِيهِ وَالْبَادِ

وَمَنْ يَشْرُدْ فِيهِ بِالْحُقَابِ يَرْبُطْهُ مِنْ عَذَابِ

الْيَوْمِ ۝۱۱۴ وَآذِنُوا اِنَّا لَنَبْرِئُهُمْ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ

لَا تَكُنْ لَهُمْ فِي شَيْءٍ وَطَرِئَتِي يَلُظَّ الْيَافِقِينَ وَ

فِيهِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا

لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا لِيَوْمِ نَبْرُؤُا





نشیہ و دہی گئی ہے اور شکاری پر تعالٰی سے انکار باطل اور اجور اذیت تیسرے مرد میں در ہوا ہے اور مشیخان ہے علی بن شخص شریک کر کے ایمان اور کچھ سے بدتر مرنے سے خود کو گمراہ ہے کہ کسی سے بچ نہیں سکتا۔ یا زوالی باطل اور ضلالت کا مسدود کے خود غور ہند ہے۔ اس کی زندگی نوز سیکھنے اور اس کی اہمیت و ذکر میں شریعت معطل کر دینے کو دوسرے اور کچھ کی توفیق سے محروم ہو جائے گا یا پھر شیخان تیسرے کو جو شریک ہو کر آئے اور مسرور و مستحکم سے کہیں اور سے باہر بیگ سے کا۔ اور ان وچرا

حضرت شاہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں اور جو کوئی شریک کرے اس کی مثال فرما کی اس واسطے کہ میں کی نسبت کیا کہ شریک ہے وہ قائم ہے اور جہاں بہت بہت رحمت کی ہے سب اس کو دینی سے ایک کے لئے کھاسب سے منکر ہو کر دینی ہو گیا؟

نکستہ دعوت دین بعد از المذاہقہ ہند ہے اور اس کی غیر محذوف ہے و معلوم ہے اور اس کا صاحب محذوف ای ذابہ اسرہۃ اور تیسرا ذابہ اور بھی ہے یعنی کبیرہ اللہ تعالیٰ کی مذمت کا اور ذرا ذکر کیا گیا ہے اور مذمت شریعت اللہ تعالیٰ کی مذمت کی کہ ذابہ تیسرا اور یہ بارہ ہیں۔ ای ایضاً ان الذابہ یا صاحب مرد میں جن میں یہاں سے رجاء و دعا عہدہ... و اظہرت علی السبیل ان الہدایۃ لا یمنع من عدم المذبح یو دعوت کا حاتمہ لکھتے وہ صاحبیت ہے اور بھی ہے

فہم شہد حلفہ و بعد از مقدمہ میں ہے معنی صاحب وفات نہائی یعنی وفات نہا ایک البتہ العقیبتی سے بہت اللہ شریف اور ہے یعنی بہت ان کے ہر ایک کو بیت اللہ کے پاس میں اور تیسرے میں کے عاکر اللہ کے نام پر نذر کر کر کوئی اللہ تعالیٰ تو بہت ہو رہے۔

نکستہ دعوت دین بعد از المذاہقہ ہند ہے اور اس کی غیر محذوف ہے و معلوم ہے اور اس کا صاحب محذوف ای ذابہ اسرہۃ اور تیسرا ذابہ اور بھی ہے یعنی کبیرہ اللہ تعالیٰ کی مذمت کا اور ذرا ذکر کیا گیا ہے اور مذمت شریعت اللہ تعالیٰ کی مذمت کی کہ ذابہ تیسرا اور یہ بارہ ہیں۔ ای ایضاً ان الذابہ یا صاحب مرد میں جن میں یہاں سے رجاء و دعا عہدہ... و اظہرت علی السبیل ان الہدایۃ لا یمنع من عدم المذبح یو دعوت کا حاتمہ لکھتے وہ صاحبیت ہے اور بھی ہے

فہم شہد حلفہ و بعد از مقدمہ میں ہے معنی صاحب وفات نہائی یعنی وفات نہا ایک البتہ العقیبتی سے بہت اللہ شریف اور ہے یعنی بہت ان کے ہر ایک کو بیت اللہ کے پاس میں اور تیسرے میں کے عاکر اللہ کے نام پر نذر کر کر کوئی اللہ تعالیٰ تو بہت ہو رہے۔

نکستہ دعوت دین بعد از المذاہقہ ہند ہے اور اس کی غیر محذوف ہے و معلوم ہے اور اس کا صاحب محذوف ای ذابہ اسرہۃ اور تیسرا ذابہ اور بھی ہے یعنی کبیرہ اللہ تعالیٰ کی مذمت کا اور ذرا ذکر کیا گیا ہے اور مذمت شریعت اللہ تعالیٰ کی مذمت کی کہ ذابہ تیسرا اور یہ بارہ ہیں۔ ای ایضاً ان الذابہ یا صاحب مرد میں جن میں یہاں سے رجاء و دعا عہدہ... و اظہرت علی السبیل ان الہدایۃ لا یمنع من عدم المذبح یو دعوت کا حاتمہ لکھتے وہ صاحبیت ہے اور بھی ہے

فہم شہد حلفہ و بعد از مقدمہ میں ہے معنی صاحب وفات نہائی یعنی وفات نہا ایک البتہ العقیبتی سے بہت اللہ شریف اور ہے یعنی بہت ان کے ہر ایک کو بیت اللہ کے پاس میں اور تیسرے میں کے عاکر اللہ کے نام پر نذر کر کر کوئی اللہ تعالیٰ تو بہت ہو رہے۔

نکستہ دعوت دین بعد از المذاہقہ ہند ہے اور اس کی غیر محذوف ہے و معلوم ہے اور اس کا صاحب محذوف ای ذابہ اسرہۃ اور تیسرا ذابہ اور بھی ہے یعنی کبیرہ اللہ تعالیٰ کی مذمت کا اور ذرا ذکر کیا گیا ہے اور مذمت شریعت اللہ تعالیٰ کی مذمت کی کہ ذابہ تیسرا اور یہ بارہ ہیں۔ ای ایضاً ان الذابہ یا صاحب مرد میں جن میں یہاں سے رجاء و دعا عہدہ... و اظہرت علی السبیل ان الہدایۃ لا یمنع من عدم المذبح یو دعوت کا حاتمہ لکھتے وہ صاحبیت ہے اور بھی ہے

فہم شہد حلفہ و بعد از مقدمہ میں ہے معنی صاحب وفات نہائی یعنی وفات نہا ایک البتہ العقیبتی سے بہت اللہ شریف اور ہے یعنی بہت ان کے ہر ایک کو بیت اللہ کے پاس میں اور تیسرے میں کے عاکر اللہ کے نام پر نذر کر کر کوئی اللہ تعالیٰ تو بہت ہو رہے۔









[illegible][illegible]

اے محمد بن! حقیق سے اگر امام العزائم مراد ہے تو امام اہل حیات نہ صرف ابو جعفر کو دس میں مہر ہو چکا ہے۔ بلکہ قول محمد بن اسحاق امام العزائم کا نہیں بلکہ اے محمد بن! اسحاق کی تحریر صواب الصبر کا قول ہے۔ جو نہ تفسیر کے نام سے ہو چکا اور نہ ہیے پایہ تفسیر کے لئے لکھا۔ مستند ہے یہ جیسا کہ نام وادائی کی عبارت پر یہ لکھی ہے۔ حضرت ساجد سے۔





[illegible]

279

اقتراب الناس

[illegible]

مستقیم

[illegible]

سبح الرحمن والصلیٰ و آله وسلم

[illegible]

1998

قَتَرِبَ لِلْمَلِكِ نَسْرًا

424

الْحَمِيدُ ﴿٧٢﴾ الْمُرْسَلُونَ إِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي

نعرہ لہاں تو نے نہ دکھایا کہ اللہ نے پس ہی کرنا کئے نہایت جو بگڑے

الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِ رَبِّهِ وَ

برہنہا میں اور کسی کو جو بھی ہے وہاں ہیں اسی کے علم سے اور

يَسْمِئِكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ الْإِبْرَازِيَّةَ

[illegible]

ان الله پالٹا پس سرور رحیم (۵) وهو الہی

أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مُنْشَاةً مِنْهُمْ نَاسِيُوهُ

فَاَمَّا مَن كَانَ يَدْعُوهُمۡ اِلٰى الْاِيْمَانِ وَكَانَ يَتَّقِ اللّٰهَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

ہو جائے۔ مجھ سے جھگڑا کرنا اس کام میں اور توجہ دے گا ہے۔ یہ سب بھول جھپٹاؤ۔

سیدنی رانو پیر سوچو والا ک  
 علی ہدی مسلقیم ۶۰ اور ان جد لوگ فقی ابلیہ

عَلِمُوا بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَمَا كُنْتُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٩٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

سید علی بن ابی طالب (ع) کی روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:

بقلم ماہی السماء والارضیں ان دلیک پی لیب ان  
ماہی استہ جو کہ ہے آسمان اور زمین میں یہ سب لکھا ہوا ہے کتاب میں

[illegible]

•

[illegible]

فمنع الكرم من ارضه اثنا عشر احوالاً من اربع حسب اعتبارات خمسة عشر من احوالها وحوالها مستلزمة لثلاثة احوال من احوالها

[illegible]

—

[illegible][illegible][illegible]

اعمال کی بن کو پوری پوری مڑائی کی آفت، جھگڑا اور قیامت کے دن اس جگہ سے کاصات فرسلہ کر دیا جائیگا۔ مومنین جنت میں داخل کئے جائیں گے اور مشرکین جہنم میں فروم اور مشفقانہ انداز میں ان کو توبہ و تہذیب و تمدن پڑے۔ وہاں اعلیٰ و اعلیٰ اور اندر و اندر دیکھیں وہیں (جنت) میں اللہ تعالیٰ ان کو دو دنوں انعموں سے متعلق سے اور دن پر مقررہ دلیل سے کتب یعنی قرآن عظیم کو اور طرائق میں، اللہ تعالیٰ کی عالم الغیب ہے۔ اس کے سوا کوئی بشر کوئی مشیت اور کوئی حق میں صحت سے متعلق نہیں اس سے اس کے سوا معرفت و کامرانی اور شہرت نہ دے سکیا اور کبھی کوئی نہیں ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نامور و کامرانی سے متعلق اللہ کے سوا ایسے خود سائنہ معبودوں کی عبادت کرے جن کے معبود جس کے اللہ تعالیٰ سے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور جن کے معبودو نے ان کے پاس کوئی دلیل نہیں۔

موضع قرآن ص ۱۷ یعنی بتوں کے عمل ایک کتاب کی کتب میں لکھے ہیں۔













حقیقت اولیٰ۔ دلت خراب کیسے مورخہ جوتہ، جو یہ پریشان کن اور غیر متسلل و لائن کا درختہ خدا خلق اللہ کی مخلوق میں رہیں اور اس میں ایک غلبہ پر مبنی تصور کو پائے، انہیں جس سے دور رکھو جو اس سے مغرور ہو جائے، والد علیہ السلام نے غلبہ اور الجھڑاؤ میں اہل غلابا کو جھوٹا معاشرہ قرار دیا ہے اور اس کی مذمت کی ہے اور اس میں ان کی اساتذہ صلی علیہ وسلم نے خراب کی وجہ بتائی کہ اس سے دو موثرین نمودار ہیں کہ چاہے انہی راہروا صاف ذلیل پر کیڑ کر کے گئے (۱) اور ان سے دیگر فرکر لغات پر تکرار کیا (۲) اور چھٹے فرکر سے یہیں اور (۳) حقوق خراب پر غور کرو۔ یہ یہی ان امور غلابی علاقہ کی ہے کہ اپنے خراب اور غلابی کے اہل غلابوں سے دور رکھو۔

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴

گوٹھا اور درمیان میں مسکمل کرنے سے گھٹوا دگتے ہیں عزت شیخ فرماتے ہیں: اے خدا! اس نے غلے کے کوڑا سے جو بچ پیدا ہوا ہے، اُسے جو بہت سے خوف سے قتل کر دیا جائے گا، اُسے کہیں چھینکے جائے گا، اور وہ مار دیا جائے گا، اور وہ چرکے شفت سے خود ہر گھبراہٹ اور درد پر غور کرے اور وہ غلے میں شکر ادا کرے اور اچھے اور اچھے اچھے مالیں سے مستحق سے عذرا کو خوف غوروں کے ساتھ مصلیٰ شکار کی اجازت دے گی ہے اور اولاد عورت پر اور ذوق کے شریعت اسلامیہ کی سبھی چیز جو وہم و غور سے عورت پر شری طور پر اس کی خرید و فروخت کی ہو، دنیا میں اس آدمی کے ساتھ جائز رہا ہے، جس نے اپنی اہل بیت سے اہل بیت اور اہل بیت کے علاوہ ہوسٹ دالی کیا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضَنَّ أَتْرَفُوهَا يُبَيِّنَ لَهَا وَفِي الْوُجُوهِ

42M

المؤتمرون:—

هَمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ

سُلَٰلَةٍ مِّنْ طَٰئِينَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِي قَرَارٍ

مَكِينٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

العَلَقَةُ مَضْغَةٌ فَخَلَقْنَا الْمَضْغَةَ عِظًا فَكُنُوزًا

العظم لحما كنتم الاشانه خلقا حرفت برك

اللہ احسن الخالقین ﴿۱۲﴾ ثم انزلہ بعد ذلک  
 نزل جو عین سے بہتر بنایا ہے پھر تم اس کے بعد

پہر تم قیامت کے دن کوہ کئے جانے آؤ

ہم نے باغی تھی تھیں لوہ سات سے ملے اور ہم نہیں ہی

عقبت سے جو اور اود اٹھا ہم نے اس لئے کہ وہ پانی  
 وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ الْمَكِيدِ

بِهِ لَقَدْ رَوْنَا ۖ فَانْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ حَدَّثًا ۖ

01 02224 274 02 12

دو عالم اور مدت گننے والے ہیں اور حال سے حرام موقوف  
رہنے والے ہیں اسی انظمام کے لیے اور ان کے لیے  
الاحلال والی احکام اور اوقات و معاملہ ۱۲۵ آیت  
متفقہ و ثابتہ اور اس کا بیان کی حرمت و دلیل ہے  
گنہگار نہیں تمام موقوف و روافد کی ایک دلیل میں  
دلیل علی تحریر المعنیہ والاحتیاج بالکمال لاف  
الشعور و احوال کی ۱۳۴ آیت اور دلیل فیما مراد و ثابت  
الغیاظ والظلال و معنیۃ الیہما فیما لایخلط فیہ  
ارواح ۱۲۵ آیت اور اخص میں جس صورت سے متفق  
کیا جائے گوشت و دھن کی بوی کے علم میں اس سے وہ  
انز و اجنبہ میں داخل ہے اور اس کا تذکرہ ص ۱۵۱  
میں لہذا اس آیت سے نکاح متفق کی حرمت ثابت  
نہیں ہوتی اس کا جواب یہ ہے کہ موقوف والی بوی اڑنے  
شریت بوی نہیں گوشت اس کے حکم کا شرعی نہ ہو جسے  
بالکلی مختلف ہیں دونوں کو لائق سمجھنے سے پہلے مذکور  
مقتضی سمجھ لیجئے نکاح متفق کی بوی سے کہ ایک  
مذکور کی بوی سے کہ ایک متفق و رقم کے بعد سے معین ہے  
نکاح نکاح کرے البتہ دونوں کے حکم کو ملحوظ نہ ہوتی  
ظہر بہ کہ مذکور کی بوی جو اس کے ذریعہ حسب ذیل  
۱۱ اگر وہ فوت ہو جائے تو نکاح اس کا وارث ہوگا  
اور اگر نکاح فوت ہو جائے تو وہ اس کی وارث ہوگی۔ ۱۲  
جو اولاد پیدا ہوگی وہ اس کے نکاح کی کما حقہ اولاد  
کی جانب سے ملائی دینے اور بغیر اس کے نکاح سے کام  
میں ہو سکتی ہے ۱۳ ملائی کے بعد عدلت سے پہلے وہ کسی  
دوسری بوی سے نکاح نہیں کر سکتی کیونکہ سوا بوی جس بوی سے  
اس کی نکاح ہوئی ہو ۱۴ اس کے اور موقوفہ اولاد کے  
اور ماں وراثت باقی نہیں ہوگی ۱۵ اولاد کی شرط  
اس کے ساتھ خلق نہ ہوگی ۱۶ ملائی کی ملائی نہیں ہوتی  
۱۷ موقوفہ کی بوی سے نکاح ہوا نکاح نکاح ہے ۱۸

[illegible]

فتح الرحمن والاعين نفوس روح ووردن نامن و موسی ۱۴.







تحت التسمية

مختل

د. محمد صالح المنجد

میں نے اسے دیکھا ہے۔

[illegible]



























اور آپ کی دعوت کو اساطیر والہین اور دھمکے گروں کی جھوٹی زبانیاں کہتے ہیں لیکن یہی آپ کی نرمی کی ایک باتوں کا جواب دینے کی سستہ خوبصورت اور دل کے ساتھ بیان کر کے لیکن اعلیٰ جہانیت ہائی جو خود کہتے ہیں کہ وہ آپ کو معلوم ہے، اس کی ایک پوری پوری مندرجہ کی کتب خانہ، عقل و مابعدہ کی تعلیم بیان کرتے وقت آپ شہنشاہِ دوسویں کے اندر کی بناءً انھیں نیراس سے بنا دیتے ہیں کہ طوائف میرے پاس آکر میرے اہلکاروں کے ذریعہ میں داخل ہوا کرتے ہیں، ادا جا دالہ یہ خوبیت افریقی ہے یہ مشرق میں اب تو کھلتے ہیں۔ اور اسکا یہی اصرار کرتے ہیں لیکن جب موت کا فرشتہ آجائے گا اور وہاں جاتا ہوا آجائے گا تو دیکھیں گے کہ تو اب اللہ تعالیٰ سے بار بار اصرار کریں گے کہ تم مجھے اسب

قد اظہر

۷۶۸

۴۳

[illegible]

رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٥﴾

لے رہا ہے اور یہ جہازیں اور بے پروائی کے ہوتے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظِئْمُونَ ۝۱۰۸

[illegible]

مستورین و لا یخفون ان الله کان ذریع بین

عَمَادِي يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنَا وَارْحَمْنَا

بندوباشی: جو کچھ بھی ہے مانتے ہیں وہی اللہ ہے سوچنا کہ تم کو اللہ کہہ کر تم کو اللہ

أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩﴾ فَاتَّخِذْ لَهُمْ سَبْعَ مِائَةٍ

اُ سب سے پہلے اس مسئلے پر غور فرمائیے کہ اس مسئلے میں کیا حکم ہے؟

أَسْوَكَمُ ذِي لَبِّى وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ أَهْلِكُونَ ﴿١١٠﴾ إِلَى

جہاں سے ان کے لیے ہر ایک اور سے ان سے سب سے بڑے ہیں

جَزِيْلًا لِّیَوْمٍ یَّصِیْرًا ﴿١٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ فَكُفُّوا وُجُوْهُكُمْ عَنْ ذِكْرِهَا ۚ فَاِنَّهُمْ لَكَاٰفِرُوْنَ ۙ

فَأَرْكَسَ لِسْنَهُ فِي الْأَرْضِ عَادِ سَنَدًا ۖ (١١٢) قَالُوا

فرمانِ تمکین دے رہے تھے زمین میں برسوں کی گنتی سے پہلے

لَيْسَ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِّينَ ﴿١٣﴾ قَالَ

مہم ہے ایک من ۱ کہ دن سے کم تو پچھلے گنتی دنوں سے ہ فرما

إِنْ لَيْسَ ثَمَّ إِلَّا قَلِيلٌ لَوْ أَتَيْنَاكُمْ لَنَنصِلَنَّكُمْ لَكُمُ الْمَدِينَةُ مَكَنًا وَمِنْ أَمَامِكُمُ الْمَسْجِدُ وَإِن لَّيَسْخَرَنَّ مِنْكُمْ الْمُتَكِبُونَ ۝١٣٢

اَفْهَمُكُمْ دِيْنًا وَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

حیثم انما خلقناکم عبثاً واثمکم لیس

منزل

نہ کے اہل جہان کا مظلوم اصراری ہو گا وہ نجات پائیں گے اور حرم کا مظلوم ہو گا وہ ضایع

کے چہرے بے ڈالے گی اور ان کی تشہیں جل کر رہ جائیں گی اور صبح ہو جائیں گی کہیں الم تعین الہ

نے کہا اس وقت اللہ کی طرف سے فرستے ان سے کہیں گے کیا دنیا میں میری بہنیں

مٹا دیں تو قبر میں رہتا یا دنیا کی مریضی! ہر قسم کی عقلی اور اخلاقی پرچھٹائی کے اس لیے کہ دنیا میں خدا اب







اور اس میں خصوصیت

- ۱۔ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ..... تا ..... هَسْبُ دَعْوَاهُ إِذَا دَعَا ۝ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۲۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۳۔ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ ..... تا ..... (۱۱) ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۴۔ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ ..... تا ..... وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۵۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۶۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۷۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۸۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۹۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ
- ۱۰۔ قُلْ خُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ..... تا ..... وَخُذُوا حَظَّ الْوَسْطَىٰ ۚ وَتُحْسِنُونَ ۝ (۲۵) ۚ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَنِي كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَىٰ عِزِّهِ أُفْتٍ ۚ

تاریخ استغریح ۲۳ شوال ۱۲۵۹ مطابق مهر فردی ۱۳۱۸  
جنت بعد از مغرب ۹ بجای ۲۵ منشا پر سوره و موعود کی تغییر تم خولی خاوند  
الله اذ لا یخسر الذین آمنوا و عملوا الصالحات (۱۰۰ تا ۱۰۱)

































مذہب الامور بنی الخیرات والایض (قرطبی ج ۴ ص ۲۵۷) اسی کے قدرت و تصرف سے زمین و آسمان کی رونق اور اس کے جہان کا نظام قائم ہے ہر چیز اس سے مشور اور موجود ہے یعنی اسی سبب و بقدر قدرت و قدرت امتداد و استقامت امور ہوا و قامت مسنوعا ہائیا (قرطبی ج ۱ ص ۱۲۵) الواجب الوجود الموجد جاعل الارواح و اعصاب ہے کہ اس کے جہان میں جو شے وغیرہ و کمال ہے وہ اسی کی ذات سے ہے مثلاً مثل ذوق الہی سے فرمایا اللہ نور ہے اور زمین آسمان کا نظام و جہان ہے اب اس کے واقع ہونے کی مثال بیان فرمائی مثال کی تکرار اس طرح ہے کہ ایک مثال میں نہایت صفات و صفات شے کا مفعول ہونے

الانوار

۷۴۳

قد افلح

یُفِیْ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَاسٌ لَّنُوْرٌ عَلٰی نُوْرِهِ یَهْدٰی اللّٰهُ  
 کدو میں لکھا کہ اگر نہ ہو تو اس میں آگ روشن ہو دیکھو اللہ کے نور سے  
 لَنُوْرٌ مِّنْ نِّشْأُوْهِ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ  
 دیکھو کہ نور سے اور بیان کرے اللہ مثالوں کے واسطے  
 وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰﴾ فِیْ یُّوْبٍ اَوْ نَاسٍ  
 اور اللہ سب چیز کو جانتا ہے ﴿۱۰﴾ ان کو دیکھو کہ ان کے نور سے  
 تُرْفَعُ وَیُذْکَرُ فِیْهَا سَمَیُّہُ یَسْمَعُ لَہٗ فِیْہَا الْغَدُوْۃُ  
 بلند کرے اور وہاں اس کے نام پڑے گا یا دیکھو کہ وہاں آواز  
 وَالْاَصٰلُ ﴿۱۱﴾ رِجَالٌ لَاۤ اُتٰیہُمْ بِمَیْدَآءٍ وَّلَا سَبِیْعٍ  
 شام ﴿۱۱﴾ وہ مرد کو نہیں آتا نہ کھانا نہ اونٹن اور نہ بچہ  
 عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتٰی السَّكُوْۃَ  
 اللہ یاد سے اور نماز قائم رکھے اور رکوع اپنے سے  
 یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَنْتَقِلُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاِصْحٰرُ ﴿۱۲﴾  
 دیکھو کہ اس دن ہولناکیاں ہوں گی دل اور آنکھیں  
 لَیْجْزِیْہُمْ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وِیَزِیْدْہُمْ مِّنْ  
 تاکہ اللہ ان کو بہتر سے بہتر کاویں اور بڑھائے ان کو  
 فَضْلَہٗ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مِّنْ نِّشْأُوْہِ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۱۳﴾  
 اللہ فضل سے اور اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار فی اور  
 الَّذِیْنَ لَعَنُوْا اَعْمٰیہُمْ کَسْرَآبٍ یَّقْبِعُوْنَ مَنَظَرَ الْقَطٰنِ  
 جو لوگ لعن ہوئے ہیں ان کے لیے بھیہت لکھیں بھانسا مالے اس کو  
 مَا مَخَّہُ اِذَا جَآءَہٗ لَمْ یَجِدْہٗ نِشْأُوْہُ وَجَدَ اللّٰہُ عِنْدَہٗ قُوْفَہٗ  
 پائی یہاں تک کہ جب پہنچا اس کو نہ پایا اور اللہ کو پایا پسپا ہو کر رہا

منازل

درخشانی سے کہ اس کی طرح چمکے رہا اور اس میں جہاں  
 جو کشتہ و نور درخشندہ است از نور کے تیل سے جل رہی  
 ہو اور تیل میں ایسا عمدہ جو نہ تیل کے اس درخت  
 کے سے حاصل کیا ہو جو صبح شام دھوپ میں تھکے وہ  
 تیل ایسا صاف اور لطیف ہو کہ ایسے معلوم ہو کہ ہاتھ  
 دیکھنے کی نظر میں ملے گئے ہو کہ اس میں جہاں  
 رکھا جائے ہے صیام چرخ انداختہ شیشہ تکبہ در  
 چمکنے والا استعارہ لکھتے ہیں کہ وہ بارش  
 کی مثل مایہ ہو نہ توئی جانب بلکہ گھٹے پانی اور  
 حوض میں ہو تاکہ مارا دل اس پر دھوپ پڑے کیونکہ  
 ایسے درخت کا درخت نہایت صاف و شفاف لطیف  
 اور عمدہ ہوتا ہے اسی مناسبت اللہ شمس لایقظہا  
 جبل ولا مشجرو لا یجھدھا عنھا شئی من حیث  
 تقدہا الی ان تغرب واذالت احسن لزیبھا۔  
 (ترمذی ج ۱ ص ۱۹) یوقد من شجرۃ الہی المصلح  
 کے حال ہے شجرۃ کے پہلے صاف مقلد ہے اسی  
 من ذیبت شجرۃ نور میں نور میں اس کی طرح بہت  
 کی روشنی میں ہوگی چرخ میں تیل کی طرح  
 ہو نہایت صاف اور لطیف ہو چرخ اصل اور  
 کے شفاف اور چمکدار شیشے کے درجہ میں ہو کہ وہ  
 قدر ایک مقلد ہو جس میں سے کوئی سبب نہ  
 اور تیز ہو جائے اس طرح بہت کی روشنی میں ہو  
 ہائیں کی مثال مشدود ہو کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی صفت  
 نور اس کی کار سازی میں ہے جہاں کے ذریعے  
 سے ہم و جہاں میں ہو انبیاء سابقین علیہم السلام کی  
 تعلیمات اور کتب سابقہ آیات و بیانات کی تدوین  
 نے اس کو اور واضح اور روشن کیا جو حضرت محمد مصطفیٰ  
 صلی اللہ علیہ وسلم اور سترہ آئی تعلیمات کی ضیاء شریک  
 سے یہ مسئلہ اور زیادہ روشن ہو کر چمکے گا اضا اور ہر

موضع قرآن میں اللہ کے دوق جسے آسمان و زمین کی اس کی درجہ بڑھو سب درجوں میں جہاں اور اللہ کی کلمات میں جہاں کے کہ یہ مومن کے  
 نہ سچ کہ دھوپ کا شے دشام کی خوب برا اور چونکہ جیسے پاپیہ کو فرمایا کہ دل کا نور مٹتا ہے ان سے وہ کلمہ جب میں پیدا ہوئے نہ مرقق میں نہ مرقق میں  
 کا تیل کی کر آگ سلنے کو تیار ہے مومن کے دل میں بن رہا ہے ان کی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی میں سے اس کے کہ مومن میں  
 میں کا دل کوک بندگی کرنے میں سچ و دشام وہاں لکھتے ہیں کہ اللہ کی برکت سے مومن کو نیک عمل کا بدلہ ہے اور ہر عمل صاف اور نیک شاعت کے کا کوبہ عمل کی  
 سزا ہے اور نیک عمل غراب بھی فرمایا کہ بہتر سے بہتر کام کا۔

فتح الرحمن حاصل اس میں شل تشبیہ فرمائی است کہ جب موانعت و مہارت و عبادت دروہاں مسلمان حاصل می شود جو چراغ نور و رعایت و رشد کی بنا شد  
 بہت اشعار بیان موانعت می فرماتا۔





تھے۔ میں نے یحییٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں تو توحیدِ عطا فرمائی اور جس نے دنیا میں کلمہ نہیں کہے وہ آخرت میں کلمہ فرماتے اور حضرت سے عودم بھیجا۔ یہ مطلب ہے کہ جو کلمہ اللہ تعالیٰ نے نبیوں پر عطا فرمایا اسے اور کلمہ ہدایت نہیں ہے۔ کہ ای من لہدایہ اللہ تعالیٰ ان یرشدہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہذا کلمہ ہدایت من اللہ تعالیٰ ہذا کلمہ ہدایت و معنی الایمان من بعد کلمہ اللہ تعالیٰ فی اللہ یخلفا لہ۔ فی الاخراۃ (روحِ رواۃ ۱۸۷) ۱۸۷) کلمہ الایمان ہے۔ دینی کو توحید پر پہل مقل دلیل ہے زمین و آسمان کی مادی ذی عقل اور ذی عقل مخلوق اللہ تعالیٰ کی جسم و کلمہ میں

۷۸۶

۱۸۷

حِسَابُهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٠٠﴾

لِيَحْيِي نَفْسَهُ مُوَجِّعٌ مِّنْ فَوْقٍ مَُّوَجِّعٌ مِّنْ فَوْقٍ سَحَابٌ ظَلَمَتْ

بعضیافوہ بعض اذاخرجیدذلہ یگدیرہا

مَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نَفْسًا فِى رَحْمَتِهِ ۖ اَفَاَنْتُمْ تُؤْتُونَ الْحُكْمَ ۚ اَمْ اَنْتُمْ كَافِرُونَ ۝

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُوحَنَا فِي تَبَارُكِ الْغَيْثِ

صَفِيَّتْ كَا قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٢﴾ ثُمَّ عَلَّمَهُ سُبْحَانَ رَبِّهِ وَأَكْبَارَ ۖ فَتَبَّاهُ ﴿٣﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الصَّالِحِينَ ﴿٤﴾

اللّٰهُ أَكْبَرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ سَيِّدَا نَاۤءِ لَافٍ

سَنَنْتُهُ مَعَهُ لِكُلِّ مَافَقَّاهُ الدُّوَّةُ بِخُجْرَمِنْ

خلقه ونبأهم السما من جنات فما من

بَرْدٍ فَيُصْبِئُ بِهِ مَنُ نَّشَاءُ وَيَصِفُ بِهِ مَنُ نَّشَاءُ

ان کے پروردگار سے جس پر پاب اور پادیشاہی میں سے ہے

• نازل ہو

وہاں کے انساں نے ان کو کچھ بعد دیکھ کر آدھ روپے اور ان کو کچھ دیکھ کر

سکرات کا دین چھوڑ دئے ہیں غلط راہیں چکرتے ہیں یہ ان کی کیا دلت ہے دلت کو

مذاہبی، دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں حق ہیں یا چتر چوبیسے ہیں ان کی کہادت کہ

نواب باشد ۱۶ و ۹ ماصل بر مثل آنست که بر یکا خدمات بهر یک می شود است!

 $\sigma_{\text{eff}} = \sigma_{\text{eff}}^{\text{eff}}$ 

1000000

100

## Discussion

1000

100

**Potential for**

**Discussion**

994

میں



1

































القرآن و

499

وقال لبيك

اور ہاتھ دلاؤ کہ اس شخص کو سے ملنا کیونکہ اگر وہ

فرشتے : ایمان و کلمہ پڑھانے والے بہت بڑی رحمت ہیں۔

لِشَاءِ رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْكَافِرَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْكَافِرَاتِ

مَحْجُورًا ۝ وَقَدْ مَنَّ الْإِلَهُ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ ۚ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

پھر کڑا لاسکر خاک اڑاں ہوئی بہشت کے بوکوں سے کا اسٹون

عوب ہے۔ اور عوب سے پہلے وہیم کے ارکان اور سیدن پہنچ جاتے

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ خَبِيرٌ

یوما علی الکفرین عبیرا ۱۱ و یوم

کاشت کی جگہ کا رشتہ اپنے ہاتھوں کو کہے گا۔ اے کاشتگر میں نے تجھ کو اسل کے ساتھ

محلہ

[illegible][illegible]

فتح الرحمن وایمنی آسمان به جیست معتبره خود باشد اما ابراهیم علیه السلام شود ۱۴-

















[illegible]

اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ











تسویل لکے۔

دوسری نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس تعداد تک خلیفہ الخلفاء میں اپنے آپ کو اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی اور احادیث صاف کہہ رہے ہیں کہ اعلیٰ مقصد میں اس وقت اپنے آپ کو سب کے سب کے خلیفہ میں سے ہر دور کی برکات و رحمت و برکت کے لئے یہ تہنیک کا دل دینا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دنیا اور آخرت کی تمام نعمتوں کا حریف نہ بننا چاہا۔ انہوں نے اپنے آپ کو ہر دور کی برکت کی اس کے قبیحہ میں سے۔

تیسری نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

چوتھی نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

پانچویں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

چھٹی نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

ساتھویں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

آٹھویں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

نواں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

دسواں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔

ایکواں نقلی دلیل۔ اذینہ فیہ فیہ (۱۵۰) دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی توحید کی دعوت دی کہ اللہ کے سوا کوئی کاہن، راجا، ذات و اند، برکات و منہ نہیں، مگر قوم کے دنیا و دین کے لئے توحید کو نہ ماننے والوں کو دنیا کی حقارت سے دیکھ کر انہوں نے تعالیٰ کے کلام کا مذہب اختیار کیا اور انہیں باطنی حقائق سے واقف ہو کر اللہ کی توحید کے لئے اپنی ایک واقعہ کافی ہے۔



































[illegible]

أَمِينٌ ۖ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۚ وَزُرُوعٍ وَ

[illegible]





فَتَحْيِيْنُهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِيْنَ ۝ لَا اَعْجُوزُ اِي

بجہت سب اہل گھر کی سزا کو اور اس کے گھر والوں کو سب کو غر ایک بڑھاپا دیکھی

الْغَيْرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَرْنَا الْاَحْيِيْنَ ۝ وَامْطَرْنَا

پر چٹے واولوں پر پھر اٹھا مارا ہم نے ان دو سو کو اور برباد کر دیا

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۝ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِنْ

ان پر ایک برساؤ سو گیا بڑا برساؤ طمان ڈال دیا ہوئی کا البتہ

فِيْ ذٰلِكَ لَايَةُ ۝ وَمَا كَانَ اَنْذَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اس بات میں لٹاؤ ہے اور ان میں بہت تک نہیں تھے منہ والے

وَ اِنْ رَّبِّكَ اَكْبَرُ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَ اَتْخَبَ

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا

لِنُصِيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذَا قَالُ لَهُمْ شَعْبِيْ اِلَّا

ان کے پہلے واولوں نے یہ نام اپنے اہل کو جب کہا ان کو شعب سے کہا تم

تَسْقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرنے نہیں میں تم کو پیام پہنچانے والا ہوں منشد سورہ اللہ سے

وَاطِيعُوْنَ ۝ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۝

اور میں تم سے اس اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر بلکہ دار

اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلَى رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَوْفُوا الْكَيْلَ

سب سے دار ہے اس پر دو دو کا عالم پھر پورا پورا کر دو ماپ

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَرَبُّوْا اِلَافِ سَطٰوِيْ

اور مت ہو نقصان دینے والے اور تونو سبھی

الْمُسْتَقِيْمِيْنَ ۝ وَارْتَقِبْوا السَّاعَةَ اَشْيَاءُ هُمْ

ترازو سے اور مت ٹھنڈا دو لوگوں کو ان کی تپسیزیں اور

۱۳۳۰ھ میں سالوں کی دلیل اور توحید انہی سے

اِلٰلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ ۝ ۱۳۳۰ھ میں سالوں کی دلیل اور توحید انہی سے

اس کی تفسیر لکھ رہی ہے حضرت شعب علیہ السلام کو

اسی تعلق جو کہا میں نے ان سے تھا اصحاب الایکویس

تھا اس لئے یہاں اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ نہیں فرمایا

اور جہاں اہل مدینہ کی طرف ان کی بہت کڑکڑا کر کہا

فرمایا اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ اَلْغٰیْبُ شَعْبٌ

ہذا شوہر شعب لڑنے کو تین من لیسہ پہل

تھا ان میں لیسہ اہل مدینہ ففی الحدیث ان

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی

شعب علیہ السلام میں اس مسئلہ الیہم والی



[illegible]

زُيِّرَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةٌ أَنْ يُعَلِّمَهُ عِلْمُوا

[illegible]







سُورَةُ الشُّعَرَاءِ يٰٓاَيُّهَا الْوَحِيدُ

اے اُنکو کہہ دو کہ اے اہل اللہ! تم لوگوں میں سے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ پر اس کا بیٹا یا بہن کو لے کر آئے گا۔

وَأَقَالِ إِيَّاهُ وَلَوْ ذُوقَهُ — شَا — وَجِدْنَا إِيَّاهُ كَالَّذِينَ يَفْقَهُونَ ﴿٥٦﴾ نفى شره في النصف .

۲۔ اَللّٰہُ عَلَیْکُم بِرَحْمَتِہٖ الرَّحِیْمُ ۔ تا ۔ وَ اَلِیَوْمَ لَکُم مِّنْ شَرِّ مَا کُنْتُمْ فَعْلَمُوْنَ ۝ ۱۰۷ ۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کے فضل سے اس کے

کلاسز اور برکات و چلہ و بھی لگتی ہے۔

[illegible]

مجھے یہ فائدہ کہ دن وہاں کو خدا کے عذاب سے ہمیں بچا دے گی، معلوم ہوا کہ دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ ہی برکات دہندہ ہے اور کوئی نہیں۔

۵۔ قِرْآنَ کَتِیْبَتِیْنِ رِیْبَ الْعُقُوبِیْنَ۔ ذ۔ عَلَّمُوْهُنَّ اِسْمَ اَوْیَلِّیْنِ ۶۰: دومی تبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا

ہے وہ وہی کتابوں میں بھی مذکور ہے اور علماء اہل کتاب بھی اس کی صداقت فرمانتے ہیں۔

۴۔ ﴿قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي اُنۡبِئُكُمْ بِشَيْءٍ مُّبۡرۡرٍ ۚ فَاِذَا دَعَا رَبُّكُمُ لِتُقۡرَبَ اِلَيْهِ فَاَدۡعُوا بِرِجَالِكُمۡ ۚ وَلَوْ كُنۡتُمۡ فِىٓ اِلۡتِرَافٍ ۚ﴾

میں نے: آپ کے سوا کسی کو امت پکارا۔



















سے اس محبوب و غریب انکشاف کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اچھا اب میں تحقیقات کرنا ہوں تم جی کہہ رہے ہو یا دعوت بول رہے ہو اس سے بھی معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام غریب وہاں نہ تھے ورنہ تحقیقات کی کیا ضرورت تھی۔ ادا حسبِ اہکتابی ہذا لغو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک خط لکھ کر یہ دیکھ کر دلے کیا اور فرمایا یہ خط لے جاؤ اور ملک ساسات اس کتاب کے گرد رکھو اس سے پہلے ایمان ہے یعنی بد مذہبیت سلیمان علیہ السلام کو خط لے کر انیس کے پاس پہنچا۔ انیس کے خط لے کر اپنے مشیروں کو بلا کر ان سے کہنا کہ اب یہ خط لے کر پہنچا اس وقت انیس اپنے عمل میں سواری تھی تمام اور ورنہ قفل تھے یہ دیکھ کر ایک روغن دان سے داخل ہو کر انیس کے سینے پر ڈال دیا۔

انیس نے ہزار گریب خط لکھا تو کتاب اٹھی کہ

ورنہ قفل ہوئے گئے ہاں جو یہ خط اس طرح لکھا

پہنچ گیا جس اس نے خط لکھا اس پر مہر غریب و

بہت کا لکھ دیا گیا۔ مشیروں کو جمع کر کے خط کے بارے

میں بتایا کہ میرے پاس ایک نہ مہر خط آیا ہے، وہ خط

سلیمان کی طرف سے ہے اور اس کا مضمون یہ ہے۔

خدا کے رحمن و رحیم کے نام سے، تم میرے مامور بنی

جڑائی اور کمر و خیز کے الطہارت کرو اور مومن ہو کر

میرے پاس آ جاؤ۔ کہ میرے معنی نہ سمجھ سکیں و

قدس ہیں عباس وقتہ اور زہدین محبت

الکریم، ہذا یا مختصر و درود ۱۱ ص ۱۱

اول کی غمگین کتاب کی طرف راجع ہے اور اس وقت دوم

کی غمگین خطوں کتاب سے لکھا ہے۔ حضرت شیخ انیس

سورہ نے فرمایا پسیر اللہ کا مضمون صیف امیر علی

استیعاب السورۃ کا خلاصہ و لفظہ کا مضمون صرف

اللہ تعالیٰ کے نام سے امانت کی کرو اور اللہ جل جلالہ

اور ستاروں کی عبادت کرو و شیعہ خدا کا مضمون

اپنے دل و زار اور مشیروں کو سنانے کے بعد انیس نے دوبارہ

سب کو حرم کر کے کہا ہے اے اچھے اس معاملہ میں

مفتورہ دو کتاب بھی لکھا جائے۔ نہایت مشورے کے

بغیر میں کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔ اس سے ملکہ ساسا

کے طرز حکومت کا اندازہ ہو جائے کہ وہ اپنے مشیروں کی

راے کو کس قدر احترام کرتی ہے۔ قالوا انھن کوکوا

فما ینصرون کا جواب کوئی دانشمند نہیں اس

سے فرمایا اور یہاں منبری کی بوائی ہے۔ درباریوں

نے مشورہ دیا کہ ہم سلیمان سے فرسے کو بھوکہ ماری

دینی اور فوجی طاقت نہایت مضبوط ہے اور ہم جڑائی

میں جیتے رہا اور وہ یہاں ہم کو آپ کے حکم کے منتظر

ہیں جو حکم ہوگا اس کی اطاعت کریں گے۔

شیخ انیس نہایت نریک عہد تھی وہ جنگ کے عواقب کو خوب مانتی تھی۔ و حضرت سلیمان علیہ السلام کے خط

سے ان کی فوج اور حبیب و طوط کا اندازہ بھی لکھا جی س نے اس نے درباریوں کے مشورے کو مانسند کیا اور اس کی فوجی کا اظہار اس طرح کیا کہ جنگ کوئی

موقع قرآن نہیں آتا۔ اللہ کا فضل ہے کہ میرے دل میں اس رویت کو پہنچے ہیں سے کہ امت ہوئے کی پھر آتے آگے کی کسی طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھ کر اس کے

پاس ایک علم تھا کہ باقی اللہ کے سامنے اور کام کی تیار ہو کر حاضر ہوں۔ صنف خزان کا ذکر یہ ضرور وقت روپ بدل گیا کہ وہ بڑا کھانا کھا کر اور کھانا کھا کر اور کھانے سے

جزا اور انیس کی عقل آزادی مملو تھی اور اپنا مہر و کھانا لافٹ یعنی اس عہدے کی حاجت نہ تھی۔

بِهَ قَبْلِ أَنْ تُقَوِّمَ مِنْ مَّقَايِكَ دَرَايَ عَلَيْهِ يَقَوِّي

پچھ اس سے کہ تو مجھے اپنی جگہ سے اور میں اس پر زور دے گا

أَمِينٌ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا

مستقر کی بار وہ شخص جس کے پاس حق الیم کتاب کا

إِنِّي كَبِهَ قَبْلَ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ طَرَفُكَ فَلَمَّا رَأَى

وہ دیکھتا ہوں کہ اس کو پہلے اس سے کہ پھر نہ جی طرف سے پھر پھر نہ

مُسْتَقَرَّ عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيُحْكِمَ

اور ہوا اپنے پاس مستقر کیا۔ پھر یہ کہ وہ شخص نے اپنے جگہ سے

عَاشِرًا أَمْ أَكْفَرًا وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَازِدْهُ لَيْفَةً

کہ جس کو شکر کرے اور جو کوئی شکر کرے سو شکر کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنِّي زَعِيٌّ لِرَبِّي قَالَتْ هِيَ الْقَرْيَةُ

اور یہ لاکھڑی کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

عَرُشَهَا نَظَرُ أَهْلِهَا قَالَتْ هِيَ الْقَرْيَةُ

آگے میں سے کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

لَا يَهْدِي دُونَ قَالَتْ هِيَ الْقَرْيَةُ

کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأَنَّى الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهَا وَكَيْفَا

کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

مُسْلِمِينَ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ

کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

اللَّهُ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ قَالَتْ لَهَا ادْخُلِي

کہ جس کو کفر کرے سو کفر کرے

سوائے اللہ کے اور وہی حق مستحق توکل ہیں





اس سے عقیدہ ہو چکا تھا اس کے عجبت و اعتقاد میں اضافہ ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا شاہد ہو کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے دربار کے حاضرین سے فرمایا تم میں سے کون ہے جو ان کے یہاں بیٹھنے سے پہلے قبض کا تخت اٹھا کر یہاں سے اٹھے۔ کچھ ایک بہت بڑے طاقت ور جن کے کہا آپ کے پاس برسات کرنے سے پہلے میں تخت آپ کے پاس ہاں ملتا ہوا کوئٹھ کا تخت بھی ہوں اور میں بھی ہوں اور اس کے لئے در و دربار میں کئی قسم کی خدائیں بھی ہیں کروں گا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو کچھ اس سے پہلے بیٹھ تخت پر بیٹھنا تھا اس لئے آپ نے اس کی بات کو کوئی وقعت نہ دی۔ قال انی فی چند نہ تھا ایک شخص کو جو میں نے اس کتاب کا علم تھا میں اٹھ بیٹھنے سے بھی پہلے اڑ سکتا ہوں۔ انہی کی جگہ اُن جگہ پر قبض کی کتاب

۸۴۰

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَكُنَّا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانظُرْ

کيفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۚ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِينَ ۝ فَبِئْسَ لِلظَّالِمِينَ جَنَّتُهُمْ ۚ وَبِئْسَ لَهُمْ شُرَكَاءُ الٰهَ ۚ

فَتِلْكَ بَيِّنَاتُ لَدُنَّا الَّذِي فِي ذٰلِكَ اٰيَاتُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَالْاَحْيَاءُ مِنَ النَّاسِ سَخِرَ لَهَا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ رِجَالًا مِّنْ دُونِهَا يُسَوِّدُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ

فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا ۚ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا اَجْرُ جَوَالُ لَوْ لَا مِّنْ قَوْمٍ مِّثْلُكُم مَّا كُنَّا فِيْهَا كَاغِبًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ

فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا ۚ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا اَجْرُ جَوَالُ لَوْ لَا مِّنْ قَوْمٍ مِّثْلُكُم مَّا كُنَّا فِيْهَا كَاغِبًا ۚ

فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا ۚ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ وَمِنْ وَجْهِكَ لَٰكُنَّا عَاكِفًا ۚ

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا اَجْرُ جَوَالُ لَوْ لَا مِّنْ قَوْمٍ مِّثْلُكُم مَّا كُنَّا فِيْهَا كَاغِبًا ۚ

۸۴۰

اور یہ تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ انہی کے پاس برسات کرنے سے پہلے میں تخت آپ کے پاس ہاں ملتا ہوا کوئٹھ کا تخت بھی ہوں اور میں بھی ہوں اور اس کے لئے در و دربار میں کئی قسم کی خدائیں بھی ہیں کروں گا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو کچھ اس سے پہلے بیٹھ تخت پر بیٹھنا تھا اس لئے آپ نے اس کی بات کو کوئی وقعت نہ دی۔ قال انی فی چند نہ تھا ایک شخص کو جو میں نے اس کتاب کا علم تھا میں اٹھ بیٹھنے سے بھی پہلے اڑ سکتا ہوں۔ انہی کی جگہ اُن جگہ پر قبض کی کتاب

سرفہ کے نزدیک بھی قولِ راجح ہے۔ بعضی جہاں جلتہ وقت کی کتاب سے کلام نکالتے ہیں حالانکہ کلام عام سراسر ہے کیونکہ اس میں غیر اللہ سے استعانت ہوتی ہے اس لئے یہ بالکل میل و میل نہ لگتا ہے۔

میں کا یہ بات اللہ کی تعریف اور بے حد سلام بھیج کر اگلی بات کو کرنی لوگوں کو سکھادی۔

کہتے ہیں: بہ صورتِ جبِ شہم میں ہیں بالقیس کا تخت ان کے سامنے موجود ہوگا تو اللہ تعالیٰ کا لشکر بھی جائے اور اسے لعلِ وقت میں اس کی ہندسیاتی  
سے تخت کے آگے کو لے گا لعلِ واسمانِ قرقر یا اس سے معلوم ہوگا کہ تخت کو لے گا اور لعلِ قرقر کو بھی تھا کو حقیقت میں جو لعلِ قرقر اس کی موجودگی  
فضلِ تعالیٰ کی قدرت اور اس کے تصرف سے تھی۔ یہ شہم کوئی اللہ تعالیٰ کی اسے ان اعلانات سے بے خبر اس سے تخت پر اس کی تعمیر کی آزمائش کے لئے کہ میں اس  
کا لشکر کرتا ہوں یا ناقصری۔ جو بعض اہلِ فکر اور کتابت وہ اپنے لئے کرتا ہے کیونکہ دنیا پر قدرت میں اس کا قطع اسے ہی خائب اور ہونا لشکر کی کتابت  
وہ انھیں بھی اپنی کرتا ہے اللہ تعالیٰ تو نوروں

الفرق بين المذنب والمذنب

521

الفصل ١٠

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

1999

11/11/11

2000

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنْ

بھلائی کے لئے ہمارے آسمان کی طرف اور نہ زمین اور نہ آسمان کی طرف

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منارة للهدى

آسمان سے والے محمدؐ ان کا نبی ہے جس سے راز و نیاز ہو لیں۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

مَا كَانَ لَكُمُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَسْتَفِيتَ وَأَنْتُمْ جَاهِلُونَ

[illegible]

هم قوم يعدلون ﴿٥٠﴾ من جعل المرض فراراً

ایسے لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کو چیلے کے انقی سے

وَجَعَلَ جَدَلَهَا نَهْرًا وَجَعَلَ لِيَارَ وَالْيَمَى وَجَعَلَ

اور خانیہ اس کے بچے کو لے کر نکلتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کے بچے کو کوئی اور دیکھتا ہے۔

325

بين البحرين حاجرا عالياً مع اللؤلؤين درهم

30. 11/11/2016: اب کوئی اور عالم ہے اللہ کے ساتھ کوئی ایسا جنور کوہی۔

أَلْعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

پیشکش: ۱۰۰ روپے

مجلس شورای اسلامی - تهران - ۱۳۵۷

يَلْبِثُ السَّيِّئُ وَيُجْعَلُ خَلْفَاءَ الْأَرْضِ عِزَّةً

۱۱) اگر رجا ہے سستی اور کنا ہے تم کو نائب الملوں (۲) میں دے دو۔ اب کوئی حکمت ہے

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

مع الله وليد ما تدكرون ﴿١٠﴾ امن يهدى اليكم

اللہ کے ساتھ ہم بہت کم اچھائی کرتے ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكْتُمِرَ بِهِ

پیشکش کیلئے درخواستیں

اور یہ کہ ان کے لئے جو کچھ ہے اس کا نام بھی لے کر دیا جائے گا۔

بِیْنِ یَدِی رَحْمَتِهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ اللَّهِ يُعْبَدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اس کی رحمت سے پہلے اب کوئی راکم ہے جس کے ساتھ قرابت نزدیک ہے جس کو

---

[illegible]

مَعْلُومَاتُ

۱۰۸۴

جسے جی ایم ڈی کے طور سے ملتا ہے اس کے ساتھ ہی پورے کس سے اس کو کوئی حد سے زیادہ

اسلام اس ماحول ہے اس کو اپنک اسلام کی انگوٹھ میں اسے روکے رکھا تھا۔

انکفر وہ اللہ کے مقابلے میں کسی اور کو شریک قرار دینا ہے۔

وَأَمَّا هَذِهِ الْأَنْفُسُ فَهِيَ كَأَنَّهَا تَعْبُدُ تَقْدِيرَ عَدُوِّهَا الْكُفْرِ بِمَا فِيهَا

[illegible]

سایہ الہدیہ کی خاطر ہرگز سے ایسا ہی ہوا یا، اس کا سر پہ جسے کی کوئی ہوا

کے حاکم اور چھوڑ دیئے۔ اسی غل میں غلت چھوایا اور جیسے کواں میں داخل ہو

















سُورَةُ النَّمْلِ مِیَیٰیٰتِ تَحْمِیْدِ رَکِیْ خُصُوصِیٰ

١- يزعمون أنه إنما أتت الحزيمية الحقيقية على شكل مشرب في المشرب.

۷. فَمَنْ رَآهُنَا فَهَلْ كَرِهَ الْغُلَامَ  
 لَقِيَ عِلْمَ غَيْبٍ يَزِيدُ فِي الْإِسْلَامِ

[illegible]

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام - منار - حورث العوسم العظیمیوہ - نقلی حورثی فی العلم و شریک فی العلم فی

• جَلَّالٌ مُتَنَبِّهُ، آمَنَّا بِهِ، كُنْتُ مِنَ الْمَكِيدِينَ مِنْ تَحْتِهَا يَنْزِلُ عَلَى عِلْمٍ حَسْبَ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

۶۔ ایک ہر شخص کو۔ ج۔ والدین کی ہستی پر ایمان۔ اللہ کے سوا کسی اور سے استعانت نہ کرو۔

۱. قلنا لا تنسنا الى الموت - ۲. انا - ۳. انا انما نرىنا يا خاتم الموت ۴. مع ۵. قل خرب في القبرين -

[illegible]

وہمیدہ

۱۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَلِّمْ

والمؤمن على مسلم: لا يقاتل من المؤمنين بعضهم بعضاً.

[illegible]

۱۱. قَاتِلُوا مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ - تَابُوا - لَا فِي غَضَبٍ شَدِيدٍ ۖ (ع) عَلَى شُرَكَائِهِمْ.

عالمی ادارہ فائبرسٹریٹس۔ ماس۔ فائبرسٹریٹس کے کارکنوں کے قسیدہ کی جی ہے اس سے مسلح فوجی

کی تھی ہوتی ہے۔

١٣- أَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَظْهَرُ لَهُمُ الْآيَاتُ كُلُّهَا وَأَنَّهُ يَرْفَعُ الْغَافِلِينَ .

وَأَمَّا أَمْرُنَا أَنْ نَعْبُدَ - ثانياً - وَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَكُونَ مِنَ الشَّيْءِ ، فَمَا شَرِكٌ فِي التَّعْرِفِ .







اگر وہ عقلی و قلبی ہیں تو ان میں لیکن زیادہ زور دہل لینی پڑی ہو گی ہے۔ اسے یہاں سے لے کر کہا جائیگا کہ اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ لیکن یہاں سے لے کر کہا جائیگا کہ اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور فرعون کا عجیب و غریب قصہ مصیبت آپ کو سنائے گا کہ اس نے فرعون کو جس قدر نصیحت حاصل کر لی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کرنے سے مقصود یہ ہے کہ انہوں نے فرعون اور اس کی قوم کے سامنے دعوت تو مبدیٰ علی کی اور اس کی خاطر فلول و خلیفوں تک خطبے بیان کئے رہے۔ آخر وہ کامیاب ہوئے۔ اسے ظہر آپ بھی بہت واسطہ تھا کہ اس کی دعوت کا کام جاری رکھیں اور اس قدر صاحب

ابن عبدالمندی سے ان کا مقابلہ کریں کہ ان کا جواب یہ ہے کہ وہ اس کے اور آپ کا دشمن نام اور اس کے لئے جو کامیاب ہوئے۔ اسے ظہر آپ بھی بہت واسطہ تھا کہ اس کی دعوت کا کام جاری رکھیں اور اس قدر صاحب

ابن عبدالمندی سے ان کا مقابلہ کریں کہ ان کا جواب یہ ہے کہ وہ اس کے اور آپ کا دشمن نام اور اس کے لئے جو کامیاب ہوئے۔ اسے ظہر آپ بھی بہت واسطہ تھا کہ اس کی دعوت کا کام جاری رکھیں اور اس قدر صاحب

ابن عبدالمندی سے ان کا مقابلہ کریں کہ ان کا جواب یہ ہے کہ وہ اس کے اور آپ کا دشمن نام اور اس کے لئے جو کامیاب ہوئے۔ اسے ظہر آپ بھی بہت واسطہ تھا کہ اس کی دعوت کا کام جاری رکھیں اور اس قدر صاحب

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ





حق کی وہ بات بھرا اور دنگ بکھر گئی۔ شرف فروع کے دل میں خود کو بدنامی کی توجہ دالے سے یہ خیال پیدا ہوا مگر جس نے یہ وہی مولود جو جس کے ہاتھ اس کی سلطنت کا رول تھا۔ ہوا اس سے قتل کر دینا چاہتا۔ لیکن شرف فروع کی ہوشی آسمان بنتا آسمان سے سفارش کی اور کہا یہ قومیں دربار کی مسموئی کی خندنگ جاس کے آگے آتے ہیں۔ قتل کر لو گیں ممکن ہے اس کے درجے سے میں کوئی فائدہ پہنچ جائے یا نہ ہو۔ اسے یہاں بیٹھنا نہیں ہے کیونکہ مائے شاہی نہیں ہیں۔ فروع نے آگے کی بات نہ لی۔ اور اپنے کے قتل سے دست کش ہو گیا۔ **عَنْهُ لَا يَشْكُرُهُ دُونَ** ۔ یہ سب کچھ پھر اعلان میں سے کسی کو بھی معلوم نہ تھا کہ وہی مولود جس کے ہاتھ ان کا رول وال

[illegible]

پر ثابت قدم رہے کیونکہ عموں کو وہ پہلے بھی تھی  
 قلم اعلیٰ رحمۃ الہی کی لکھ کر جواب مقدر سے ای  
 ضامہ اس راہ راوی کی بھی ہو کہ قصیر بھی  
 معوض قرآن مجید کو نہایت روا دیکھ کر کہیں دوسرے کو  
 مظلوم ہالہ زبان سے نہر غصہ کی بات بھی ہلائی کہ وہ کہ  
 ہاں سے خود سے کہ حسب اٹھ ہوئے تھے کہ نہ دین کو کو  
 اور الرحمن صلی بن یونس موی اور ارفی مصل بن یونس

مَرْطَبُ الشَّيْءِ

ADP

1999

لَئِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ

بہ شک و ہی ہے بخلف والد مہربان

عَلَىٰ فَلَئِنْ أَكُونِ ظَاهِرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٥﴾ فَاصْبِرْ

فَالْمُؤْمِنَةُ خَالِفَةٌ لَهُمْ ۖ وَآلُ الَّذِينَ اسْتَنْصَمُوا

اس شعر میں  
 دُعا ہوا انتہائی نگرہتا ہوا پھر انہوں نے کئی بار

پارا میں لیستہ پر خدہ قال لہ موسیٰ انک لعوی  
 (اصلی معنی اس ہے آج پھر فراڈ کرتا ہے اس سے کہنا موسیٰ سے بلکہ تمام قویوں سے)

مُتَبِّينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ إِذْدَىٰ هُوَ

عَدُوًّا لِّمَنَاقَا۟ اِلَيْهِمْ فَلَمَّا اَنۡزَلْنَا اَنۡ تَقۡتُلُوۡهُ كَمَا

اے کھانے والے! تم کو کھانے کی چیزیں پیش کی گئی ہیں۔ کھانا کھاؤ اور پیو اور نہ اس میں اسراف کرو۔

فصلت القسارہا میں ان پر کیا دراز ان کا خون

جَبَّارًا إِلَى الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ أَنْ تَعْلَمُونَ مِنَ الْمُضِلِّينَ

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يُمُوتَانِ

اور آیت شہر کے ہوتے ہوئے ہے ایک مرد و دو تاجروں کہانے موسیٰ

وہاں کے مشورہ کیے گئے تھے کہ اگرچہ کچھ کو مار ڈالیں مگر لڑیں۔ چنانچہ

۱۰) وخرج منها خایفای سرب

00000000000000000000000000000000

مجلسه در روز یکشنبه ۱۳۰۳/۱۲/۱۲ در محل کلاس برگزار شد و در آن جلسه

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔

نے کہا کہ میں اس گنہگار سے مشہور ہوں۔ وہ یہ بتایا ہمارے رسول کو کہ یہ بھی وطن سے تھیں

۱۰۰





برگزار و اقامت صحبت دنیا، طبع اسلام از کثرت میل بودی که من فی جہنم یومک موئی غنی السلام نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں، انہوں نے ایک قلموں کی اندوختی فرمیں سے انکار کیا کہ تو میرا۔ تاہم شکل و باطن غلہ القلوب بصدقت چہ من لکنا اشر و الصفا اشر مطلقا انہو از ان یکون علیہ الشکات بقدر اذان فی التوکرید فعل لوعن مطلق و فغیر غیری قاصد بہ القسما یا تو کہ مرثیہ علیہ را عیان بقدر روح و جہان شکیلا کہ پاس بات کی دلیل ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا بارود کس کی کچھ نہ تھا، جب ان کے گھوڑا مارنے سے میری خوشی ہو کر پہلی کی موت واقع ہوئی تو بہت شام ہوئے کہ وہ بول اٹھے، تو ایک لحظہ ان سے یہ بظہان انسان کا طالعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 ۸۵۶  
 انھیں

و من مت یوم سے درنگ نظر راستہ پر ہو گا کہ  
 قال زب. بقا کفایت الہ اس میرا دی طرف  
 پہ اللہ سے دعا کی کہ وہ خواہستی کو اوندھائی نے  
 معلوم دینا کیونکر ممکن کہے وہ خود میرا غفلت  
 میں دی ہے۔ خطہ حضرت شیخ فرماتے ہیں۔ ہر  
 آنحضرت علیہ السلام کے بعد خدا جسکی طرف ہے  
 یعنی مجھے رسوا کن۔ اپنا سنا ہماری پیروی ہے اللہ  
 جواب ہم خود ہے ہر وقت کہ تو ان جواب  
 یہ مطلق ہے اسے اس قدر باغیا مطلق ہر وقت  
 عن مشعل هذا الاصل اخذوا ج ۳ صفحہ ۲  
 انا انا سے تو فرعون کے شر سے محفوظ رہا  
 ہے یاد کرو کہ غرض پر مشفق کیونکہ ہر ایمان والے کے  
 مروت سے کوئی حد اسلام کا معلوم ہو گا کہ  
 اللہ ان کی غرض حال فرمادی ہے و انما  
 اس پر ہر حال میں کفایت فرماتا ہے کہ ان کی غرض  
 متدبر ہو گا۔ کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے  
 داتا اسی میرا دیکھ اور انگلیں میں لڑائی کر  
 دیکھیں زور سے کہسے جانتا ہوں ہے۔ اٹھے دوڑ  
 مہرہ ہر سے باہر نکلے تو کہا کہ وہی اس پر آئی  
 ایک دوسرے کی سے قسم لیا ہے۔ اس نے کوئی  
 طبع اسلام کو نہ کچھ نہ کچھ جس کے کہ  
 کوئی طبع اسلام نہ کیا تو جہاں جہاں آئی ہے۔ ان  
 کا مطلب یہ تھا کہ تیرا نہ کام کیا ہے۔ یہ کہ  
 ان کا کہنا تھا کہ اس کے بعد کوئی طبع اسلام نہیں  
 ہو گا کہ کچھ نہ کہے کہ اس سے کہے کہ جسے کوئی  
 سمجھا کہ کچھ نہ کہے کہ اس سے کہے کہ جسے کوئی  
 علم حاصل کی۔ اس کے فوراً بول اٹھا کہ اسے کوئی  
 جس طرح کل کو نہ ایک شخص کو قتل کر دیا ہے طرح

سیدنا

ان کے خلیوں کا کیا جاتا۔ تو کوئی اس کے مجاز سے معاف کی سے ختم کرنے کے جہاں جہاں تھوڑے سے بڑا بنایا جاتا ہے۔ سنا کہ اس کی ان گفتگو سے عمل کے تھوڑے  
 مودہ ہو گیا ہے۔ یہ خبر آئی کہ فرعون کس کی ہے۔ فرعون ہمارے کے حیران نے کوئی طبع اسلام کو نہ کہے کہ اس کے کہنے سے خیر و بد میں۔ علیک  
 نیک و بد الطعن ہو چکا ہے کوئی طبع اسلام نہ کیا ہے نہ یا اندر قرآن میں مجھے کوئی ان فرعون کا لیا ہے۔ طعنوں تو قبول کر لیں ان طالع ہوئی وہ دور آجوا  
 مودہ۔۔۔ خطہ زور دیکھا بول کہانے سے اور بات یاد دیکھا ہے علیہ جوئے سے علیک جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کچھ نہ کہے کہ اس کے کہنے  
 مودہ قرآن کہتا ہے اکی وہی کہنے کے انہوں نے فرعون سے کہنے کہ اس کے کہنے کے کہانے میں قرآن میں اور  
 تو بہت میں اس کی کچھ نہ کہے کہ اس کے کہنے کے کہانے میں قرآن میں اور











ہوسکا اگر کوئی ہوتا تو اس قہمیں ضرور بتاتا۔ اور اب اس کی مزید تحقیق کرنا ہوں۔ کیا دُعا دینی یا یہاں مگر علیٰ الظن ان کے اندر سے ایمان فوراً پختہ نہ ہونے کی پہلی طرف اشارہ اور ایک بہت ہی بلند مقام پر نہایت اونچی رسید گاہ تعمیر کروانے کی اس پرچہ جو کہ دیکھوں مومن کا خدا کہاں ہے جیسے وہ رب العالمین کہتا ہے مجھے تو یوں ہی کہہ دو مومن سے اس معاملہ اور مہو یا معلوم ہونا ہے (العیاذ باللہ)

اعلم ان فیہون کانت عاقبتہ مافیہ ظہرت تھیجۃ مونیۃ ان یتعلق فی دفعہ تک الحجة بشیۃ یروجہا علی اعمار قومہ و ذکر ہذا الشہدین

الاولی قولہ ما علمت لکم من الذل غیر الشیۃ  
الثانیۃ قولہ کیا دُعا دینی یا یہاں مگر علیٰ الظن ان کے اندر سے ایمان فوراً پختہ نہ ہونے کی پہلی طرف اشارہ اور ایک بہت ہی بلند مقام پر نہایت اونچی رسید گاہ تعمیر کروانے کی اس پرچہ جو کہ دیکھوں مومن کا خدا کہاں ہے جیسے وہ رب العالمین کہتا ہے مجھے تو یوں ہی کہہ دو مومن سے اس معاملہ اور مہو یا معلوم ہونا ہے (العیاذ باللہ)

۲۶۱ القصص

ان کنتہم صدیقین ۱۰ فان لم یستجیبوا لک فاعلم

اگر تم صدیق ہو گئے ہو یا اگر یہ نہ ہو تو کہہ دو ان کو کہ تم میرا کہا تو جان لو

اقتبا یغفون اھواءہم ومن اضلّ مین ائبع

مردہ چھٹے میں قرآن اپنی خواہشوں پر اور اس سے گمراہ لادہ کو تو جو چھٹے میں

ھو بہ یغیر ھدی من اللہ ان اللہ لا ھدٰی لالقوم

خواب پر بدوں راہ بدلنے اللہ کے لیے کتب نظر نہ ہیں دیتا ہے انھیں

الظالمین ۱۱ ولقد وصلنا لهم القول لعلهم

دووں کو اور ہم نے اور آپ کے لیے دیا ہے کہ ان کو چاہے کلام کو

یتدکرو ۱۲ الذین اتینہم الکتب من قبلہ

اور ان میں کتب ہیں جن کو ہم نے آپ سے کتاب قبلہ اس سے پہلے

ھم بہ یؤمنون ۱۳ واذ ابیۃ علیہم قالوا ائمننا

اس پر یا نہیں میں کہتے ہیں اور یہاں ان کو سنا ہے کہ وہ کہیں یا نہیں کہتے ہیں

انہ انھن من ربنا انا کنا من قبلہ مسلمین ۱۴

ہاں ہے ہمیں ہمارے رب کو آپ سے پہلے اس سے پہلے کہ ہم نے

اولیک یؤمنون ۱۵ اجرھم مکررین بما صبروا وایدعون

دووں یا نہیں میں کہتے ہیں انا تو اب اس بات پر کہ تم کہتے ہو اور مصلحتی

یا حسنۃ السیۃ ویمارسر فنتھم یغفون ۱۶ واذ

میرے میں قرآن کے جواب میں اور ہمارا دیا ہوا مجھ سے ان کہتے ہیں اور اب

سمعوا اللعوا غرضوا عنہ وقالوا انما اعمنا لانا

سنہیں سمجھتے تھے یعنی اس سے کہ وہ کہیں اور نہیں ہم کو ہمارے کام

ولکم اعمنا لکم سلم علیکم ۱۷ لکن علی علیہم

اور تم کو ہمارے کام سلامت رہو ہم کہہ نہیں پا سکتے کہ تم کو کلام

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰











الی انجواب (رو ۳۳ ص ۳۰) **سَلَامٌ** قیامت کے دن مشرکین سے یہ سوال بھی ہوگا کہ انہوں نے دنیا میں اللہ کے رسولوں کو کیا جواب دیا اور ان سے کس طرح باتیں آئے جو انہیں شرک سے روکنے اور توحید کی دعوت دینے تھے۔ تَعْقِیْبُ تَعْلِیْقُہُ الْاِخْتِلَافُ اور بہت سی وجہ سے انہیں سب کچھ بھول جانے کا اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ کر بھی جواب دے نہ سکیں گے۔ **سَلَامٌ** یہ مومنوں کے لئے بشارت ہے جن لوگوں نے شرک سے توبہ کی اور توحید و رسالت پر ایمان لائے اور نیک کام کئے ہیں لوگ آخرت میں کامیاب ہوں گے۔ **سَلَامٌ** یہاں سے لے کر اَعْلٰی الْفُکْرُوْنَ تک وہی دعوی دلائل عقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے جس کی تبلیغ و اشاعت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عمر

۸۶۶ اخصیۃ الصفات ۸ القصص ۲۰

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْيَمْلَ وَاللَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾  
اور ہم نے تم کو رات اور دن کے لئے آسنا اور تم سے خواہش کی کہ تم اس کا فضل اور نیک کام کو مستعمل کرو  
وَيَوْمَ نَبْذِيهِمْ فَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۱۱﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا اَنْ لَا يَكُنْ لَهُمْ سُلْطٰنٌ عَلَيْهِمْ فَتَوْمًا تَوَلَّوْا ﴿۱۲﴾  
اور جس دن ان کو ہمارے کوشت کو فٹانے کا کہا جائے گا وہیں ہر قوم کے ایک شہید کو نکال دیا جائے گا اور ہم سے کہیں گے کہ تم کو ہمارے حق پر کھڑا کرنا ہے اللہ کی قسم تم کو ہمارے حق سے بے برکت کر دیا جائے گا اور تم نے اپنے لئے سوا موسیٰ کی قوم سے ہم فرات کرنے کا کیا اور ہم نے اپنے لئے اَنْكُوزٍ مَّا اَنْ مَفَاحِجَةً لَتَسُوْا اِلٰهَا الْعَصْبُوْا وَاُولٰٓئِكَ قَالُوْا اِنْ لَكُم مِّنْ قُوَّةٍ اٰذْكُرْ لَكُمْ قَوْمٌ لَّا تَقْرٰوْنَ ﴿۱۳﴾  
اور ہم نے تم کو ہمارے حق سے بے برکت کر دیا اور تم نے اپنے لئے سوا موسیٰ کی قوم سے ہم فرات کرنے کا کیا اور ہم نے اپنے لئے اَنْكُوزٍ مَّا اَنْ مَفَاحِجَةً لَتَسُوْا اِلٰهَا الْعَصْبُوْا وَاُولٰٓئِكَ قَالُوْا اِنْ لَكُم مِّنْ قُوَّةٍ اٰذْكُرْ لَكُمْ قَوْمٌ لَّا تَقْرٰوْنَ ﴿۱۳﴾  
وَلَحِیْبُ الْفَرِحِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَبِیْعَ فِیْمَا اٰتٰکَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَشْتَیْ بِصَبِیْکَ مِنَ الدُّنْیَا وَحَسْبُ الْاٰخِرَةِ  
اور ہم نے تم کو ہمارے حق سے بے برکت کر دیا اور تم نے اپنے لئے سوا موسیٰ کی قوم سے ہم فرات کرنے کا کیا اور ہم نے اپنے لئے اَنْكُوزٍ مَّا اَنْ مَفَاحِجَةً لَتَسُوْا اِلٰهَا الْعَصْبُوْا وَاُولٰٓئِكَ قَالُوْا اِنْ لَكُم مِّنْ قُوَّةٍ اٰذْكُرْ لَكُمْ قَوْمٌ لَّا تَقْرٰوْنَ ﴿۱۳﴾

مذللہ

بہر مہتاب بر داشت گئے اور پستے فرعون نے رو کیا اور مقابلہ میں مآخذت نکلی جن اے پھر پنا کا دعویٰ کیا۔ اور میں دعوت کی تبلیغ کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا اور مشرکین کے لئے اس کا انکار کیا۔ وہ دعویٰ یہ تھا وَهَلْ اَتٰکُمُ الْاِلٰهَ الْاٰخِرَةُ الْاَوَّلٰی اور کوئی نہیں۔ وَرَبِّکُمْ تَخٰلُفٌ اِلَیْہِ یہ دعویٰ مذکور ہے وہی عقلی دلیل ہے۔ یعنی ساری کائنات کا خالق اور ساری جہاں میں متصرف و مختار اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اس کی مخلوق میں سے کوئی مختار نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اس سے پاک ہے کہ کوئی اختیار و تصرف میں اس کا حرام ہو اور وہ مشرکین کے شرک سے بہر ترازو ملزوم ہے۔ اے انکار کنندہ! تنہا خاصاً یہ کہ ان بنی زرعہ احد اور بنی نضیر استغفار و ایدو السعدہ ۳۰ ص ۳۰ **سَلَامٌ** یہ دعویٰ توحید پر دوسری عقلی دلیل ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی عالم الغیب ہے اور کوئی نہیں۔ وَهَلْ اَتٰکُمُ الْاِلٰهَ الْاٰخِرَةُ الْاَوَّلٰی وَوَلَوْ اَنَّ دَلِیْلًا مِّنْ دَلِیْلِیْنَ کَانَ مَعِیَ لَافْتَحْتُ لَکُمُ الْبَابَ وَیَوْمَ نَبْذِیْہِمْ فَعَلِمُوا اَنْ لَا یَكُنْ لَهُمْ سُلْطٰنٌ عَلَیْہِمْ فَتَوْمًا تَوَلَّوْا ﴿۱۲﴾  
اور کوئی نہیں۔ دنیا میں بھی وہی کار ساز ہے اور آخرت میں بھی مذکورہ بالا دونوں دلیلوں کے درمیان علت و معلول کا رشتہ ہے پہلی دلیل دوسری کے لئے علت ہے۔ یعنی جب سب کچھ کرنے والا وہی ہے تو سب کچھ جاننے والا بھی وہی ہے۔ نبوت دعویٰ کا مدراجہ کہ اور انہی دلیل، ہم سے اس لئے اگلی جہن و دلیلوں سے ای کو ثابت کیا ہے۔ وَلَیْسَ لَکُم مِّنْ دَلِیْلِیْ فَاَنْتُمْ تَقْرٰوْنَ وَتَعْلَمُوْنَ

فلہ احوال تائسے والا پہلے دلائل کے نائب یا چونکہ ثابت تھے۔ فلہ قارون حضرت موسیٰ کی بددیواری اور اس حافروں کی سرکوبی پیش ہو گیا موسیٰ قرآن طہانی سراپیل پر کر بھگے ہیں بنی اسرائیل اور ضروری اسی کے ہاتھ سے حق اس کام میں مایہست گمانا جب بنی اسرائیل نعم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون مخری ہوا اس کی روزی کی موقوف ہوئی اور ضروری ذریعہ دل میں خدو رکھنا موسیٰ سے منافق بن کر پیچھے چھوڑ دینا اور انہیں لگانا ایک دوزیک صورت کو بہت سی بات سمجھ کر رو دیا اور اس صورت سے خدا سے ڈر کر کچھ دیکھا کہ اس نے جو کچھ دیکھا تھا کتاب حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مخری ہوا اور اس کا کھار و خزاں بھی مخری ہوا۔  
فلہ احوال تائسے والا پہلے دلائل کے نائب یا چونکہ ثابت تھے۔ فلہ قارون حضرت موسیٰ کی بددیواری اور اس حافروں کی سرکوبی پیش ہو گیا موسیٰ قرآن طہانی سراپیل پر کر بھگے ہیں بنی اسرائیل اور ضروری اسی کے ہاتھ سے حق اس کام میں مایہست گمانا جب بنی اسرائیل نعم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون مخری ہوا اس کی روزی کی موقوف ہوئی اور ضروری ذریعہ دل میں خدو رکھنا موسیٰ سے منافق بن کر پیچھے چھوڑ دینا اور انہیں لگانا ایک دوزیک صورت کو بہت سی بات سمجھ کر رو دیا اور اس صورت سے خدا سے ڈر کر کچھ دیکھا کہ اس نے جو کچھ دیکھا تھا کتاب حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مخری ہوا اور اس کا کھار و خزاں بھی مخری ہوا۔

فلہ احوال تائسے والا پہلے دلائل کے نائب یا چونکہ ثابت تھے۔ فلہ قارون حضرت موسیٰ کی بددیواری اور اس حافروں کی سرکوبی پیش ہو گیا موسیٰ قرآن طہانی سراپیل پر کر بھگے ہیں بنی اسرائیل اور ضروری اسی کے ہاتھ سے حق اس کام میں مایہست گمانا جب بنی اسرائیل نعم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون مخری ہوا اس کی روزی کی موقوف ہوئی اور ضروری ذریعہ دل میں خدو رکھنا موسیٰ سے منافق بن کر پیچھے چھوڑ دینا اور انہیں لگانا ایک دوزیک صورت کو بہت سی بات سمجھ کر رو دیا اور اس صورت سے خدا سے ڈر کر کچھ دیکھا کہ اس نے جو کچھ دیکھا تھا کتاب حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مخری ہوا اور اس کا کھار و خزاں بھی مخری ہوا۔

عجائ کی کہ اختیار میں ہے اور اس کے سوا کوئی کلاس میں دخل نہیں۔ برکات دہندہ اور حاجت روائی کا فیصلہ ان کے قبضہ میں ہے۔ ۷۷۔ سید علی نقی مدظلہ  
علیہ السلام کے خلاف ان کے انصاف میں کچھ بھی ماننے اور مانتے ہو کہ وہ ان کے قبضہ میں ہیں۔ اگر وہ حاجت کو قیامت تک رات کی ہے اور ان کو بھی نہ آئے تو  
کیا تمہارے مہموں میں ان کے سوا کوئی ایسا کارساز ہے جو قبضہ میں ان کی روشنی بنا کر کے۔ قُلْ اِنَّ اَشَدَّ لِقَائِ اللَّهِ حَزَنًا لِّمَنْ كَفَرَ بَعْدَ مَا يَدْعُوهُ سِوَى اللَّهِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْمُسْلِمِينَ  
سید علی نقی علیہ السلام کی طرف ان کے انصاف کی طرف ان کے قبضہ میں کون سے تو آدم اور است کے لئے ان کے سوا کوئی رات لا سکتا ہے یا مگر نہیں۔ اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

یہ کام مکمل بغیر امت سے کام نہیں لیتے ہو اور ان کی  
 یہ خود کو فکر کر کے اللہ کو حید کو نہیں مانتے جو **۱۰۰**  
 یا جو بنی علی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فیض ربانی رحمت  
 سے تمہارے لئے رات اور دن کا سلسلہ بنایا ہے رات  
 کو تم آرام کرتے ہو اور دن کو معاش طلب کرتے ہو۔  
 یہ دن رات بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے جس  
 کا انکار اس کے بندوں پر واجب ہے۔ اللہ کیسے قدر  
 کرنا اور مودوں ان اہل کفر کو سارا زمین اللہ کی سب  
 سے بڑی نافرمانی ہے۔ **۱۱** یہ خوفِ غریبی ہے  
 قیامت کے دن دشمنوں سے سوال ہوگا اور میرے شریک  
 کہاں ہیں؟ انہیں تم ہی سے سوا کسار اور سوا کسی  
 سمجھتے تھے۔ آج وہ تمہاری مدد کو نہیں کرتے، یہ  
 امت نیکس بدوں کے حق میں ہے جنہیں کھانگوں  
 نے کسار سمجھ کر رعایت میں غائب کیا۔ چار شروع  
 کر دیا۔ **۱۲** یہ پڑھنا ہے کہ امت کا ہی مراد ہے جو  
 اپنی امت کے بارے میں جان سے گناہ اس نے اپنی  
 امت کو کوئی پہنچا دی اور جب اس نے اپنی امت  
 کو کو حید کی امت دینی امت نے کیا تو اب دیا۔ **۱۳**  
 نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد بن عبد اللہ علیہ  
 السلام دونوں ہمارا کائنات علیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ  
 الشہید الشہید علیہ السلام اللہ جہا صدر رہا  
 رہا اجابت ہد ہد ا عبت فی التوحید وانہ  
 قد بلغہ فی رسالہ ربہ **۱۴** (بخیر ج ۱ ص ۱۰۰)  
**۱۵** مشرکین کو حکم ہوگا وہ انیس ختم ہو کر شریک  
 کرتے رہے اس کی صحت پر کوئی دلیل یا پھر جرم و  
 معاصی کے لئے کوئی ضرر ہو نہیں کر دے۔ لیکن اللہ کے پاس  
 کوئی دلیل ہوگی کہ خدا اس لئے اب نہیں صحت  
 البتین حاصل ہو جائے گا اگر اہلیت اور کسار کی  
 قوتوں اللہ تعالیٰ کو تھا ہم دلیل نہیں دے گا کسار

تفصيلات

896

ويعمل على تطوير التعليم

كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ

مجھے اللہ نے بھلائی کی بھرپور اور مستحکم خیرانی کی طرف سے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْئِدِينَ ۖ قَالَ إِنِّي أَوْتِيَتْهُ

اللہ کو بھلائے نہیں قرآنی کلمات دلیہ ہا۔ لولایک مال تو مجھ کو ملا ہے

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ

2020年12月12日

اس سے پہلے کہ کئی جماعتیں جو اس سے زیادہ دیرمیں نہیں نکل سکیں

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

زیادہ دھرتی نہیں مال کی بھج اور پھر پھنکے جانے لگے ان کے گن گت ہوتے

فخرج على قوميه في ريشية قال الذين يريدون

بہر لکھتے ہیں قوم کے ساتھ اپنے ملک سے کہنے کے جو لوگ غالب تھے

الحياة الدنيا يملئ الناس ما أوتي من قوتهم

وَمَا لَكُمْ لِرَبِّكُمْ أَنْتُمْ لَكَائِمٌ بِمَسَاجِدِهِمْ أَوْ يُسْأَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَسْتَجِيبُ لَهُمْ هَاجًا وَلَا هَمًّا ۚ فَذَرْهُمْ هَلْ يَعْلَمُونَ ۚ

بڑی قسمت ہے اور بچے جن کو علی بھی سمجھنے لگا تھا

ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا

اللہ کا دلی جواب: بہت ہے۔ ان کے واسطے جو یقین لائے اور کام کیا بھلا اور بات کہی

إِلَّا الضَّيُّقُونَ ﴿٥٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدِئِهِ الْأَرْضَ لَمُفْجَأًا

۱۰۲

ہوئی اس کی کوئی جماعت جو وہ کرے اس کی اللہ کے سوا کسی اور کو

.....

مفتی

[illegible]





[illegible]

القضايا

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ

خوب جانے ہے گون گون ہے راہ کی سوچ اور گون

فَوَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥﴾ وَمَا كُنْتَ

ہذا ہے عربی قرآنی میں اور جسے تو

شَرِّجُوا أَنْ يَكْفَى الْمَلِكَ الْعِثْرُ إِلَّا

توفیق نہ رکھتا تھا کہ انہاری جائے کھوار کتاب

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونُوا شَرَكًا

مہاجر ہائی کے جسم کے رپ کی سو تو مت ہوئے

ظَهَرَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ وَلَا يَصُدُّكَ

مسجد آقا کافرون کاٹ

عن آية الله بعد إذ أنزلت إليك

اللہ کے منکروں سے بعد اس کے کہ اثر پہلے تیری طرف

وَادْعُرْ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

اور ہر اپنے رب کی طرف اللہ مت پر

المشركين ﴿١٠﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

شرک والوں میں ہے اور عتہ و کار عتہ اللہ کے سوا

إِلَهًا آخَرَ مَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ كُنَّ

دوسرا عالم کسی کی بندگی نہیں اس کے سوائے اللہ

شَيْءٌ مَّا لَكَ إِلَّا وَجْهَةٌ لَهُ

ہجرت لانا ہے مگر اس کو مٹا سکتا ہے

الْحَكْمَ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٩﴾

علم ہے اور اسی کی طرف بھر جاؤ گے

[illegible]

مذله

میں ہے وہ جسے چاہے دو لہند بنائے اور جسے چاہے ٹنگد ست کرے اور اس کی عظمتیں بھی

دی ورنہ ہم بھی تقاریر کی طرح سرکش اور خدا کے نافرمان اور باقی ہو جاتے اور ہمارا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ انہوں نے دعوتِ توحید کی خاطر جہاد کیا۔

موضع قرآن

جہنم میں آجائے گا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو جائے گا۔

اس کے موسمِ بزمِ ہجر کی جوتی ہے جلی ہو گلاں گلاں۔ جی واپ۔







سُورَةُ غُلَامٍ

[illegible][illegible][illegible]

پہلا و غلوئی — ایمان والوں پر نماز میں آئیں

[illegible]

دوسرا دعویٰ ۔ مشرکین ہمدی گرفتار سے حج نہیں سکیں گے

[illegible]















مركز البحوث والدراسات

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْعَدُوِّ ۖ

وَلَا تَنْتَهِزُوا سُبُلَ الْمَسْكِينِ فَهُمْ يُبْهَرُوا

اور جب وہ اپنے گھر کے آگے پہنچے تو اس نے دیکھا کہ اس کے پاس ایک خوش بو کی گند

کتاب: **تفسیر قرآن مجید** جلد: **پہلا** صفحہ: **۱۰۰**

اِنَّا مُنْتَجِدُونَ وَاهْلِكَ اِلَامْرَاَتِكَ كَانَتْ

مِنْ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ إِنَّمَا نُزِّلُوا عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ

الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

يُفْسِقُونَ ﴿٦٠﴾ وَلَقَدْ لَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً

لَقَوْمٍ يُفْقَهُونَ ۖ وَهُوَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

خبردار: غلوں کے واسطے ہی اور کچھ ایسا کہ اس کے ساتھ تھا

شعبہ کے نگران خدمت کو کم ہنگامی کروانے کی دعوای پر گھور

۴۰۰

وڪلا جي ٻوليءَ ۾ لفظ "لڙڪو" جي معنيٰ آهي "ڀڄندڙ" يا "ڦڙڪندڙ".

၁၂၂၂-၁၂၂၃ ခုနှစ်တွင် နယ်လုံးဆိုင်ရာ အခြေခံအားဖြင့် အောက်ပါအတိုင်း ဖြစ်ပေါ်ခဲ့သည်။

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]













[illegible]



لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْةٌ وَهُمْ

نو آہنجی ان ہر آفت اور الجھنے کی انتہا پر ایمانک اور ان کو

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

رَبِّكُمْ رَوْنًا يَسْتَعِينُكُمْ بِأَعْيُنِكُمْ رَوْنًا

جبر - ہونی ک

إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْإِفْكِينَ ﴿٥٢﴾ يَوْمَ

دورِ کعبہ رہی ہے منکروں کوٹ جی ان

لَغْشِمُ الْعَذَابِ مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَمَا يُخْفُونَ

پسند آید که در این مورد به شرح زیر است:

Handwritten musical notation on a staff.

اربعینہم ویسویں دو عواما شہر لغمان

ہے سے اور ہے کا پنکھو جیسا کہ تم کرتے تھے کہ

يَعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِنِّي

اے جلد پھرے جو یقین لائے، لوگ پیری زمین کشاۓ ہے سو، بھیڑا

Handwritten musical notation on a five-line staff, featuring various notes and rests.

وَأَعْلَىٰ دَرْجَاتٍ مِّنَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

بہارِ نبویؐ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

إِلَيْنَا تَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

امدادی طرف پھر آگے جا اور جو لوگ بلیچین لائے اور کئے

الصَّاحِبَاتِ لَمْ يُؤْتِ مِنْهُنَّ مِنْ الْخَنَاءِ عُرْفاً فَتَزَوَّجْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هذه هي النسخة التي تم استخدامها في الطبعة الأولى من هذا الكتاب.

يُنَادِيهِمْ أَفَلَا يَتُوبُونَ

بہائی ہیں ان سے بھرپور استفادہ کرنا ان میں کوئی جواب نہیں

العبد المذنب عبد الله بن محمد بن عبد الوهاب

عام دکانوں کو جنہوں نے صہریہ کیا اور اپنے لب پہ

---

2.4

---

موضحہ سران و اس امت کا مذاہب نبی تھا مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہو

فلج یعنی آخرت کا عذاب تو صحت مانگتے ہیں اس عذاب میں توڑے ہی ہیں یہ گھراور

کایا وہ مذاہب ہی کو لے گا، جسے زکوٰۃ نہ دینے والے کہاں سانس ہو کر گئے میں فرستے ہو

لے کے میں دست زور کیا تو علم ہوا ہجرت کا انجی تری گھر، نظر گئے جلسے ملک کو لے کر، انور

وہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو بے اختیار کر دے۔

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منارة للهدى

مع ان کے لئے یہاں سے پہلے ہی سڑک پر جہاز کی طرف اشارہ کیا گیا تھا۔















[illegible]

وَمَا يَنْبَغِيهِمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِذَا











تھو کر معاف ہیں پکارا بندوں پر فرض ہے۔ **شہ** یہ توحید پر ایمانوں کی دلیل ہے۔ **تَوَكَّلْ** اَوْ كَلِمَةً دُونِ تَوَكَّلْ کے معنی ہیں ای لا اقلعاء الخوف و التَّوَكُّلُ یعنی اللہ تعالیٰ قیاس دانوں کی ہنگامہ گما ہے جس سے گھبراہٹ و خوف و امید کے شے بے ہمت ہوتے ہیں۔ ایک طرف چلی گئے گا اور ہوتا ہے اور دوسری طرف ہذا سے رحمت کے نزول کی امید ہوتی ہے۔ **خُوفًا** من الصَّاعِقَةِ وَطَعْنًا فِي الْخَيْفِ (مبارکہ ج ۳ ص ۱۵۸) پھر آسمان سے بارانی رحمت نازل فرما کر جو ہر گناہگار کو دیکھ کر ہراسہ اور لرزہ بخاتا ہے۔ عقل و فہم دانوں کے لئے اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت و عظمت کے بے شمار دلائل موجود ہیں۔ یہاں جو دلائل مذکور ہوئے وہ ایسی سے اللہ کی طرف تشریف کے طور پر مذکور ہوئے

الرویدہ

۸۹۶

اللہ تعالیٰ

**يَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ بَلِ اشْبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَهْوَاءَهُمْ**

جو کچھ چاہتے ہیں وہ بکھر چکے ہیں جس سے یہ ہے انصاف اپنی خواہشوں پر

**بَغْيٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ يُهْدِيْ مِنْ اَصْلِ اللّٰهِ وَمَا**

جس جیسے سو کون سمجھائے جس کو اللہ نے جھٹکا اور کون نہیں

**لَهُمْ مِنْ مُّصْطَرِّينَ ﴿١٢﴾ فَاَقِمُوا وَجْهَكُمْ لِلدِّينِ**

ان کا خدا کا سو تو سبھا رکھنا اپنے دین پر کھینچو

**حَنِيفًا فُطِرَتِ اللّٰهُ الْبَاقِيَ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا**

بے طرفہ ہو کر دینی مراسم اللہ کی ہیں بے طرفہ ہو کر تو کون

**لَا تَكْبُرُ بِلِیْلِ یَخْلُقُ اللّٰهُ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیْمُ وَلَکِنْ**

وہ لانا نہیں اللہ کے ہاتھ ہوتے تو کہیں ہے دین سبھا دیکھیں

**اَكْثَرُ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ مُبِیْنِیْنَ الْیُوسُفَ**

اکثر لوگ نہیں سمجھتے سب باتوں پر کراس کی طرف اشارہ

**اَلْقُوَّةَ وَاقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُنْكَرِیْنَ**

اس سے اوستہ اور اور قیام رکھو نماز اور مست ہو کر نہ گنہگاروں میں

**مِنَ الَّذِیْنَ قَرَّبُوْا وِیۡهَهُمْ وَكَانُوا شِیْعًا ۚ كُلُّ**

جنہوں کے بھڑائی اپنے دین میں اور جو گنہگار بننا بہت لڑتے

**حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا امْسَلَ النَّاسُ**

دُفَعُ جواس کے پاس ہے سب پر لڑتے اور چپ چپ سے لوگوں کو

**خُفِرَ دَعْوَاۤرُهُمْ فَمُیۡبِنِیۡنَ الْیَہُودَ اِذَا اَذَآءَهُمْ**

بکھڑکی تو پکاریں اپنے ہاتھ کو کسی کی طرف رجوع ہو کر پھر جہاں بھڑکی ان کو

**مِّنۡهُ رَحْمَةٌ اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنْهُمْ رَكَعَ وَتَمَّ یُشْرِکُوۡنَ**

اپنی طرف سے کچھ گھڑائی کسی وقت ایک جماعت ان میں اپنے رب کا شریک بننے کی

منازلہ

ہوئے وہ ایسی سے اللہ کی طرف تشریف کے طور پر مذکور ہوئے  
 ہو کر سب سے فی درجہ بڑھتے ہو کر یہ کہہ رہے ہیں اس کے  
 بعد ہم پر ظلم کا دور ہے اس کے بعد ساری کار ہے  
 اور اس کے بعد عقل یعنی حواس کی درستگی کا دور ہے  
 العکس العمل والمتشکرون قلبیون وادفی هذه العالمین  
 وادفی هذه التقیہ حیث السجود وادفی هذه العقل  
 وعدہ باجنون کما قال العارف العرفی رحمہ  
 علیہ آئن باشد بگشاید رہت  
 راہ آئن باشد بگشاید رہت

یعنی تم پر ہے جس سے توحید کی راہ کھلی اور راہ دہی  
 سب کی چیز اللہ تعالیٰ کی ہاتھ سے آتا بلکہ حق سب سے  
**شہ** یہ توحید پر ایمانوں کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور  
 اس کی عظمت و وحدانیت کی ایک دلیل ہے۔ ہم نے کہا کہ سارا  
 نظام کائنات اسی کے حکم سے قائم ہے اور دنیا کی سعاد  
 ظم ہونے کے بعد قیامت کے دن جب وہ زمین ہونے  
 لگائی اس کے حکم سے جب اسراہیل و صوفی ہونے کا حکم  
 سب زندہ ہو کر توبہ سے باہر نکل گئے۔ **وَلَا تَكُنْ**  
**فِی الْفِتْنَةِ** اللہ کی ساتویں عقلی دلیل ہے زمین و آسمان  
 کی تمام مخلوق کا وہی خالق و مالک ہے اور تمام جن و انس  
 انہما علیہم السلام اور ان کو کام سب اس کے مطیع و فرمانبر  
 ہیں اور سب کا اعطائی کا کارساز کو کچھ کہتے ہیں لہذا  
 وہی سب کا کارساز اور عاقل و روا ہے۔ **فَاِذَا يَشَآءُ**  
**مُخَالَفَتِمْ** اللہ کا کارساز کا زور وہ اس کی وحدانیت کی  
 گواہی دے رہا ہے۔ **فَاَسْمِعْ مَا تُنَادِیۡ**

ناراضی

### موضع قرآن

فل یعنی تم جو نے ایک ہونڈی کو عام کے سب روزی  
 کھاتے ہونڈی کی چوٹی پر بڑھا رہے ہیں جو کہ تمہارے جیسے  
 پتہ پہنچی اند اور تم کو کچھ پر واہ نہیں کر مگر عقلی نے کہ کام  
 کرو تو وہ چٹان کی پر واہ ہے اپنے ظلم کی اس کو اس کا سا بھی گنتے ہو۔ **فَلْ** یعنی اللہ سب کو عام مالک سب سے نرا کوئی اس کے برابر نہیں کسی کا زور اس پر نہیں ہے  
 آہیں سب کھاتے ہیں اس پر چٹان پائے ایسا ہی کسی کی جان مال کوستانا موس میں عیب لگنا ہو کر ہی برا نکلتا ہے ایسا ہی اللہ کو دیگر نا غریب پر ترس کھانا حق  
 پر واریا، دعا دنا کرنا ہو کر ہی چھٹا جاتا ہے اس پر چٹا دینی دین چٹا ہے ان چیزوں کا بند و بست ظلمہ یوں کی زبان سے اللہ کے کھانا دیا۔ **فَلْ** یعنی اصل دین پڑو  
 اس کی طرف رجوع ہو کر اگر اصلاح نہ پائے وہ اپنے کام کے تو دین و رستہ نہ ہوا۔ **فَلْ** یعنی جیسے کلام پر انسان کی جہلیت و بھولچالی ہے اللہ کی طرف رجوع  
 ہونا چاہیے ایک کی جہلیت و بھولچالی ہے تو کہ وقت کھل جائے۔  
**فَلْ** یعنی اصل حاصل مشق است کہ مملوک ہانگ پر فریادیں مملوک خدا کی بات نہ مانو ان گنت ۱۲







اَتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوٰةٍ تَّرٰوِيْدُنْ وَجِبَالٌ مِّنْ لِّلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

فہم جو مال دل سے تمام کر دینا نہی اللہ کی سوت دی ہیں

هُمُ الْمُصْعِفُونَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

ان کے دوسے جو کہ وہ اللہ دیئے ہیں جس نے تم کو بنایا ہے

رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُعِیْشُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ۚ کُلٌّ مِّنْ

تم کو روزی دی پر تم کو مارتا ہے پھر تم کو جیتے گا کوئی ہے

شَرِّکَآءِکُمْ ۚ مَّنْ یَّفْعَلْ مِّنْ ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ یَّخْفَیْ

جہاں سے تم کو چھپا کر کر سکتے ہیں ان کا وہ نہیں ہے آپ کا وہ نہیں ہے

وَقَعَلْنَا عَمَّا یَفْعَلُوْنَ ۚ کُوْنٌ ۚ فَطَرَا الْفَسَادَ فِی الْبَرِّ

اور بہت اور ہے اس سے کہ کر تھکے ہیں کہیں ہر جگہ فساد ہے

وَالْجَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی الْکَآسِرِ لِیَذِیْقَهُمْ

اور وہ دیکھیں ان کے ہاتھوں کی کسائی سے جہاں کا ہے ان کو

بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا الْعَالَمُ یُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ

کچھ مگر ان کے کام کا کار وہ پھر آئیں وہ ان کو

یَسْئُرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَآقِبَةُ

ہر دھڑکے ملک میں تو دیکھو کیا ہوا ہے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّشْرِکِیْنَ ۝

ہاسوں کا بہت ان جہاں سے شرک کرتے والے

فَاَقْبِرْ وَخَبِّرْکَ الَّذِیْنَ الْغٰیِبُوْنَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّآئِیْ

سو تو سنبھال کر کہہ دے ان کے ساتھ سب سے زیادہ اس سے پہلے کہ آئیں

یَوْمَآ مَرَّکَ لَہٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ یَّکْذِبُ الْغٰیِبُوْنَ ۝

وہ دن جس کو پھرنا بلجیں اللہ کی طرف سے ان کو لوگ جدا کیا ہوں گے

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

۝

















# سُورَةُ رُومٍ میں آیات توحید

اور اس کی خصوصیات

- ۱۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ** (۱)۔ حق تعالیٰ کے تقوا پر ہے۔
- ۲۔ **وَأَعْلَمُ بِمَا تُكْسِبُ أَيْمَانُكُمْ وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ** (۲)۔ حق تعالیٰ جانتا ہے کہ تم نے کیا سوچا ہے اور تم سچے نہیں ہو۔
- ۳۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۳)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۴۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۴)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۵۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۵)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۶۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۶)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۷۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۷)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۸۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۸)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۹۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۹)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔
- ۱۰۔ **وَمَنْ أَيْمَنُ لِلَّهِ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (۱۰)۔ جو اللہ کے لیے ایمان لے کر آئے وہ اللہ پر توکل کر لیں، اللہ ہی ان کا کافی ہے۔



۴۱ اصل ما اوچی

.....

فتح الرحمن والمعنى مثل قصة رستم واسفنديار ۱۲-







اصلاً (گیرج ۶ صفحہ ۲۷) دو دھینا الہیہ اور اہل انبیاء حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو اللہ کا حق اور کرنے کی نصیحت کی تو اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق اور کرنے اور ان سے جس سلوک کا حکم دیا اور ساتھ کی فرمایا کہ والدین کا اگر حسبِ حق ہے انہوں نے تیری پرورش کی اور تیری غلامی بڑی تکلیفیں اٹھائیں اس لئے ان کی اطاعت اور ان سے نیک سلوک کچھ پر فرض ہے لیکن اگر وہ تجھ کو شرک پر مجبور کرے تو اس معاملہ میں بزرگ ان کی اطاعت نہ کرنا دھنا سنا دھن کر دینی پر کر دینی یعنی جس قدر چاہیں لٹھ مارنا یا کسی قدر والدین کو روک دینا یا کسی قدر والدین کے خلاف بدست کر دینا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ والدین جو شرک کے خلاف بدست

تھیں ان سے اس لئے کہ زیادہ ضررگزار کی حیثیت اٹھاتی ہے اس لئے کہ زیادہ ضررگزار کی حیثیت اٹھاتی ہے ان اسکتی الہیہ ان نصیحت پر اور یہ دھینا کا بیان ہے تعقیب و توصیف کا اعتبار ہے۔ ان کا بیان ذاتِ نفسانیہ روح جہاں مقام ۱۱ صفحہ ۱۱۰ د ان جہاں الہیہ ان کے باپ بچہ پر زور ڈالیں اور ان کے شرک پر مجبور کرے تو اس معاملہ میں ان کی ہرگز اطاعت نہ کرنا البتہ دنیا میں ان کے دوسرے حقوق اور اگر تارہ اور اطاعت صرف اسی کی کہ جو توحید پر قائم ہو اور شرک سے بیزار ہو۔ اسی پر جمع الیہ ہاتھ جید ذاتِ انسانی سے انصاف اور جہاں ۲۱ صفحہ ۱۱۰ ہوتی ہے کے دن سب میرے سامنے حاضر ہوں گے تو وہاں ہم ایک کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی۔ اللہ ربیبی (اللہ ہی کا کام بنانا ہے اس میں ایک طرف تو جزا و سزا کی طرف اشارہ ہے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے عارفِ نیک اور اس کی قدرت کا بیان ہے لہذا کی خبر سے حسرت اور سزاوارتہ یعنی نیک توحید و توحید اور اللہ (شرک و جہاں) اگر رائے کے برابر کسی ہوگا اور زمین و آسمان میں کسی بھی ہوگا اللہ تعالیٰ سے حاضر کرنے کا اور اس پر جزا و سزا دینے کا کیونکہ وہ بارگاہ کے بارگاہ جنہاں کو پاہنست ہے اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ لہذا الیٰ الحسنۃ والشیئۃ لا کانت فی الصغر مثلاً جہاں ۲۲ صفحہ ۱۱۰ لا تعفی عن اللہ (گیرج ۶ صفحہ ۱۱۰) فلا یبسی انتہی بیان توحید کے بعد بیٹے کو امرِ معلومین نماز قائم کرنے کا حکم دیا جو توحید پر قائم رہنے اور اعمال صالحہ کی حالت میں ممد و معاون ہے۔ اور بالحدوث الہیہ الیٰ تکمیل کے بعد ورنہ الیٰ تکمیل کی طرف قدم اٹھاؤ توحید اور حیات کی طرف

۴۱
۴۱
۴۱

وَأِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهَا فِي الدِّينِ مَعْرُوفٌ وَأَشِيعُ سَبِيلِ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجَعِهِمْ فَأَنزَلْنَاكُمْ فِيهَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ إِنَّا كُنَّا نَبْغِيكَ مِنْ قَبْلُ فَاخْلُصْ لَنَا ذِكْرًا مِنْ خَدِّكَ فَتَنَّا فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمُوتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يٰأَيُّهَا اللَّهُ إِنَّا لَنُطِيعُ خَيْرَ مَا يَسْئَلُنَا أَفِضْ إِلَيْنَا أَوْ أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنَّهُ عَنِ الْمُتَكِبِينَ أَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ وَلَا تُصِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْجَةً إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ وَأَصْدِقْ فِي مَقْصِدِكَ

دوسروں کو دعوت دو اور شرک اور دیگر منکرات سے دوسروں کو منہ کرا۔ عن ابی جہر اسہ قال وأمر بالاعتقاد یعنی التوحید واللہ عن المتکبر یعنی المتکبر (دوسرے ۱۱ صفحہ ۲۷) اور بالحدوث اور نبی عن المتکبر کے مسئلے میں کہیں جس قدر مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑے ان کو بردباری سے برداشت کرنا۔ راہ حق میں اور تصبیح و شاد و پروا مصائب و آہم پر برد کرنا نہایت اہم امور اور جلد و کام اور ان میں سے ہے۔ لا تقصص خذلک لہما واد موضع قرآن نہ شریک مان پر معلوم نہیں یعنی شریک میں زبان اور یقین سمجھ کر تو کہیں مانے لگا کر ساتھ دیکھو نہیں کی ایسے لوگوں پاس مال کہاں





کا انہم میں کی گئی تھی اس لئے اس کے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر کو تو حکم کی ہے و تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ہر شخص کے لئے جو اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ہر شخص کے لئے جو اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔

۱۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۲۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۳۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۴۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۵۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۶۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۷۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۸۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۹۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۱۰۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔

تقریباً ۳۱

۹۱۳

الحمد للہ

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ  
 اور کوئی کفر کرنے والا نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 فَتَبَيَّنْ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ كُلُّ شَيْءٍ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 الصُّدُورِ ۳۲ سَمِعْتُمْ قِيلًا لَمْ تَنْظُرْهُمْ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ ۳۳ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَمَنْ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۳۴  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 الْحَمِيدُ ۳۵ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرٍ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 أَقْلَامٌ وَالْبَحْرِ يَمْدُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعًا أُخْرَى  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 مَا نَقِدتْ كُلُّ مَلَكَةٍ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 مَا خَلَقَهُمْ وَلَا بَعَثَهُمْ إِلَّا نَفْسٍ وَاحِدَةً اللَّهُ  
 اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔

مائل ۶

۱۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۲۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۳۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۴۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۵۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۶۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۷۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۸۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۹۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔  
 ۱۰۔ اور کوئی عجز و عجز نہ ہو کہ اس کے لئے کوئی سنت و قرار نہیں۔ تقدیر الہی اللہ اعظم سرور اعلیٰ لکھنے کی زحمت و وجہ ہے۔

فتح الرحمن و یقین معلومات ۱۲





سے دایوس ہو کر غامض الشکر کو پچھرنے گھٹنے میں جھک جاتے ہیں لہذا یہ دعویٰ غلامیہ معلوم ہوا اور حقیقی مسلمان ہذا نے غم و غصہ کا جواب اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرمائے گا کہ کتنا سے لگا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ تو راہ امتداد اختیار کر لیتے ہیں اور حق یعنی توحید پر قائم ہو جاتے ہیں جنہم معقیم علی الحق یعنی لا حول ولا قوۃ الا باللہ صمد شکیں اور ناشکری میں کی حدیث ثانیہ میں بھی جو وہ ایسے واضح اور روشن دلائل سے سبکی نہیں کہتے بلکہ منہ اور عناد کی وجہ سے مجبور و انکار پر ڈرتے جیسے ہمیں

۱۲۵ یا ایہا الناس انا یہ کوئی انہی کے ہے قیامت کے دن ان کے شراب سے ڈرو اس کو لیں باپ اپنے بچے کے ہم نہیں آئیں گے اور دنیا کا ساز و سامان اور مال و زرہی کسی کام آئیں گے جس پر ان تم نازل ہو اور میں پر مغرور ہو کر توحید سے منہ موڑے ہیں۔ الغرور وہ ہو کہ اپنے مال یعنی شیطان اور شیطان کے دعوے میں کمی نہ آتا ہو نہیں بھول کر آرزو میں اور تمنا میں دلا کر اس کی توحید و اسلام اور آخرت سے غافل کرنا ہے۔ ۱۲۶ ان اللہ الایہ توحید پر کامیاب عمل دین ہے اور اس سے سب کی نفی شرک کی نفی مقصود ہے۔ اس آیت میں بائیں سونے کے طوکار کا تعالیٰ کی توحید و توحید سے منہ موڑ کر کیا ہے (۱) قیامت کی آیت (۲) بائیں سونے کی ہوگی (۳) مادہ کے رحم میں کیا ہے (۴) آدمی کی کیا کرے گا؟ اور (۵) اللہ موت کہاں آئے گی؟ ان بائیں سونے کو معراج الغیب یعنی نبی کے نزلے سے کہا جاتا ہے۔ اور اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا میں لا یعلمون الا اللہ ثم تلا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عندہ عند الساعة الا ینزل علیہ من یشاء صلیح مسلح ۱۲۷ ان اللہ ۱۲۸ ملا ۱۲۹ ابن ماجہ ۱۳۰ بائیں قیامت کا علم ان بائیں سونے سے ہے ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ نے سورہ فہم کی یہی آیت کو تلاوت فرمائی۔ لیکن حدیث میں اسے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا تمہیں جس لا یعلمون الا اللہ صلیح بخاری ج ۱ و ملا ۱۲۸ بائیں غیب کے نزلے کا پتہ نہیں اور ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اس کے بعد آپ نے مذکورہ بالا بائیں سونے کے متفرق متفرق رضی اللہ عنہم سے کسی اس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ ان بائیں سونے کا علم اللہ تعالیٰ نے کسی نبی مرسل اور

لطفیں ۳۱

الترغیۃ ۲

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ  
 اس دن سے کہ تم ڈرتے ہو کہ اپنے بچے کے جسے  
 وَلَا مَوْلُوهُ هُوَ جَارٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا  
 اور نہ کوئی باپ جو کہ اپنے بچے کو  
 إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرُّكُمُ الْحَيَاةُ  
 چاہے کہ اللہ کا وعدہ حقیق ہے مگر نہ کہ تم کو دھوکا دے گا  
 الدُّنْيَا أَفْتَةٌ وَلَا يَغُرُّكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ  
 دُنیا کی آفت اور نہ دھوکا دے گا کہ اللہ کے وعدے سے دھوکا دے گا  
 إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ سَاعَةٍ عَالِمٌ  
 چاہے کہ اللہ ہر لمحہ ہر لمحہ قیامت کی گھبراہٹ  
 يُنْزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ  
 اور کسی نبی کو معلوم ہیں کہ اللہ کیا کرے گا  
 وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِمَا تَأْتِي رُبَّ  
 اور کسی نبی کو کہ جسے نہیں کہ کسی زنجار میں  
 سَعَتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ  
 مگر چاہے کہ اللہ سب کو جانتا ہے  
 خَبِيرٌ  
 خبردار ہے۔

مترجم

کس ملک مقرب کو بھی عطا نہیں فرمایا۔ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے منقول ہے۔ ہذا الحسۃ لا یعلمہ الا اللہ تعالیٰ لا یعلمہا ہذا مقربہ لا نہیں مرسل فمن ادعی لا یعلمہ شیئ من ہذا فقد کفر بالقرآن لانہما الحسۃ (قریم ج ۳) ۱۲۸ غاوان ج ۵ ۱۲۹ حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں وہی معاذیم الغیب الی قال اللہ تعالیٰ وعدہ ما تم الغیب لا یعلمہ الا هو امی کہیں ج ۳ ۱۳۰ ہم متساوہ فرماتے ہیں اس لیے استاذنا اللہ ہمیں علم موضع قرآن میں یعنی شیطان دھوکا دے کہ اللہ غفور رحیم ہے اور دنیا کا جینا بہکا دے جس کو یہاں جلا ہے اس کو وہاں بھی جلا ہے۔





## سورہ طہ میں آیات توحید اور اسکی خصوصیات

- ۱۔ پہلے سنو اور سنو۔ تا۔ کہ ان کی آرا مختلفہ تھیں اور ان کو علم توحید نہ تھا لہذا تم ان میں اتنی اصلاح کر دو۔
- ۲۔ اس میں آیت اللہ۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۳۔ تا اللہ تعالیٰ کی آیتیں کہیں کہیں۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۴۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۵۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۶۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۷۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۸۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ۹۔ دعوت توحید سب سے بڑی، وہاں کی طرف سے اس کی توجہ میں اگر کوئی توجہ نہ دے گا تو اس کی ہمتیں۔
- ۱۰۔ اہل حق میں شہادت توحید کی ضرورت ہے کہ ان کی ہمتیں میں خفاہنہ کیے کی اعانت کی نہیں ہوگی۔
- ۱۱۔ دعوت توحید کی تبلیغ اس وقت میں ہونی چاہیے کہ ان کی ہمتیں میں خفاہنہ کیے کی اعانت کی نہیں ہوگی۔
- ۱۲۔ دعوت توحید کی تبلیغ اس وقت میں ہونی چاہیے کہ ان کی ہمتیں میں خفاہنہ کیے کی اعانت کی نہیں ہوگی۔

۱۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔

۲۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ تا۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔

اللہ رب العالمین





کے تشریف لے گئے، اے پیغمبرؐ تو فریب ہے۔ یہ رب العالمین اور شہنشاہِ عالم ہے۔ اے نورسماں اور دل وہاں سے کس پرمل کر و کس کے من بجانب الشرع کے من کوئی شک نہیں۔ تشریف لے گئے، اے پیغمبرؐ دنیا بہ جملہ خسرو اور من رب العالمین جنہو مقلین کے اسی ترکیب کو اختیار کیا ہے۔ سلاطین و محرمین، اوجیان اور آری کے اسی کو تراجم دی ہے۔ قال اوجیان الذی اختارہ ان یكون منقرضاً بعد اودرب منیہ (اعتراض از اوجیان من اختارہ) ومن رب العالمین (الغیر و غیر من ربیہ) یا ربہم یحییون لعلہ (یعنی کون معزز لا من رب العالمین لا للشریف ولا للکرام امانہ قبل لا ربی) قال ذلک ای قی کو نہ معزز لا من رب العالمین وھذا

ما اختارہ علیہ (الروحشوی روح ج ۳ ص ۳۸۸)

کے اہل بیتؑ کی طرف سے یہ قرآن چلا  
 ایک و شہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے لیکن  
 سرکین یا سننے کے لئے اسے اس کے کلام میں ڈھپتے ہوئے  
 یہ مقررہ اس کے طریق و سلا کا قراءت کی ہے۔ اگر آپ نے  
 اپنے طرف سے تفسیر کر کے (دیانہ) خدا کو اسے خدا کو اسے اللہ  
 کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ بل ہو لعلہ (یعنی جواب  
 شکوئی ہے۔ یہ قرآن اسی کا ساکن ہے و اللہ نہیں۔ بلکہ وہ  
 سابق ہے اور اسے یہ درود لاری کی طرف سے نازل ہوا ہے  
 یہ مطلب ہے کہ ہر کلمہ بات ہے کہ یہ بات تیرے رب  
 کی طرف سے ہے ہر کلمہ صورت میں میں دیکھ کر تیرے رب  
 اور وری صورت میں الحق کے متعلق ہے اللہ اللہ  
 کتاب کا مقدمہ ہے کہ آپ یہ ایک ہی قوم کو اللہ کے کتاب  
 سے ڈالیں جن کے یہ آپ سے پہلے کوئی ذرا سے والا نہیں  
 آیا۔ تاکہ وہ ترک و سلا اس کو چھوڑ کر خود ہدایت کی راہ  
 اختیار کر

عرب میں قرآن کی طرف حضرت اسماعیل علیہ  
 السلام کے بعد لاری پہنچے مہر میں ہیں ہر حضرت  
 موسیٰ و عیسیٰ علیہ السلام عرب بنی اسرائیل کی طرف  
 مبعوث ہوئے تھے۔  
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد زمانِ نبوت میں کوئی نبی  
 مبعوث نہیں ہوا۔ واما العرب فقیر الی اللہ و من منکر  
 یہ کہ عرب میں عہد اسماعیل علیہ السلام میں ہی  
 صاحبِ نبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی  
 عیسیٰ و عہد عہد اس انبیاء میں اسرائیل علیہ السلام  
 و السلام ہم ہی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (روح ج ۱ ص ۱۱۱)  
 و قال ابن عباس و مقاتل و ذی النضر القنوقی و السق

یہ قرآن اسی کا ساکن ہے و اللہ نہیں۔ بلکہ وہ سابق ہے اور اسے یہ درود لاری کی طرف سے نازل ہوا ہے

کانت بنی یسعی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الان و دعا لہ ۱۱۱ (قرنی ج ۳ ص ۳۸۸)

میں قرآن  
 قرآن کے لئے کام کا محرم ہے۔ قرآن کے لئے سب اسباب اس کے سمان و زمین سے پہلے ہو کر بن چکا ہے۔ ایک مدت جاری رہا ہے۔ پھر اللہ کے اندر  
 دین و دوسرا دیکھ کر اس کے لئے یہ ہے کہ قرآن لکھا گیا۔ یا پھر قرآن میں ہر لاری کے بعد لاری و ہزار برس اللہ کے بیان ایک دن ہے۔ ارشاد اللہ تعالیٰ  
 کہ اللہ تعالیٰ وہاں قرآن لکھا۔ و دعوت اللہ کو لکھا۔ و دعا لہ ۱۱۱ (قرنی ج ۳ ص ۳۸۸)

فقر الرحمن  
 اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ

كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ

جَعَلَ نُسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَيِّينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ

وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا

فِي الْأَرْضِ ؕ إِنَّا لَنَكُنِّي خَلْقَ جَدِيدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَائِي

رَبِّهِمْ كَفُورُونَ ۝ قُلْ يَتُوبُ كُفْرُكُمْ مَلَكَ الْمَوْتِ الَّذِي

وَعِثُّكُمْ إِلَيْكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

الْمُجْرِمُونَ تَاكُسُوا رَبَّهُمْ هُمْ كَأَنَّ بَيْنَهُمُ بَرَسًا ۖ ذُنُوبُهُمْ

أَبْصَرُ ۖ وَسَمِعُوا أَصْوَاتَ لَمَّا قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِدُ

لَقَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْهَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ عَلِمْنَا لَوْلَا فِئْتَانٌ مِنْكُمْ

فَتَنَّاكَ فُتْنًا ۚ أَلَمْ تُخَلِّقْ الْإِنسَانَ مِنْ طِينٍ ۚ وَجَعَلْنَاهُ نَجْشًا

مُتَنَبِّهًا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ

مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِ رَبِّهِ ۚ وَجَعَلَ

لَكَ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ ؕ أَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا كُنَّا

عَلَىٰ فِيهَا أَمْ لَمْ يُنَبِّئْهُمُ الْإِنشَاءَ الْاَوَّلَ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

مِثْلُكُمْ ۖ يُخَلِّقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝

وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ ؕ أَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا كُنَّا

عَلَىٰ فِيهَا أَمْ لَمْ يُنَبِّئْهُمُ الْإِنشَاءَ الْاَوَّلَ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

مِثْلُكُمْ ۖ يُخَلِّقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝





































۱۰۰

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ الَّذِي هُمْ فِيهِ كَانُوا

الكتاب من حياة أبيه وقد في قلوبهم التريب

فَيَقُولُ: وَهَذَا أَمْرٌ وَأَمْرٌ فَيَقُولُ: وَهَذَا أَمْرٌ وَأَمْرٌ

[illegible][illegible]

وَوَكِّنْ لِيْهِ عَلَى كُلِّ مَرْجَلٍ مَّسْكًا  
وَوَكِّنْ لِيْهِ عَلَى كُلِّ مَرْجَلٍ مَّسْكًا

لَا تَوَاجِهُوا الْقِبْلَةَ شَرِّكُمْ أَحَبُّهُ إِلَيْكُمْ

رَبِّمَا فَعَالِينَ أَمِ يَعْلَمُونَ وَاسْمَ حُكْمٍ سُبُلَاتِ

جِيئَلا اَيُّوَن لَمَتْنِ فِي دِينِ ابْنِهِ وَرَسُولِهِ وَالْأَنْبِيَاءِ

الْآخِرَةُ فَإِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

يُؤَيِّدُ النَّبِيَّ مِنْ أَلْفِ مَلَكٍ بِأَفْخِشَةٍ هَيِّنَةٍ يَضَعُ

وَالْعَذَابُ مُعْتَدٍ

*[Musical notation]*

\_\_\_\_\_  $\frac{2}{3} f_{\text{max}}$  \_\_\_\_\_

[illegible][illegible][illegible]























الشیخ علو بیت الدینی: الیٰ میرزا علیعلوی و السلام کہ اگر میں جہانمات داخل نہ ہوں تو جو اوروں میں بھی آپ کا نام ہے میں نہیں چاہوں تو کیا جہانمات میں سے پہنچیں آپ کے پاس سے جاؤ۔ اور کہا کیا تیار ہوئے گا؟ اگر کہے کہ نہیں تو ادب و شک و اذاعتہ سے فارغ ہوا۔ جب کہا کیا تیار ہوئے کہ بعد میں کوئی باطل سے آپ کے پاس نہ پہنچاؤ۔ اور جواب ہوا: ہاں! اللہ اور آپ کا نام ہے۔ تو خارج ہوا اور فوراً پہنچے۔ اور وہاں پہنچ کر باؤں میں بٹھوئے۔ اور کہا: اللہ کے دوکان بڑی دینی الحظ کیوں کہ آپ کے خداوند کوئی غیر علیہ السلام اور ان کے گوارا محسوس ہونے لگے ہیں۔ میں نے خدا کا نام صرف دین زبان سے کہہ نہیں سکتے۔ یہ آپ کا نام ہے اگرچہ معلوم نہیں اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کیا نازل ہوا ہے۔ میں نے کبھی آپ سے نہیں مل سکا۔

۹۴۶ ۴۴ ۴۴

۴۴ ۴۴ ۴۴

३८११

116

بَغِيرَ مَا كَتَبُوا أَفَقَدْ أَحْمَلُوا بُهَانًا وَإِنَّمَا تَقِينَا ۝۱۰

اور ان کے لئے کہ اطمینان کے لئے جو تم کو اور میں نے تم کو دیا تھا کہ تم  
 یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنِيكَ وَنِسَائِ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی! کہ تم اپنے گھرانے والوں کو اور انی بیویوں کو اور سب مسلمانوں کو کہیں کہ  
 يَذِينَ عَلَيْهِمْ مِنْ جَلَاءِ بَيْنِهِمْ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا

تم ان کو اپنے اوپر طغوان کی بات نہ کرو اور ان میں سے کسی پر عیب نہ کہو  
 يَعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۱

پہچان نہ کرے اور ان کو کسی کی طرف سے اور اس کے لئے کہ تم ان کو اپنے غلطیوں اور  
 لَمْ يَنْتَهِ السَّافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَ

اور ان کے لئے کہ منافق اور ان کے لئے کہ ان میں سے کسی کے دل میں رونا ہے اور  
 الْمَرْجُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْفِرَنَّ لَكَ بِمَ شَمَلَا

اور ان کے لئے کہ مدینہ میں تم کو غفران دیں گے اور ان کے لئے کہ تم کو  
 مَجَاوِرُونَكَ فِيهَا أَلَا قَلِيلًا ۝۱۲ مَلْعُونِينَ إِنَّمَا تَقَفُّوا

اور تم ہاں میں عیسے سے سوا کسی اور کو تم سے نہیں کہتے اور تم کو تم سے  
 أَجِدُوا وَقِيلُوا تَقِيلًا ۝۱۳ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا

اور تم کو تم سے اور ان کے لئے کہ تم سے  
 مِنْ قَبْلُ وَلَنْ يَجْعَلَ لَسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۱۴ يَسْئَلُكَ

پوچھتے ہیں اور تم کو کہ تم سے اور ان کے لئے کہ تم سے  
 النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا

پوچھتے ہیں تم سے کہ تم سے اور ان کے لئے کہ تم سے  
 يَذْرُوكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ

خانیہ قناریہ اور تم کو ہاں میں ہر طرف سے تم سے اور ان کے لئے کہ تم سے

پایہاں الہی کی کس روایت و بلیت و سہا، مومنین

اسے بی بی جتو کہہ دے اپنی عمر توں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور سہ ماہی کی عمر توں کو

بِذَلِكَ عَلَّمَكَ اللَّهُ مَحَالَيْهِ

پاکستان کے لیے جی 77 کی سربراہی کی ذمہ داری

سورة الاحقاف

يَعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠١﴾

وہاں پر تو کوئی شکوک و شبہ نہ رہتا تھا کہ یہی وہی ہے جس نے

*[Handwritten musical notation]*

لَمْ يَسْتَأْذِنُوا وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرْكُورٌ

انہوں نے اس کے متعلق اور جن کے دل میں اس بارگاہ ہے اور

الشيخ محمد بن عبد الله بن يوسف

المعروف في تاريخ العرب

يُجَاوِزُونَكَ فِيهِمَا إِنْ قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مُلْعَوِينَ ۖ إِنَّمَا يُنْقِصُوا

رہنے پائیں گے یہ سافٹوئرس انہوں نے انگریزوں کے لئے بنائے تھے۔ انہاں پائے گئے

١١

الْحَيِّدُوا وَلِيَّوَالِيَّيْنِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

بہتر سے کلمے اور نغمے کہے جہاں سے  
رسول خدا پر آپ اللہ کے ہیں لوگوں میں جو پہلے

مِنْ قَبْلِ. وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ تُدْبِيلًا. شَكَكَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافُثَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَبُحْرَانًا

الناس من الشاعِرِ فلإنما علمها بحمد الله وما

ہو جائے اور قیامت کو تو کبہ اس کی عجز ہے اللہ ہی کے پاس اور ہو گیا

ذُرِّيَّةَ لَعْنَةٍ آتَىٰ فِيكُمْ رُفُؤًا وَرَحْمَةً ۚ

پہلے پڑھیں اس کتاب کو سیرِ یحییٰ علیہ السلام

پیشہ: تاجر، دھرم: کائنات، زبان: ہندی، مکتبہ: دارالحدیث، لاہور

مترادف

[illegible]

وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر کہتا ہے کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔

فہرست کتب

میں ہاؤس یا چار لاکھ ہیں نیکلکت ہے تو کم بہت کولت سے نہ اچھیں، جموحت اس انسان رکھا، یہ ہم بہت ہی قہر ہے۔ اسے کو رو دیا، اللہ بہتے والا کھڑا ہے، وہ اس وقت بہت

یہ نیت تھی کہ حدیث میں غور کروں تو چھپنے کو کہے اور جمہوری حیرت کھانے غما غموں کے زور لے لیں اور مسلمانوں کے کچھ بھلی ان کو یہ قیاد اور نوریت میں بھی تسلیم ہے کہ یہ مسلمانوں کو اپنے شیخ سے باہر اور دور سے

وقت شاہ یہ بھی منہ افغوندے سے چمکندہ پتلا ہو گا کہ میں چیز کا جواب نہیں دیں سوال کریں یا رہاں اس کی ہر سیواں لڑ کر دیا۔ ۱۳۷۱

فتیہ الرحمن ۛۛۛ یعنی علت ایشان یی هر شور و فاسق انهمض ایشان نه کنه ۛۛۛ و نه یصلی هلا وطن کرده شوند ۛۛۛ





|    |     |          |    |
|----|-----|----------|----|
| ۳۱ | ۹۴۹ | سید احمد | ۱۱ |
|----|-----|----------|----|

وَالْجَمَالَ فَاَبَيَّنَ اَنْ يَحْمِلْنَهَا وَاشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

سورة القسمة

سب قول مذکور کے لئے جس کو کہہ آسمانوں اور زمینوں میں

يَوْمَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ

مَا يُعْرَجُ فِي بَاءٍ وَهُوَ الرَّجِيمُ الْعَقُومُ ① وَقَالَ الَّذِينَ

© 2005 Pearson Education, Inc. All rights reserved. Printed in the United States of America. This publication is protected by copyright. Any unauthorized reproduction or distribution, in any form or by any means, without written permission from Pearson Education, Inc., is prohibited. All rights reserved.

مطلوبه

[illegible]





## سورۃ احزاب میں آیات توحید اور اسکی خصوصیات

- ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَجْعَلِ الْمُتَکْفِرِیْنَ وَاَلسَّیْقِیْنَ ۝ (۱) آپ کا غرور اور منافقت کی بات نہ کرنا میں۔ ۱۱۔ ان کے غرور و سربر و دل شفا صحت قیصر کی کہ لکھی کہتے رہیں۔
- ۲۔ وَ مَا جَعَلْنَا فَاَرْزَاقَهُمْ مِّمَّا تَرَیْ فِی السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ وَ فِی سُبْحٰنِکَ ۝ ذٰلِکَ لَعَلَّکُمْ یَا قَوْمُ تَعْلَمُوْنَ ۝ (۲) جو چیزوں سے تم نے ظہار کیا ہے (۱۱) انہا کی
- ۳۔ اس مسرت ہم شیعہ کی جو وہ و اسلئے سے نکاح کو حرام سمجھنے کی جائزہ ہم کہ مومنوں کی ایک ہے۔























سلطہ بندی، جوتوں، بڑے لوگوں کی ان کی ریاست پر کچھ کتابیں لکھ کر پھیلانے، حکمرانوں کو تنبیہ کرنے کی ایک نیا طریقہ تھا۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے دور میں جو کچھ لکھا، اس میں سے کچھ آج بھی پڑھ کر دلچسپی لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے دور میں جو کچھ لکھا، اس میں سے کچھ آج بھی پڑھ کر دلچسپی لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے دور میں جو کچھ لکھا، اس میں سے کچھ آج بھی پڑھ کر دلچسپی لے سکتے ہیں۔

[illegible]

۱۵۷۰ء کو دہلی میں ایک مسلمان شاعر نے ایک نظم لکھی جس میں اس نے لکھا کہ اگرچہ وہ ایک مسلمان ہے مگر وہ ایک مسلمان نہیں ہے۔ اس نظم کے بارے میں اس وقت کے مسلمانوں نے شدید غصہ کیا۔ اس کے بعد اسے قتل کر دیا گیا۔

شکل ۱: انسان و دود در اطراف پیشانی که در این تصویر، اعمال کار با دود را به نمایش می‌گذارد. در این تصویر، دود در اطراف پیشانی و صورت قرار می‌گیرد و در صورت قرار می‌گیرد. در این تصویر، دود در اطراف پیشانی و صورت قرار می‌گیرد و در صورت قرار می‌گیرد. در این تصویر، دود در اطراف پیشانی و صورت قرار می‌گیرد و در صورت قرار می‌گیرد.

























[illegible]

القائمون

940

**PFLUGGER®**

يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ

اے قوم! میں نے تم کو اللہ کا دین دیا ہے سو نہ ہو کہ تم کو دنیا کی

از زبان اوسته قلمو افشیدم بهت و دروغها را

تہا را دین ہے سوائے کلمہ کو دین ۱۵ تو جانتے اپنے گرد کو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اَلْحَقُّ بِرَبِّکُمْ اَنَّا کُنَّا رُحُوۡدًا مِّنْ لَّدُنْہِ یَوْمَ تَفُوتُ

عذاب شدیدہ والذین امنوا و عملوا الصالحات

۱۴۰ عقیرہ و اجر لپیڑ ۵۰ الفتن زین له سوء علیلہ  
ان کے لئے ہے ممال اور بڑا ثواب

فِرَاقَ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُفْضِلُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَرِىٰ

تَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٌ إِنَّ اللَّهَ

عَلَيْهِمْ كَمَا يُصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ

فَتُتْلَىٰ سَاحَاۗءَ اٰفْسُوۡنِهٖۤ اِلَىٰ بَلَدٍ مَّيْمَنٍ فَاُخْبِنَاۤ اِلَآءِ الْاَرْضِ

بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ الشُّورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدَ الْعِزَّةَ

00000000000000000000000000000000

تغافلہ باعتبار تعلیمین یوں دشمنانک ہوجاں تیری ان کے کفر کی وجہ سے اور انھالیکہ تو

ازن ج ۵ مسئلہ ۱۱۱ اس آیت کا مفہوم دوسری جگہ اس طرح مذکور ہے: اَعْلَمُ بِالْغَيْبِ

انوں کو اڑا کر اوپر سے اُڑھ رہے جانا اور پھیل جانے سے صید میں سارے خشک اور ناکارہ زمین کو زور خیز ہے۔ ہر ایک اشیاء مخلوق اور اللہ تعالیٰ میں طرح طرح کی زمین کو باران رحمت سے زندہ کر لیتا ہے۔

الغالبہ ایک طلبہ ۷ حجاب سے لیون اگر تم اس خطہ میں میں جتنا ہو کہ ان معبودان باطلہ کی پرستش

سے دھوکا نہ کھاؤ کہ یہ ہمیشہ رہی گی اور نہ شیطان کے بہانے سے فریب کھاؤ ان الشیطان الم شیطان کی انسان دشمنی

اور اس کے فریب کا بیان ہے کہ شیطان تمہارا چارنا دشمن ہے  
اسے دشمن ہی سمجھنا کہیں اس کے فریب میں آ کر اس کی بات نہ مان

لینا کیونکہ وہ اپنے اتباع والوں کو جس طرح طرف دہا کرے اور  
مکر و فریب سے ان کو راہِ توحید سے ہٹا کر اپنے منہ المذہب

[illegible]

فریق : یہ زوجہ حبیب آدمی مندو عناد میں اگر کرم کا انکار کرتا ہے تو اس کا دل قبول حق کی صلا حیات سے محروم ہو جاتا

ہے اس کی فطرت ایسی سیخ ہو جاتی ہے کہ اسے اپنی تمام اہلیا  
لیکیاں دکھائی دیتی ہیں اور طے کرنا کہ مال کو برا سمجھنے کے بجائے

ہم چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفت قہار کا اثر ہے اور  
کی کوہِ حباریت سے تعبیر کیا جاتا ہے اصغرِ زمین کی جہت اور

مذہب ہے ای ہنس بھدیلہ یعنی جس شخص کو اللہ کے  
 نور و طب سے اجنبی برائیاں نیکیاں نظر آئیں اسے کون راہ

راست پرالاسکته به ، قالوا لیسع رحمہ اللہ یا عقر رجسین  
لعزیز منہ اعداؤں یا یاسکن ہذا واللہ بعدک

سے جن کا ذکر انکو توفیق دے دیتے نصیب نہیں ہوتی عیسا

اور جو لوگ اُجاہت کرتے ہیں اور سچے دل سے حق کے طالب ہیں۔

ان کو اللہ تعالیٰ ہدایت کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ مصلیٰ

یہ اور رام راست پر نہیں آتے آپ ان کی وجہ سے ہی جان

لہذا شق (گذرنا) بردون اسے جانا، اس کے میں مٹنے ہوتے ہیں  
اول متوی یعنی نہ پہلے تیر نفس ان کے چھپے سرتوں کو اس

یعنی فلا تفعلک لنفسک محصورات (اصدارک) سوم۔ لامترہیب مجہول

لو میں کرتے والا ہے۔ واللعن لا آف تم بکفر سے وہاں کیجئے ان لوگوں میں سے آتا رہا ان لوگوں میں سے آتا رہا یہاں آتا رہا اسکا آیت ۱۶ ان آیت

بنا، اللہ تعالیٰ کا کام ہے اس لئے کارسائیں بھی دی ہے کہ لکھتے ہوئے

طرح وہ قیامت کے دن مردہ انسانوں کو بھی دوبارہ زندہ کر کے لاٹھ سے کان

















واعتق ان عبادہ ہو اور اما بغفل ولا عقل چکھو بعضی عبادت من لایحکون جزا اما من الارض و لا له شریک فی السما و اما بالنقل و لیسوا  
 بشر و کین کتابا فیہ الاصل لعیادة هو لہ و روح ۶۶ جہت ۱۰۰۰ بل ان بعد الذی یاقبل من مغرب ہے یعنی زمین کے پاس و کین کتابا فیہ کون  
 عقل انفس لیا و روح و ہیں اور وہی کہ دلیل کہ بنا پر شریک نہیں کہ شریک نہ کہ اصل وجہ یہ کہ ان کے کسوف اور پیشہ ازل سے ان کو بھیجی اور وہی کہ ان کو ہرگز نہ دیکھنا  
 و بطور خاص کہ یہاں ان کے کسوف کی ہے اور ان کی عبادت کو کثیر قریب خداوند کی کا باعث ہے۔ جہاں انی انوار العجی و ذلک انصوب عند من کثیرہ و عملہ علیہ علیہ و  
 ہو تو تسمیہ ان سلاف و اخلاق و عملی ان سلاف  
 انسابا و کثیر شعفا و عند انہ شعفا و کثیر  
 و عن یقین ۶۶

نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمُ الْإِنْفُورَ ۖ وَسَيُكْبَرُ فِي الْأَرْضِ

بالعرب واليه راوا السعود و به مسقط مثله  
الله اعلم و ترجمہ کر گیا اور نقل فرمایا کہ زمین و آسمان کو اپنے  
خالق سے جدا کر کے تمام کھیتوں اور دریاؤں کو اپنے سر پر جمایا  
تھیں کہ اگر زمین اور دریا اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو زمین کے سوا  
کوئی ایسا چیز نہ ملے گا انہیں اس سے شرفا ملا کہ ان کی فتن کا کلمہ  
اور خود ان کے کلمہ کو اپنے منہ سے کہنے کے لئے ہر زبان مجبور  
اور کامزا نہیں ہو سکتے۔ انہیں ان کے جہنم اور بقدر  
حق خلق میں سے المجلدات والارض میں ہیں اس  
خدا تعالیٰ کے کلمہ ہوا کہ فلا یجوز حادث الا  
باجازہ ولا یفعل الا بقضاءہ اذ فی جمیع ہمت ہانہ  
کائنات میں غفور و ودود اور اس کے کوشش کو فرمایا  
پھر کہ اور اس میں مانے کہ تو کبریا تو ان کی قبول فرما  
تھیں یہ دلیل پہلے ہی تحقیق سے اس فرمایا تھا کہ ایمان  
و تسان کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ سے اور اس دلیل میں  
فرمایا کہ زمین و آسمان کو اپنے خالق سے اللہ  
و استعوا الخ و یہ نسبت مع غلاف نبوی و تحفہ صل  
الشرع پر کی بعثت سے پہلے قرآن کو علوم کو اور خود  
نہادی میں سے پہلے کہ ان کے کلمہ اور ان کا  
اتباع کیا اس سے قرآن میں خود نہادی کو کلام کرتے تھے  
کہ خدا ان کی بعثت کے بعد ان کے اپنے پیغمبروں کو بھیجا دیا  
خدا ان کو کہ جس میں اللہ کا رسول بعثت ہو تو ان میں خدا نبوی  
تمام اس سے ارادہ کیا کہ قبول کرے و لکن اور اپنے  
پیغمبر کی اطاعت کرنے والے ہوں گے۔ قرآن کی ان آیتوں کو  
اس میں اللہ کا رسول بعثت ہو اور وہ دعوت میں پہلے  
تھیں کھاتے کہ رسول کی پیروی کر لیں کہ خود ہی ارادہ  
ہیں اطاعت استغفر فی بعض ہمت سے آدمی ہوتے  
خدا ان کی قرآن میں اللہ تعالیٰ کے کلمے سے اور خدا  
اس سے کہ ہم انسان اور طرف الرسول حضرت موسیٰ علیہ السلام  
کہ وہ اور علیہ السلام کی حمایت کے باوجود وہ آپ کے خلاف  
کئے گئے تھے لیکن اللہ کو آپ کا جواب دیا کہ یہ جہنم کے آدمی تھے  
جو کہ وہ اس کے جہنم میں پہنچے جبکہ یہ لوگ خود ہی اپنے کلمہ کو آپ  
کا جواب دے کر آپ کا انکار کیا جس سے جہنم کے آدمی کا قول یہ حال  
بہتر سے واقف کر سونگے کہ وہ اور دعوت کیا۔

ما بق انہیں یہ  
نئے ان کو  
کے سے رو  
دوسروں پر کہ  
ل منظر  
تو ہم





















الصحیح فیہ الذی یؤدی الی ایمان بہ عزوجل (روح ۳۰)  
 ۳۰ مائے ۳۰ لے و اذا قبل اللہ فی کوئی ہے۔ اس سے  
 معانی کے عار و کفرت کا طے شایہ ہے۔ جب تک  
 کہا جائے اللہ نہیں جو نہی عطا فرماتا ہے اس میں  
 سے کمال اللہ کی راہ میں طرہ و مساکین کو بھی دیکھ کر قال  
 الذین کفرو الخ و انوار و عوار و حجاب سے  
 ہیں کہ تم اللہ کی شہادت ادا کر کے عملات میں مشغول  
 رہنے کے لئے تیار رہو۔ غریبوں اور مسکینوں کو روزانہ  
 کے لئے مقرر کیا گیا ہے اگر وہ چاہا تو ان کو روزانہ دینا  
 جب تک کہ ان کو فتنہ نہیں پہنچا تو اس کے کہ ان میں  
 دخل نہ کرے کہ ان میں سے کون کون روزانہ دینا میں۔ عین  
 ابن عباس رضی اللہ عنہما کان یسئلہ فی ذلک فلا  
 اصرہ بالصدقۃ علی لسانہ قالوا لا والله  
 فیغفروہ اللہ و نطقہ عن (معدولہ) یہ ہر شے کے  
 ویقولون اللہ یہ تجویز خدائی ہے۔ اور اس کے میں  
 نکلی ہے یہ میں کہتے ہیں یہ قیامت والا وعدہ کتب  
 پورا ہوگا یا اگر تم کو اس کے وقت کا صحیح جمع وقت  
 یا زائد مانتھو تو اللہ کے سوال کا جواب ہے کہ قیامت  
 فارغ ہونے کا میں وقت اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں اور اللہ  
 کی حکمت بالکل متعاضد ہے جس سے کہ اس کے میں وقت کو  
 چرخیہ دیکھا جائے اور اس کا وقت اپنا تک ہو جائے جس  
 پر جو وہ انتظار کرتے ہیں وہ اپنا تک کہ ہر دن تک کی  
 صورت میں غلام ہو کر اپنا تک کہ ہر دن تک کی  
 کے ہمارے میں معرفت ہوئے۔ فلا یستطیعون الخ اس  
 ہونا کہ اللہ کے سب نورانی میں جائیں گے اور ان میں  
 بھی جہالت نہ رہے گی کہ وہ کوئی وصیت کی نہیں یا اپنے  
 گمراہی کو روک نہیں جیتا و احدیہ سے نورانی مراد  
 جس سے ہر روز صحت کی تندرست رہے وہی نفعہ الاولی  
 فی الصلوٰۃ الخ یجوز ہذا اہل الان (روح ۳۱)

تج

۳۱

نورانی صحت کی تندرست رہے وہی نفعہ الاولی

۳۱

تَوْصِیۃٌ وَلَا إِلَىٰ اٰهْلِہِمۡ یَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَ یُعْطٰی الصَّوۡرُ  
 کہ کبھی کبھی اور اپنے کو پھر کبھی اور اور کبھی کبھی  
 فَاِذَا هُمۡ مِنَ الْاَحْذَاثِ اِلٰی رَبِّہِمۡ یُسَلُّونَ ﴿۳۲﴾ قَالَ  
 پھر کبھی اور اس سے اپنے بہ ہر دن پہلے ہنگامہ  
 یُوۡسُفُکَ اَمِّنۡ یَّعْنٰی مَنْ مَّرَقَدَ نَاسَہُ ہٰذَا مَا وَعَدَ  
 اسے عارفانہ کہنے کا ہمارا کہ ہر دن پہلے کی جیسے یہ دو سے جو وہ کہتا  
 الرَّحْمٰنُ وَصَدِّقُ الْمُرْسَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنْ کَانَ تِیۡ  
 رحمت سے اور دیکھا پھر ہر دن سے اس ایک سے  
 صَیۡۃٌ وَّ اَحَدَہٗ فَاِذَا ہُمۡ جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحْضَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾  
 چھٹا ہو کر پھر ایک اور ساتھی ہر دن سے چھٹے ہر دن سے  
 فَاَلْیَوْمَ لَا نَظْمُ لِنَفْسِیۡۤ اَشْیَآءَ وَلَا یُخۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ  
 پھر ان کے علم میں جو کبھی ہر دن اور وہی ہر دن سے  
 تَعْمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمِ فِیۡ شَغَلٍ لَّکَیۡنَ  
 کرتے ہیں طوفان بہت کے وقت سے آگے کہ یہ ہر دن میں ہیں  
 ہُوۡرٌ وَّ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرٰتٌ عَلٰی اَرۡسَآءِکَ مُتَمِکِّنٰتٌ ﴿۳۶﴾  
 اور ان کی عورتیں ساتھیوں میں عورتوں پر بیٹھیں وہی عورتوں کے  
 لَہُمۡ فِیۡہَا نٰفِیۡۃٌ وَّ لَہُمۡ مَا یَشَآءُوۡنَ مُسَلَّمٰتٌ ﴿۳۷﴾  
 ان کے لئے ہے وہاں ہر دن اور ان کے لئے ہے ہر دن میں سلام  
 مِنْ رَبِّ رَحِیۡمٍ ﴿۳۸﴾ وَاَمَّا زُۤلۡوَالِیۡوَمَا یُنٰہِیۡمُ الْخٰمِیۡنَ ﴿۳۹﴾  
 وہ ہر دن سے اور ہر دن ہر دن سے ان کے ہر دن  
 اَلۡمَ اَعٰہَدَکُمۡ یٰۤیۡسٰۤیۡ اَمۡ اَنْ لَا تَعْبُدَ الشَّیْطٰنَ ﴿۴۰﴾  
 تم نے نہ کہ تم کو حق کہ اسے آدمی اللہ کو نہ کہ شیطان کو

۳۱ مائے ۳۱ لے و اذا قبل اللہ فی کوئی ہے۔ اس سے  
 معانی کے عار و کفرت کا طے شایہ ہے۔ جب تک  
 کہا جائے اللہ نہیں جو نہی عطا فرماتا ہے اس میں  
 سے کمال اللہ کی راہ میں طرہ و مساکین کو بھی دیکھ کر قال  
 الذین کفرو الخ و انوار و عوار و حجاب سے  
 ہیں کہ تم اللہ کی شہادت ادا کر کے عملات میں مشغول  
 رہنے کے لئے تیار رہو۔ غریبوں اور مسکینوں کو روزانہ  
 کے لئے مقرر کیا گیا ہے اگر وہ چاہا تو ان کو روزانہ دینا  
 جب تک کہ ان کو فتنہ نہیں پہنچا تو اس کے کہ ان میں  
 دخل نہ کرے کہ ان میں سے کون کون روزانہ دینا میں۔ عین  
 ابن عباس رضی اللہ عنہما کان یسئلہ فی ذلک فلا  
 اصرہ بالصدقۃ علی لسانہ قالوا لا والله  
 فیغفروہ اللہ و نطقہ عن (معدولہ) یہ ہر شے کے  
 ویقولون اللہ یہ تجویز خدائی ہے۔ اور اس کے میں  
 نکلی ہے یہ میں کہتے ہیں یہ قیامت والا وعدہ کتب  
 پورا ہوگا یا اگر تم کو اس کے وقت کا صحیح جمع وقت  
 یا زائد مانتھو تو اللہ کے سوال کا جواب ہے کہ قیامت  
 فارغ ہونے کا میں وقت اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں اور اللہ  
 کی حکمت بالکل متعاضد ہے جس سے کہ اس کے میں وقت کو  
 چرخیہ دیکھا جائے اور اس کا وقت اپنا تک ہو جائے جس  
 پر جو وہ انتظار کرتے ہیں وہ اپنا تک کہ ہر دن تک کی  
 صورت میں غلام ہو کر اپنا تک کہ ہر دن تک کی  
 کے ہمارے میں معرفت ہوئے۔ فلا یستطیعون الخ اس  
 ہونا کہ اللہ کے سب نورانی میں جائیں گے اور ان میں  
 بھی جہالت نہ رہے گی کہ وہ کوئی وصیت کی نہیں یا اپنے  
 گمراہی کو روک نہیں جیتا و احدیہ سے نورانی مراد  
 جس سے ہر روز صحت کی تندرست رہے وہی نفعہ الاولی  
 فی الصلوٰۃ الخ یجوز ہذا اہل الان (روح ۳۱)





[illegible]

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ

اللہ پر مبنی سکھانے کے لئے علم کا شجرہ طرز ہے۔ اللہ کے لئے علم کا شجرہ طرز ہے۔

لَاذِكُرُّوْا قُرْآنَ مَبِیْنٍ ۝ لَّیْسَ مِنْكُمْ مَنْ

خالص فیض ہے اور قرآن ہے صفات تاکہ نورنا کے لئے اور کوئی نہ ہو

حَتَّىٰ وَيُخْرِقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَمْ

جانب اولیٰ اور ثانیہ ہو (الزاد) فکروں پر ان کا کیا اور میں

يُرَوِّا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّن مَّا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ

ان

الْعَامَ لَكُمْ مَا يَكُونُ (۱) وَدَلِيلًا لَهُمْ

فَنُبَيِّئُكُمْ عَنْهُ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

پھر ان میں کوئی چہ اچھی سوانہی اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے واسطے

فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

عالم اسلام کا مستقبل اور نئے تحریکات

اتخذوا من دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهم يتصرون

بہشت کا نقشہ اللہ کے سامنے اور عوام کے سامنے ہے۔

لا يستطيعون انصرهم وهم هم جند

كُفُّوا رُءُوسَكُمْ وَأَدْبَارَكُمْ ۖ فِى الْاَوَّلِ كُفُّوا رُءُوسَكُمْ ۚ

پیشہ آئیے اب تو ہمیں موت موت کی بات ہے

نَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٥﴾ أُولَٰئِكَ

ہم نے یہ سوچا ہے کہ اگرچہ ہم نے یہ سوچا ہے کہ

ကမ္ဘာ့အဆင့်မြင့်ဆုံးအသိပညာများကို

ماترل

ادس الملك الاكبر ۵۴۲ وما علمنا انهم يفرقون في شبه الاجواب: اد

اے اللہ علیہ وسلم! شاہد ہے۔ ادرج قرآن اس کا شاعرانہ کلام ہے۔ فرمایا شاہی کاظم اور شاہ

۱۷۔ یہ کلام اللہ کی طرف سے منہد و نصیحت ہے اور واضح طور پر اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہے۔

اور ایسے نسل اندر پھر تمام ہیں، جو جسے حریف اسطفاقت سے پاہرند، انصاف سے

\_\_\_\_\_

[illegible]

فِي السَّيِّئَةِ قَدْرًا وَعَلَى عَمَلِهِمْ وَكَانُوا يَعْتَدُونَ  
 رَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْزُ الْمَرْءِ مَا فِي بَيْتِهِ مِنْ عِلْمٍ  
 أَتَدْرِي مَا الْبَيْتُ؟ قَالَ بَيْتُ الْمَرْءِ بَيْتُ عَمَلِهِ وَبَيْتُ عَمَلِهِ بَيْتُ عِلْمِهِ وَبَيْتُ عِلْمِهِ بَيْتُ رِزْقِهِ وَبَيْتُ رِزْقِهِ بَيْتُ عَيْلِهِ وَبَيْتُ عَيْلِهِ بَيْتُ نَارِهِ وَبَيْتُ نَارِهِ بَيْتُ عَذَابٍ  
 فَكُنْزُ الْمَرْءِ مَا فِي بَيْتِهِ مِنْ عِلْمٍ أَتَدْرِي مَا الْبَيْتُ؟ قَالَ بَيْتُ الْمَرْءِ بَيْتُ عَمَلِهِ وَبَيْتُ عَمَلِهِ بَيْتُ عِلْمِهِ وَبَيْتُ عِلْمِهِ بَيْتُ رِزْقِهِ وَبَيْتُ رِزْقِهِ بَيْتُ عَيْلِهِ وَبَيْتُ عَيْلِهِ بَيْتُ نَارِهِ وَبَيْتُ نَارِهِ بَيْتُ عَذَابٍ

















[illegible]









[illegible][illegible]

والقلوب

494

0046

عَلَى نُورٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾ إِنَّا كَذَبُكَ فَخَّرْتَنَا ﴿٩١﴾

وجہ: سادے جھان والوں میں فہم یوں بدلے گئے ہیں کہ ان کو

اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اسْرَفْنَا الْاَمْرَ فِي

وہ ہے بھائی ایمان دار بندوں میں پھر اور اپنی جمع کئے دوسروں کو

وَأَنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَا بُرْهِيْمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ

اور اسی کی داد والوں میں ہے ابراہیمؑ ہے جب آٹا اپنے بپ کے پاس بیگڑا

سَلِيمٌ ﴿١٢﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿١٣﴾

نزد کا کہ جب کہا اچھا ہے کہ جسے اور اس کی قوم کو رقم کا باد بھینے ہو

أَيْفَكَ إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تَزِيدُونَ ﴿١٠﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ

کیا جھوٹ بتائے ہوئے حاکموں کو اللہ کے سزا دے جائے ہو۔ پھر یہاں کیا ہے کہ تم نے

يَرْبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ فَنَظَرْنَا لَهُ فِي النُّجُومِ فَقَالَ

پیشہ کاروں کا نام و پتہ: \_\_\_\_\_

رَبِّی سَقِیْمٌ ۝ قَتَلُوا عَنْهٖ مَوْلًی یَرْثُ ۝ قُرْءَانِی

[illegible]

اللہ ہی یحیٰیہ فقال انما نؤمن بالآمالکم لا

[illegible]

یونے      پھر کسا، ۵۰ رو سے مارا ہوا ہفتہ آج سے 3

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ اَلدِّينُ الَّذِي كَانَتْ اَبْوَاقُ الْمَلَائِكَةِ بَدَأَتْ شَهِادَةً عَلَيْهِ هَٰذَا يَوْمَ ۙ اَن يَخْرُجَ ۝

ہر لوگ اسے اس پروردگار کے لئے جوئے لکھتا تھا کہ وہ ان کیوں ہوتے ہوئے جوئے

تَنْجِثُونَ ۖ وَاللَّهُ خَلِقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

توالتے کہ اہل اللہ کے ہاں کم کو اہل اللہ جانتے ہیں

ព្រឹត្តិបត្រកម្ពុជា

[illegible]